ن-و
179

# مجموعہ وظائف

مع دعائے حج وعمرہ وزیارت مدینہ منورہ

شیخ نثار احمد (یارن والے)
یارن مارکیٹ۔ بمبئی بازار۔ کھارادر،
کراچی (پاکستان)

مکتبہ رضویہ آرام باغ کراچی
فون
۲۱۶۸۸۹
۲۱۱۳۶۴

Marfat.com

ادارہ دوزکی شریف

ذخیرہ

Marfat.com

179-

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خوشنما عکسی مع دُعا حج وعمرہ وزیارت مدینہ منورہ

# مجموعۂ وظائف

باہتمام:


قاری رضاء المصطفیٰ اعظمی

خطیب نیو میمن مسجد، بولٹن مارکیٹ، بندر روڈ کراچی ۲



ناشر: مکتبۂ رضویہ، گاڑی کھاتہ، آرام باغ روڈ

کراچی ۱ فون: ۲۱۶۳۶۴ - ۲۱۷۸۸۹


Marfat.com

# فہرست مجموعہ وظائف

59633


| | صفحہ | نام وظیفہ | صفحہ | نام وظیفہ | |
|---|---|---|---|---|---|
| عرض ناشر | ۳ | مسبعات عشر | ۱۵۸ | سواری پر سوار ہونے کی دعا | ۲۲۵ |
| سورۂ کہف مع فضائل پ ۱۵ | ۴ | ہفت ہیکل مع اسناد | ۱۵۹ | سخت مصیبت سے پناہ کی دعا | 〃 |
| سورۂ یٰسین مع فضائل پ ۲۲ | ۱۶ | شش قفل | ۱۶۲ | بیمار کی عیادت کی دعا | 〃 |
| سورۂ دخان مع فضائل پ ۲۵ | ۲۲ | چہل کاف مع اسناد | ۱۶۴ | مسلمان کی وفات پر دعا | 〃 |
| سورۂ فتح مع فضائل پ ۲۶ | ۲۷ | نماز پڑھنے کا طریقہ | ۱۶۵ | میت کو قبر میں اتارتے وقت دعا | 〃 |
| سورۂ رحمٰن مع فضائل پ ۲۷ | ۳۱ | نماز جنازہ | ۱۶۷ | قبر میں مٹی ڈالتے وقت | 〃 |
| سورۂ واقعہ مع فضائل پ ۲۷ | ۳۵ | نماز چاشت۔ نماز تسبیح | ۱۶۹ | قبرستان میں داخل ہوتے وقت دعا | 〃 |
| سورۂ جمعہ مع فضائل پ ۲۸ | ۳۹ | نماز تراویح | 〃 | شیطانی وسوسوں سے حفاظت کیلئے دعا | ۲۳۶ |
| سورۂ تغابن مع فضائل پ ۲۸ | ۴۱ | نماز قضائے حاجات | ۱۷۰ | وضو اور غسل کے وقت دعا | 〃 |
| سورۂ ملک مع فضائل پ ۲۹ | ۴۳ | نماز استخارہ و دعائے استخارہ | ۱۷۱ | اذان کی دعا | 〃 |
| سورۂ نوح مع فضائل پ ۲۹ | ۴۶ | دعائے حاجات | ۱۷۲ | بجلی کڑکنے پر دعا | 〃 |
| سورۂ مزمل مع فضائل پ ۲۹ | ۴۸ | نماز پنجگانہ کے بعد تسبیح مع ختم قادریہ | | آندھی کے وقت دعا | 〃 |
| سورۂ نبا مع فضائل پ ۳۰ | ۵۰ | نماز غوثیہ | ۱۷۳ | بیت الخلاء میں داخل ہونے اور نکلنے کی دعا | 〃 |
| سورۂ سجدہ مع فضائل پ ۲۱ | ۵۲ | فضائل نماز اور قضائے عمری ادا کرنے کا طریقہ | ۱۷۴ | اچھی اور بری چیز دیکھنے پر دعا | 〃 |
| سورۂ حجرات مع فضائل پ ۲۶ | ۵۵ | عہدنامہ مع فضائل | ۱۷۵ | ادائیگی قرض کیلئے دعا، تزکیہ نفس کیلئے دعا | 〃 |
| سورۂ حشر مع فضائل پ ۲۸ | ۵۸ | طریقۂ فاتحہ | 〃 | درد شکم کے وقت دعا | 〃 |
| سورۂ جن مع فضائل پ ۲۹ | ۶۲ | دعائے سریانی | ۱۷۸ | جادو، جنات اور بیہوشی سے نجات کی دعا | 〃 |
| سورۂ فجر پ ۳۰ | ۶۴ | قصیدۂ غوثیہ | ۱۸۵ | زیادتی علم، قوت حافظہ اور زبان کی | ۲۳۷ |
| سورۂ شمس تا آخر پارہ پ ۳۰ | ۶۵ | درود رضویہ | ۱۸۸ | لکنت کی دعا | ۲۳۷ |
| متفرق آیات قرآنی برائے وظیفہ | ۶۷ | دعائے مغنی | ۱۸۹ | قبول توبہ کی دعا مع درود حبیب | 〃 |
| مع دعائے ختم قرآن | ۶۷ | تسبیح بعد نماز پنجگانہ | ۱۹۲ | ایام بیض کی دعا | ۲۳۸ |
| تسبیح حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا | ۸۰ | درود مقدس مع فضائل | ۱۹۳ | حالت زچگی کی دعا | 〃 |
| اسمائے حسنیٰ باری تعالیٰ جل جلالہٗ | ۸۰ | العلاج الاعظم | ۲۰۰ | قومی قوت کی دعا۔ اعمال نامہ | 〃 |
| اسمائے مقدسہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم | ۸۱ | فائدہ جلیلہ | ۲۱۴ | بھاری کرنے کی دعا | 〃 |
| اسمائے گرامی حضرت غوث اعظم رضی اللہ عنہ | ۸۲ | علاج برائے نظر بد مع آیات شفا | ۲۱۵ | نفاق، ریاکاری وغیرہ سے بچنے کی دعا | ۲۳۹ |
| دعائے گنج العرش مع فضائل | ۸۳ | نظر جھاڑنے کا عمل | ۲۱۶ | کھانے کے وقت اور بعد کی دعا | 〃 |
| دعائے قدح معظم مع فضائل | ۸۹ | دعائے امن | 〃 | نیا چاند دیکھنے پر دعا نو مسلم کی دعا | 〃 |
| دعائے حبیب | ۹۲ | سید الاستغفار | ۲۱۸ | سحری و افطار کی دعا، آیات سلام | ۲۴۰ |
| دعائے شب برات (نصف شعبان) | ۹۳ | شب قدر کے نوافل و فضائل | 〃 | جامع دعائیں بعد نماز اور نماز کے | ۲۴۱ |
| دعائے جمیلہ | ۹۴ | دعائے عکاشہ | ۲۲۰ | اندر کی دعائیں | ۲۴۳ |
| اوراد سلطان عبدالقادر، درود شعار | ۹۵ | شش کلمے | ۲۲۴ | اختتام نماز | ۲۴۴ |
| دعائے امام بعد نماز | ۹۶ | نماز استسقاء | ۲۲۵ | دعائے خیر | ۲۴۵ |
| فضائل و عبادات یوم عاشورا | ۹۷ | چاند اور سورج گہن کی نماز | ۲۲۶ | حج و عمرہ و زیارت مدینہ منورہ کی | ۲۴۶ |
| دعائے عاشورہ محرم | ۹۸ | خطبہ نکاح | ۲۲۷ | مکمل دعائیں | 〃 |
| دعائے نور | ۹۹ | دعائے صدیق رضی اللہ عنہ | ۲۲۹ | حاضری دربار رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم | ۲۷۱ |
| دعائے عقیقہ و قربانی مع فضائل و مسائل | ۱۰۵ | آیت الکرسی کے فضائل | ۲۳۰ | سلام وداع کے بعد | ۲۸۳ |
| درود تاج | ۱۰۶ | فضائل آمن الرسول | ۲۳۳ | حج و عمرہ کے اعمال کا نقشہ | ۲۸۵ |
| درود لکھی مع اسناد | ۱۰۷ | مسنون دعائیں | ۲۳۴ | رات کو سوتے وقت کے عملیات | ۲۸۶ |
| درود تنجینا مع اسناد | ۱۰۹ | صبح شام کی دعا، خواب دیکھنے کی دعا | 〃 | مناجات بدرگاہ رب العالمین | ۲۸۷ |
| درود اکبر مع اسناد منظوم | | گھر میں داخل ہونے اور نکلنے کی دعا | 〃 | سلام بحضور سرور کونین صلی اللہ | ۲۸۸ |
| از علامہ عبد المصطفیٰ ازہری | ۱۱۲ | مسجد میں داخل ہونے اور نکلنے کی دعا | ۲۳۴ | علیہ وسلم۔ | |
| درود اکبر | ۱۱۳ | روانگی سفر کی دعا | 〃 | | |


Marfat.com

1718/1



# عرضِ ناشر

پنج سورہ، دہ سورہ، یازدہ سورہ کی طباعت کا سلسلہ تقریباً چار سو سال سے شروع ہوا ہے اس سے مقصود یہ ہے کہ قرآن کریم کی مخصوص سورتیں جن کے فضائل احادیث میں بے شمار ہیں ان کو یکجا کر دیا جائے تاکہ وظیفہ کے طور پر روزانہ ان کی تلاوت کی جاسکے۔ اور ان سورتوں کو بآسانی حفظ کیا جاسکے قرآنی سورتوں کے علاوہ اس مجموعہ میں اوراد، وظائف، دُرود شریف اور دعاؤں کا بھی اضافہ کیا گیا ہے۔

جہاں تک دُرود شریف کا تعلق ہے اس کا ثبوت وضاحت کیساتھ قرآن کریم اور حدیث میں موجود ہے۔

وظائف کے لئے بزرگانِ دین سے روایت کی گئی ہے۔ ہم نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ روایتوں کے بیان میں حوالۂ کتب بھی لکھا جائے۔ جہاں حوالۂ کتب موجود نہیں ہے وہاں قارئین سے درخواست ہے کہ وہ اس میں ہماری معاونت فرمائیں تاکہ مکمل طور پر تاریخی دستاویز مرتب ہوسکے۔

اس کتاب میں شامل تمام وظائف اور دعاؤں کے الفاظ میں کسی قسم کا کوئی شرعی سقم نہیں ہے اور ان کا طبع کرنا اور پڑھنا ہر طرح درست اور مستحب ہے۔

حج، عمرہ اور زیارتِ مدینہ منورہ کے موقع پر ایسے مجموعے (پنج سورہ، یازدہ سورہ) زائرین اپنے پاس رکھتے ہیں۔ اسی امر کے پیش نظر اس کتاب میں حج، عمرہ اور زیارت مدینہ منورہ کی دعائیں شامل کر کے حجاج و زائرین کی خدمت میں ایک انتہائی مکمل تحفہ پیش کیا جارہا ہے تاکہ وہ اس سے کُلّی طور پر فائدہ حاصل کرسکیں۔ اور اس مجموعہ کو ساتھ رکھ کر وہ اپنا زیادہ سے زیادہ وقت ذکر و تلاوت اور دعا میں صرف کرسکتے ہیں، خاص طور پر درود اکبر مکمل حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے روضۂ اطہر کے سامنے ضرور پڑھئے۔

جن صاحبان نے اس کتاب کی تیاری میں حصہ لیا ہے، اللہ تعالیٰ ان کو دونوں جہان کی سعادت سے نوازے۔ آمین۔ قارئین کرام المجدد احمد رضا اکیڈمی کے معاونین کیلئے دعائے خیر فرمائیں۔

آپکی دعاؤں کا متمنی: رضاء المصطفیٰ اعظمی
خطیب نیو میمن مسجد، بولٹن مارکیٹ بندر روڈ۔ کراچی فون: ۲۱۴۸۸۹ / ۲۱۶۳۶۴

یکم رجب المرجب ۱۳۹۸ھ
۸ جون ۱۹۷۸ء

Marfat.com

# فضائل سُورۃ الکہف

## بروزِ جمعہ تلاوت کے خصوصی فضائل

حافظ ابوبکر مَرْدَوِیَہؒ نے اپنی تفسیر میں ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے جمعہ کے دن سورۃ الکہف پڑھی قیامت کے دن از سرتاپا اور زمین سے آسمان تک اسکے لئے نور ہی نور ہوگا۔ اور دونوں جمعوں کے درمیان کے گناہ معاف کردیئے جائیں گے

سعید بن منصور نے اپنی تفسیر میں ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن سورۃ الکہف تلاوت کرے گا اس کے لئے بیت العتیق (بیت اللہ) تک نور ہی نور ہوگا (مشکوٰۃ ص ۱۸۹)

حاکم نے ابوسعید خدری سے روایت کی ہے کہ سورۃ الکہف پڑھنے سے دونوں جمعوں کے درمیان نور ہی نور رہے گا (بیہقی، المختارہ، حافظ ضیاء الدین مُقدّسی)

حضرت علی بن حسین نے حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت کی ہے کہ جس شخص نے جمعہ کے روز سورۃ الکہف پڑھی وہ پورے ہفتہ تک ہر فتنہ سے محفوظ رہے گا۔ اور اگر دجّال بھی نکلے تو اُس سے بھی محفوظ رہے گا (ابن کثیر ج ۳ ص ۷۰۔۱، مطبوعہ مصر)

## عمومی فضائل

براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے سورۃ الکہف پڑھی ان کے گھر میں گھوڑا بندھا ہوا تھا۔ (اسے سُن کر اُس پر ایک خاص کیفیت طاری ہوگئی) اور وہ اُچھلنے کودنے لگا اور ایک بادل اس کے گھر پر سایہ فگن ہوگیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا تذکرہ کیا گیا تو آپ نے فرمایا اے فلاں — سورۃ الکہف پڑھو، یہ سکینہ ہے جو تلاوتِ قرآن کے وقت نازل ہوئی۔ (بخاری

Marfat.com

1718/1



(مسلم ج ۱ ص ۲۶۸) یہ تلاوت کرنے والے اُسَید بن حُضَیر تھے۔

ابوالدرداء سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص سورۃ الکہف کی ابتدائی دس آیتیں یاد کرے گا وہ دجال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا (مسلم، ابوداؤد، نسائی، ترمذی، مسند احمد، مشکوٰۃ ص ۱۸۷) نیز امام ترمذی سے روایت ہے کہ جو شخص صرف ابتدائی تین آیتیں یاد کرلے وہ فتنہ دجال سے محفوظ رہے گا۔

ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے سورۃ الکہف کی آخری دس آیتیں پڑھیں وہ فتنۂ دجال سے محفوظ رہے گا۔ (مسلم۔ نسائی۔ مسند احمد۔ لیکن نسائی نے سورۃ الکہف کی صرف دس آیتیں روایت کی ہیں۔ اول و آخر کی کوئی قید نہیں لگائی)

ثَوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص سورۃ الکہف کی آخری دس آیتیں پڑھے گا یہ اس کے لئے دجال کے فتنہ سے بچاؤ کا سبب ہوگا۔ (الیوم واللیل)

مُعاذ بن اَنس جُہَنی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس آدمی نے سورۃ الکہف کا اول اور آخر پڑھا وہ از سرتا پا منور ہوگا۔ اور جو شخص اس سورت کو مکمل پڑھے گا اس کے لئے زمین اور آسمان کے درمیان نور ہی نور ہوگا۔ (مسند احمد)

سُورَۃُ الْکَہْفِ مَکِّیَّۃٌ وَّھِیَ مِائَۃٌ | بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ | وَّعَشْرُ اٰیَاتٍ وَّاثْنَا عَشَرَ رُکُوْعًا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِہِ الْکِتٰبَ وَلَمْ یَجْعَلْ لَّہٗ عِوَجًا ۜ ﴿۱﴾ قَیِّمًا لِّیُنْذِرَ بَاْسًا شَدِیْدًا مِّنْ لَّدُنْہُ وَیُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَہُمْ اَجْرًا حَسَنًا ﴿۲﴾ مّٰکِثِیْنَ فِیْہِ

Marfat.com

اَبَدًا ۙ﴿۳﴾ وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۗ﴿۴﴾ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ
عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ؕ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ اِنْ
يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ﴿۵﴾ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰۤى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ
يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ﴿۶﴾ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً
لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ﴿۷﴾ وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا
صَعِيْدًا جُرُزًا ؕ﴿۸﴾ اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ
كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ﴿۹﴾ اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَاۤ
اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ﴿۱۰﴾ فَضَرَبْنَا عَلٰۤى
اٰذَانِهِمْ فِى الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ۙ﴿۱۱﴾ ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَيُّ
الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْۤا اَمَدًا ﴿۱۲﴾ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ ع ۱۲ ۱۴
بِالْحَقِّ ؕ اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًى ﴿۱۳﴾ وَّرَبَطْنَا
عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
لَنْ نَّدْعُوَا مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَاۤ اِذًا شَطَطًا ﴿۱۴﴾ هٰۤؤُلَآءِ قَوْمُنَا
اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً ؕ لَوْلَا يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍۭ بَيِّنٍ ؕ
فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ﴿۱۵﴾ وَاِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ
وَمَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗۤا اِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ

Marfat.com

رَحْمَتِهٖ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ﴿١٦﴾ وَتَرَى الشَّمْسَ اِذَا
طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ
ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِيْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ مَنْ
يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا
مُّرْشِدًا ﴿١٧﴾ وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۖۗ وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ
الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۖۗ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ؕ
لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿١٨﴾
وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ ؕ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ
لَبِثْتُمْ ؕ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا
لَبِثْتُمْ ؕ فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ
اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ
بِكُمْ اَحَدًا ﴿١٩﴾ اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ
فِيْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿٢٠﴾ وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ
لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَا ۚۛ اِذْ
يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ؕ رَبُّهُمْ
اَعْلَمُ بِهِمْ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰٓى اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ

ع ٥

حروف کی تعداد کے اعتبار سے ولیتلطف کی تا پر نصف قرآن ہو گیا

Marfat.com

مَّسْجِدًا ﴿٢١﴾ سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ
كَلْبُهُمْ رَجْمًۢا بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ؕ قُلْ رَّبِّيْۤ
اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ۬ فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ اِلَّا مِرَآءً
ظَاهِرًا ۪ وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ﴿٢٢﴾ وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَايْءٍ اِنِّيْ ع ٣ ١٥
فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ﴿٢٣﴾ اِلَّاۤ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۫ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ وَقُلْ
عَسٰۤى اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا ﴿٢٤﴾ وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ
ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا ﴿٢٥﴾ قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ لَهٗ
غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ ؕ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ
مِنْ وَّلِيٍّ ۫ وَّلَا يُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖۤ اَحَدًا ﴿٢٦﴾ وَاتْلُ مَاۤ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ
كِتَابِ رَبِّكَ ۚ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿٢٧﴾
وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ
يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ
وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ
النصف فُرُطًا ﴿٢٨﴾ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۫ فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ
فَلْيَكْفُرْ ۙ اِنَّاۤ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ؕ وَاِنْ
يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ ؕ بِئْسَ الشَّرَابُ ؕ وَ

Marfat.com

سَآءَتۡ مُرۡتَفَقًا ﴿۲۹﴾ اِنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِیۡعُ اَجۡرَ
مَنۡ اَحۡسَنَ عَمَلًا ﴿ۚ۳۰﴾ اُولٰٓئِکَ لَهُمۡ جَنّٰتُ عَدۡنٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهِمُ
الۡاَنۡهٰرُ یُحَلَّوۡنَ فِیۡهَا مِنۡ اَسَاوِرَ مِنۡ ذَهَبٍ وَّ یَلۡبَسُوۡنَ ثِیَابًا
خُضۡرًا مِّنۡ سُنۡدُسٍ وَّ اِسۡتَبۡرَقٍ مُّتَّکِـِٕیۡنَ فِیۡهَا عَلَی الۡاَرَآئِکِ ؕ نِعۡمَ
الثَّوَابُ ؕ وَ حَسُنَتۡ مُرۡتَفَقًا ﴿۳۱﴾ وَاضۡرِبۡ لَهُمۡ مَّثَلًا رَّجُلَیۡنِ جَعَلۡنَا ع ۴ ۱۶
لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَیۡنِ مِنۡ اَعۡنَابٍ وَّ حَفَفۡنٰهُمَا بِنَخۡلٍ وَّ جَعَلۡنَا
بَیۡنَهُمَا زَرۡعًا ﴿ؕ۳۲﴾ کِلۡتَا الۡجَنَّتَیۡنِ اٰتَتۡ اُکُلَهَا وَ لَمۡ تَظۡلِمۡ مِّنۡهُ شَیۡـًٔا ۙ وَّ
فَجَّرۡنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ﴿ۙ۳۳﴾ وَّ کَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَ هُوَ یُحَاوِرُهٗۤ
اَنَا اَکۡثَرُ مِنۡکَ مَالًا وَّ اَعَزُّ نَفَرًا ﴿۳۴﴾ وَ دَخَلَ جَنَّتَهٗ وَ هُوَ ظَالِمٌ لِّنَفۡسِهٖ ۚ
قَالَ مَاۤ اَظُنُّ اَنۡ تَبِیۡدَ هٰذِهٖۤ اَبَدًا ﴿ۙ۳۵﴾ وَّ مَاۤ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّ
لَئِنۡ رُّدِدۡتُّ اِلٰی رَبِّیۡ لَاَجِدَنَّ خَیۡرًا مِّنۡهَا مُنۡقَلَبًا ﴿۳۶﴾ قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ
وَ هُوَ یُحَاوِرُهٗۤ اَکَفَرۡتَ بِالَّذِیۡ خَلَقَکَ مِنۡ تُرَابٍ ثُمَّ مِنۡ نُّطۡفَةٍ
ثُمَّ سَوّٰىکَ رَجُلًا ﴿ؕ۳۷﴾ لٰکِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّیۡ وَ لَاۤ اُشۡرِکُ بِرَبِّیۡۤ اَحَدًا ﴿۳۸﴾ وَ لَوۡ لَاۤ
اِذۡ دَخَلۡتَ جَنَّتَکَ قُلۡتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنۡ تَرَنِ اَنَا
اَقَلَّ مِنۡکَ مَالًا وَّ وَلَدًا ﴿ۚ۳۹﴾ فَعَسٰی رَبِّیۡۤ اَنۡ یُّؤۡتِیَنِ خَیۡرًا مِّنۡ جَنَّتِکَ
وَ یُرۡسِلَ عَلَیۡهَا حُسۡبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصۡبِحَ صَعِیۡدًا زَلَقًا ﴿ۙ۴۰﴾ اَوۡ

Marfat.com

يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿٤١﴾ وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ
يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ
يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿٤٢﴾ وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿٤٣﴾ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ؕ هُوَ خَيْرٌ
ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ﴿٤٤﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ ع ٥ ١٣ ١٧
اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا
تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿٤٥﴾ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ
زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا
وَّخَيْرٌ اَمَلًا ﴿٤٦﴾ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ وَّ
حَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ﴿٤٧﴾ وَعُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ؕ
لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۢ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ
لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿٤٨﴾ وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا
فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا
كَبِيْرَةً اِلَّآ اَحْصٰىهَا ۚ وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ؕ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ
اَحَدًا ﴿٤٩﴾ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ ع ٦ ٥ ١٨
كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ؕ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗٓ اَوْلِيَآءَ

Marfat.com

مِنْ دُوْنِیْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ؕ بِئْسَ لِلظّٰلِمِیْنَ بَدَلًا ﴿٥٠﴾ مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ
خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۠ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ
الْمُضِلِّیْنَ عَضُدًا ﴿٥١﴾ وَیَوْمَ یَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِیَ الَّذِیْنَ زَعَمْتُمْ
فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ یَسْتَجِیْبُوْا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَیْنَهُمْ مَّوْبِقًا ﴿٥٢﴾ وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ
ع ٧ ٤ ١٩ النَّارَ فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ یَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿٥٣﴾ ع وَلَقَدْ
صَرَّفْنَا فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ
شَیْءٍ جَدَلًا ﴿٥٤﴾ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ یُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰی وَیَسْتَغْفِرُوْا
رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ تَاْتِیَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِیْنَ اَوْ یَاْتِیَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿٥٥﴾
وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِیْنَ اِلَّا مُبَشِّرِیْنَ وَمُنْذِرِیْنَ ۚ وَیُجَادِلُ الَّذِیْنَ
كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِیُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا اٰیٰتِیْ وَمَآ اُنْذِرُوْا
هُزُوًا ﴿٥٦﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰیٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِیَ
مَا قَدَّمَتْ یَدٰهُ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ یَّفْقَهُوْهُ وَفِیْٓ
اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَی الْهُدٰی فَلَنْ یَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿٥٧﴾
وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ لَوْ یُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ
الْعَذَابَ ؕ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ یَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْىِٕلًا ﴿٥٨﴾ وَتِلْكَ
ع ٨ ٦ ٢٠ الْقُرٰٓی اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ﴿٥٩﴾ ع وَاِذْ قَالَ

Marfat.com

مُوسٰی لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا ﴿٦٠﴾
فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ
سَرَبًا ﴿٦١﴾ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا
هٰذَا نَصَبًا ﴿٦٢﴾ قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّيْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ
وَمَآ اَنْسٰىنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ ۖ
عَجَبًا ﴿٦٣﴾ قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۖ فَارْتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿٦٤﴾
فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا
عِلْمًا ﴿٦٥﴾ قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ
رُشْدًا ﴿٦٦﴾ قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٦٧﴾ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا
لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿٦٨﴾ قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِيْ
لَكَ اَمْرًا ﴿٦٩﴾ قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْـَٔلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ حَتّٰٓى اُحْدِثَ
لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿٧٠﴾ فَانْطَلَقَا حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا قَالَ ع ٩ ١١ ٢١
اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا اِمْرًا ﴿٧١﴾ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ
اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٢﴾ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا نَسِيْتُ وَ
لَا تُرْهِقْنِيْ مِنْ اَمْرِيْ عُسْرًا ﴿٧٣﴾ فَانْطَلَقَا حَتّٰٓى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ
قَالَ اَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا نُّكْرًا ﴿٧٤﴾

Marfat.com

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِىَ صَبْرًا ﴿٧٥﴾ قَالَ اِنْ
سَاَلْتُكَ عَنْ شَىْءٍۢ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِىْ ۚ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ
لَّدُنِّىْ عُذْرًا ﴿٧٦﴾ فَانْطَلَقَا ٚ حَتّٰٓى اِذَآ اَتَيَآ اَهْلَ قَرْيَةِ ِۨاسْتَطْعَمَآ
اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ
يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ؕ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا ﴿٧٧﴾ قَالَ
هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِىْ وَبَيْنِكَ ۚ سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ
عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٧٨﴾ اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِى الْبَحْرِ
فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ
غَصْبًا ﴿٧٩﴾ وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَآ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا
طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۚ ﴿٨٠﴾ فَاَرَدْنَآ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّ
اَقْرَبَ رُحْمًا ﴿٨١﴾ وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِى الْمَدِيْنَةِ
وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ
يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ وَمَا
فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِىْ ؕ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٨٢﴾
وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِى الْقَرْنَيْنِ ؕ قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ﴿٨٣﴾ ؕ
اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِى الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَىْءٍ سَبَبًا ﴿٨٤﴾ فَاَتْبَعَ

Marfat.com

سَبَبًا ﴿٨٥﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِیْ
عَیْنٍ حَمِئَةٍ وَّ وَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ؕ قُلْنَا یٰذَا الْقَرْنَیْنِ اِمَّآ
اَنْ تُعَذِّبَ وَ اِمَّآ اَنْ تَتَّخِذَ فِیْهِمْ حُسْنًا ﴿٨٦﴾ قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ
فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ یُرَدُّ اِلٰی رَبِّهٖ فَیُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿٨٧﴾ وَ اَمَّا
مَنْ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ۨ الْحُسْنٰی ۚ وَ سَنَقُوْلُ لَهٗ
مِنْ اَمْرِنَا یُسْرًا ﴿٨٨﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٩﴾ حَتّٰٓی اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ
وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰی قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ﴿٩٠﴾ۙ
كَذٰلِكَ ؕ وَ قَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَیْهِ خُبْرًا ﴿٩١﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٩٢﴾ حَتّٰٓی
اِذَا بَلَغَ بَیْنَ السَّدَّیْنِ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا یَكَادُوْنَ
یَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿٩٣﴾ قَالُوْا یٰذَا الْقَرْنَیْنِ اِنَّ یَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ
مُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰٓی اَنْ
تَجْعَلَ بَیْنَنَا وَ بَیْنَهُمْ سَدًّا ﴿٩٤﴾ قَالَ مَا مَكَّنِّیْ فِیْهِ رَبِّیْ خَیْرٌ فَاَعِیْنُوْنِیْ
بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَیْنَكُمْ وَ بَیْنَهُمْ رَدْمًا ﴿٩٥﴾ۙ اٰتُوْنِیْ زُبَرَ الْحَدِیْدِ ؕ حَتّٰٓی
اِذَا سَاوٰی بَیْنَ الصَّدَفَیْنِ قَالَ انْفُخُوْا ؕ حَتّٰٓی اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ
قَالَ اٰتُوْنِیْۤ اُفْرِغْ عَلَیْهِ قِطْرًا ﴿٩٦﴾ؕ فَمَا اسْطَاعُوْۤا اَنْ یَّظْهَرُوْهُ وَ
مَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿٩٧﴾ قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّیْ ۚ فَاِذَا جَآءَ

Marfat.com

وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا ﴿۹۸﴾ ؕ وَتَرَكْنَا
بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ
جَمْعًا ﴿۹۹﴾ ۙ وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضَا ﴿۱۰۰﴾ ۙ الَّذِيْنَ
كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِيْ وَكَانُوْا لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ
ع سَمْعًا ﴿۱۰۱﴾ ع اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِنْ
دُوْنِيْۤ اَوْلِيَآءَ ؕ اِنَّاۤ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿۱۰۲﴾ قُلْ هَلْ
نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ﴿۱۰۳﴾ ؕ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿۱۰۴﴾ اُولٰٓئِكَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ
لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿۱۰۵﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا
وَاتَّخَذُوْۤا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿۱۰۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿۱۰۷﴾ ۙ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ
عَنْهَا حِوَلًا ﴿۱۰۸﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ
قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿۱۰۹﴾ قُلْ اِنَّمَاۤ اَنَا
بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰۤى اِلَيَّ اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ
ع رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖۤ اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾ ع

# فضائل سُورۂ یٰسٓ

احادیث میں سورۂ یٰسٓ شریف کے فضائل بے شمار بیان کئے گئے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ "سورۂ یٰسٓ قرآن کا دل ہے" اسی لیئے سورۂ یٰسٓ کو قلبِ قرآن کہا جاتا ہے۔ اور اسی وجہ سے قریب المرگ شخص کے نزدیک یٰسٓ شریف پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے۔

اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن میں ایک سورت ہے جو اللہ کے نزدیک بڑی عظمت والی ہے جو اسے پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو شریف کے لقب سے نوازے گا۔ ربیعہ[1] اور مُضر کی تعداد سے بھی زیادہ افراد کے لئے اس سورت کے پڑھنے والے کی شفاعت قبول کی جائے گی، اس عظمت والی سورت کا نام سورۂ یٰسٓ ہے۔

اس سورت کا نام مُعِمّہ، مُدافعہ اور قاضیہ ہے (ابو نصر سجزی) سعید بن منصور اور بیہقی نے حسان بن نصیر سے روایت کیا کہ توریت میں سورۂ یٰسٓ کا نام مُعِمّہ ہے کیونکہ یہ اپنے پڑھنے والے کو دنیا اور آخرت کی ہر بھلائی سے نوازتی ہے۔ ہر طرح کی بلائیں اور مصیبتیں دفع کرتی ہے۔ اور دنیا اور آخرت کے ہول سے نجات دیتی ہے۔ اس سورت کا نام مُدافعہ اور قاضیہ بھی ہے کہ یہ ہر بُرائی کو دفع کرتی اور ہر حاجت کو پورا کرتی ہے (بیہقی نے اس حدیث کو مُنکر بتایا ہے)۔

حضرت مَعقِل بن یسار سے بسندِ صحیح روایت ہے کہ جو شخص اس سورت کو اللہ تعالیٰ اور دارِ آخرت کے لئے پڑھے گا اس کے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

---

[1] ربیعہ اور مُضر عرب کے دو مشہور قبیلے تھے، اور ان سے تعلق رکھنے والے افراد کی تعداد بہت زیادہ تھی۔

Marfat.com

ترمذی اور دارمی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جو شخص یٰس شریف پڑھے اسے دس قرآن مجید پڑھنے کا ثواب ملے گا۔ بعض نے تیس قرآن، بعض نے گیارہ قرآن اور بعض نے بارہ قرآن پڑھنے کے ثواب کا ذکر کیا ہے۔ دس قرآن کے ثواب کی حدیث مرفوع ابن عباس، مَعقِل بن یسار، عَقبہ بن عامر، ابوہُریرہ اور انسؓ رضی اللہ عنہم اجمعین سے مروی ہے۔ لہٰذا اس حدیث پر اعتماد کرنا چاہیے۔ (تفسیر روح المعانی ج ۲۲ صفحہ ۱۹۲-۱۹۳)

تفسیر خازن میں ہے: حضرت انسؓ رضی اللہ عنہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ ہر چیز کا ایک دل ہوتا ہے۔ قرآن کا دل سورۂ یٰس ہے۔ جو آدمی یٰس شریف پڑھے گا اُسے اس کی قرأت کی وجہ سے دس بار قرآن مجید پڑھنے کا ثواب ملے گا۔ اسے ترمذی نے روایت کیا۔ (خازن۔ ج ۴ ص ۲)

ابوداؤد میں حضرت مَعقِل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اپنے مُردوں پر (یعنی جو مرنے کے قریب ہوں) سورۂ یٰس پڑھا کرو۔ مَعقِل بن یسار رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خدا کی رضامندی کے لئے جو شخص سورۂ یٰس پڑھے گا اس کے پہلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے لہٰذا اس سورت کو مرنے والوں کے پاس پڑھا کرو (بیہقی، شعب الایمان، مشکوٰۃ ص ۱۸۹)

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے رات کے وقت سورۂ یٰس پڑھی اس حالت میں صبح کو اٹھے گا کہ وہ بخشا ہوا ہوگا۔

جُندُب بن عبداللہ سے روایت ہے کہ جس نے رات میں اللہ کیلئے سورۂ یٰس پڑھی۔ اس کو بخش دیا جائے گا (تفسیر ابن کثیر ج ۳ ص ۵۶۲-۵۶۳)

نسائی نے "یوم ولیلۃ" نامی کتاب میں اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے مَعقِل بن یسار سے روایت کیا کہ مُردوں پر (یعنی قریب المرگ لوگوں پر) سورۂ یٰس

Marfat.com

پڑھا کرو ـــــ بزرگوں نے فرمایا کہ مرنے والوں پر اس سورت کے پڑھنے سے جان کنی نزع کی مشکلات آسان ہو جاتی ہیں۔ بزار نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری یہ تمنا ہے کہ یہ سورۂ یٰسٓ ہر اُمتی کے دل میں ہوتی (تفسیر ابن کثیر ج ۳ ص ۵۶۳)

عطاء بن رباح تابعی سے مروی ہے کہ مجھے یہ حدیث پہنچی کہ جو آدمی دن کے آغاز میں سورۂ یٰسٓ شریف پڑھے گا۔ اس کی تمام ضرورتیں پوری کر دی جائیں گی۔ (دارمی، مشکوٰۃ۔ ص ۱۸۹)

نوٹ :- دعائے نصف شعبان صـ۹۳ پر ملاحظہ فرمائیے !

آیاتھا ۸۳ — سُوْرَةُ يٰسٓ — رکوعھا ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰسٓ ۚ ﴿١﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ﴿٢﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٣﴾ عَلٰى
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٤﴾ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿٥﴾ لِتُنْذِرَ قَوْمًا
مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿٦﴾ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ
عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٧﴾ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ

Marfat.com

أَغْلٰلًا فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿٨﴾ وَجَعَلْنَا مِنْ
بَيْنِ أَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنٰهُمْ
فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿٩﴾ وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ
تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠﴾ إِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ
الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّأَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿١١﴾ إِنَّا نَحْنُ
نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ وَكُلَّ شَيْءٍ
أَحْصَيْنٰهُ فِيْ إِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٢﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا أَصْحٰبَ
الْقَرْيَةِ إِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿١٣﴾ إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ
فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْا إِنَّا إِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿١٤﴾ قَالُوْا
مَا أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَمَا أَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ
أَنْتُمْ إِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿١٥﴾ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّا إِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿١٦﴾
وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿١٧﴾ قَالُوْا إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ لَئِنْ لَّمْ
تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ أَلِيْمٌ ﴿١٨﴾ قَالُوْا
طٰٓئِرُكُمْ مَّعَكُمْ أَئِنْ ذُكِّرْتُمْ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿١٩﴾
وَجَآءَ مِنْ أَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا
الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢٠﴾ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْأَلُكُمْ أَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٢١﴾

Marfat.com

وَمَا لِیَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِیْ فَطَرَنِیْ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۲﴾ ءَاَتَّخِذُ مِنْ
دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ یُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّیْ شَفَاعَتُهُمْ
شَیْـًٔا وَّلَا یُنْقِذُوْنِ ﴿۲۳﴾ اِنِّیْٓ اِذًا لَّفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۲۴﴾ اِنِّیْٓ اٰمَنْتُ
بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿۲۵﴾ قِیْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ؕ قَالَ یٰلَیْتَ قَوْمِیْ
یَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ بِمَا غَفَرَ لِیْ رَبِّیْ وَجَعَلَنِیْ مِنَ الْمُكْرَمِیْنَ ﴿۲۷﴾ وَمَآ
اَنْزَلْنَا عَلٰی قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا
مُنْزِلِیْنَ ﴿۲۸﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿۲۹﴾
یٰحَسْرَةً عَلَی الْعِبَادِ ۚ مَا یَاْتِیْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ وقف غفران
یَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۰﴾ اَلَمْ یَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ
اِلَیْهِمْ لَا یَرْجِعُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِیْعٌ لَّدَیْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۲﴾ ع وَ
اٰیَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَیْتَةُ ۖۚ اَحْیَیْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ
یَاْكُلُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَجَعَلْنَا فِیْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِیْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا
فِیْهَا مِنَ الْعُیُوْنِ ﴿۳۴﴾ لِیَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَیْدِیْهِمْ ؕ
اَفَلَا یَشْكُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ سُبْحٰنَ الَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ
الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَاٰیَةٌ لَّهُمُ الَّیْلُ ۖۚ
نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَالشَّمْسُ تَجْرِیْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ

Marfat.com

ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿٣٨﴾ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ
كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿٣٩﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ
وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿٤٠﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ
اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿٤١﴾ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ
مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿٤٣﴾
اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿٤٤﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا
بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ
اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿٤٦﴾ وَاِذَا قِيْلَ
لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا
اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٤٧﴾
وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾ مَا يَنْظُرُوْنَ
اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿٤٩﴾ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ
تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٥٠﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ
مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿٥١﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ
مَّرْقَدِنَا ٚ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٢﴾ اِنْ كَانَتْ
اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٥٣﴾ فَالْيَوْمَ

Marfat.com

لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٤﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ
الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿٥٥﴾ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى
الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿٥٦﴾ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿٥٧﴾
سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿٥٨﴾ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٥٩﴾
اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ اِنَّهٗ لَكُمْ
عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٦٠﴾ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ
اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٢﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ
الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿٦٣﴾ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٦٤﴾ اَلْيَوْمَ
نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا
كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ
فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿٦٦﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا
مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ اَفَلَا
يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ
وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿٦٩﴾ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى
الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٠﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا
فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿٧١﴾ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا

Marfat.com

يَأْكُلُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ۭ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾ وَاتَّخَذُوْا
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٧٤﴾ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ
وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿٧٥﴾ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا
يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٦﴾ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ
فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٧﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ۭ قَالَ
مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿٧٨﴾ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ
مَرَّةٍ ۭ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُۨ ﴿٧٩﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ
الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿٨٠﴾ اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓي اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ۭ بَلٰى ۤ وَهُوَ الْخَلّٰقُ
الْعَلِيْمُ ﴿٨١﴾ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٨٢﴾
فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٨٣﴾

وقف لازم

وقف غفران

ع ٥

## فضائل سورۃ الدخان

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو آدمی رات کو سورۃ الدخان پڑھے گا صبح تک اس کے لئے ستر ہزار فرشتے استغفار کریں گے۔ (ابن کثیر ج ۴ ص ۱۳۷۔ مشکوۃ بحوالہ ترمذی ص ۱۸۷) اس حدیث کو ترمذی اور محمد بن نصر اور ابن مردویہ اور بیہقی نے بھی روایت کیا ہے۔ (روح المعانی ج ۲۵ ص ۱۰۱)

Marfat.com

ترمذی ہی میں حضرت ابو ہریرہ سے ایک دوسری روایت بیان کی گئی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص حٰمٓ الدخان، جمعہ کی رات میں پڑھے گا یہ اس کی مغفرت کے لئے کفایت کرے گا۔ (ابن کثیر ج ۴ ص ۱۳۷۔ ترمذی۔ روح المعانی ج ۲۵ ص ۱۰۱)

حضرت ابو ہریرہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے کہ جس نے جمعہ کی رات سورۃ یٰسٓ اور حٰمٓ الدخان پڑھی وہ اس حالت میں صبح کرے گا کہ اس کی مغفرت ہو چکی ہوگی۔ ابن ضریس نے حضرت حسن بصری سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص رات میں سورۃ الدخان پڑھے گا اس کے گذشتہ گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ اور ابن مردویہ نے حضرت ابو امامہ سے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جمعہ کی رات یا جمعہ کے دن سورہ حٰمٓ الدخان پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بنائے گا۔ (روح المعانی ج ۲۵ ص ۱۰۱)

## سُوْرَةُ الدُّخَانِ

سُوْرَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ تِسْعٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَّخَمْسُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا ثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

حٰمٓ ﴿١﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿٢﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِىْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا
مُنْذِرِيْنَ ﴿٣﴾ فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ﴿٤﴾ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا اِنَّا كُنَّا
مُرْسِلِيْنَ ﴿٥﴾ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٦﴾ رَبِّ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿٧﴾ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْىٖ وَيُمِيْتُ
رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٨﴾ بَلْ هُمْ فِىْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ﴿٩﴾ فَارْتَقِبْ

عند المتقدمین

وقف لازم

يوم تأتي السماء بدخان مبين ﴿١٠﴾ يغشى الناس هذا عذاب أليم ﴿١١﴾
ربنا اكشف عنا العذاب إنا مؤمنون ﴿١٢﴾ أنى لهم الذكرى وقد
جاءهم رسول مبين ﴿١٣﴾ ثم تولوا عنه وقالوا معلم مجنون ﴿١٤﴾ إنا
كاشفوا العذاب قليلا إنكم عائدون ﴿١٥﴾ يوم نبطش البطشة
الكبرى إنا منتقمون ﴿١٦﴾ ولقد فتنا قبلهم قوم فرعون وجاءهم
رسول كريم ﴿١٧﴾ أن أدوا إلي عباد الله إني لكم رسول أمين ﴿١٨﴾ و
أن لا تعلوا على الله إني آتيكم بسلطن مبين ﴿١٩﴾ وإني عذت
بربي وربكم أن ترجمون ﴿٢٠﴾ وإن لم تؤمنوا لي فاعتزلون ﴿٢١﴾
فدعا ربه أن هؤلاء قوم مجرمون ﴿٢٢﴾ فأسر بعبادي ليلا إنكم
متبعون ﴿٢٣﴾ واترك البحر رهوا إنهم جند مغرقون ﴿٢٤﴾ كم تركوا
من جنت وعيون ﴿٢٥﴾ وزروع ومقام كريم ﴿٢٦﴾ ونعمة كانوا فيها
فكهين ﴿٢٧﴾ كذلك وأورثنها قوما آخرين ﴿٢٨﴾ فما بكت عليهم السماء
والأرض وما كانوا منظرين ﴿٢٩﴾ ولقد نجينا بني إسراءيل من
العذاب المهين ﴿٣٠﴾ من فرعون إنه كان عاليا من المسرفين ﴿٣١﴾
ولقد اخترنهم على علم على العلمين ﴿٣٢﴾ وآتينهم من الآيت
ما فيه بلؤا مبين ﴿٣٣﴾ إن هؤلاء ليقولون ﴿٣٤﴾ إن هي إلا موتتنا

وقف لازم وقف لازم

الثلثة

ع ٢

Marfat.com

الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ﴿٣٥﴾ فَاْتُوْا بِاٰبَآىِٕنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٣٦﴾
اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ وَّالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ اَهْلَكْنٰهُمْ ۫ اِنَّهُمْ كَانُوْا
مُجْرِمِيْنَ ﴿٣٧﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿٣٨﴾ مَا
خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٩﴾ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ
مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٤٠﴾ ۙ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ
يُنْصَرُوْنَ ﴿٤١﴾ ۙ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٤٢﴾ ع اِنَّ شَجَرَتَ
الزَّقُّوْمِ ﴿٤٣﴾ ۙ طَعَامُ الْاَثِيْمِ ﴿٤٤﴾ ۛ كَالْمُهْلِ ۚ يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ ﴿٤٥﴾ ۙ كَغَلْيِ
الْحَمِيْمِ ﴿٤٦﴾ خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿٤٧﴾ ۙ ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ
رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ﴿٤٨﴾ ؕ ذُقْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ﴿٤٩﴾ اِنَّ
هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهٖ تَمْتَرُوْنَ ﴿٥٠﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ﴿٥١﴾ ۙ
فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿٥٢﴾ ۚۙ يَّلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ
مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿٥٣﴾ ۚۙ كَذٰلِكَ ۟ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿٥٤﴾ ؕ يَدْعُوْنَ فِيْهَا
بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِيْنَ ﴿٥٥﴾ ۙ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ
الْاُوْلٰى ۚ وَوَقٰهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿٥٦﴾ ۙ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ؕ ذٰلِكَ
هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٥٧﴾ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٥٨﴾
فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ﴿٥٩﴾ ع

معانقۃ عند المتأخرین

Marfat.com

# فضائل سورۃ الفتح

صلح حدیبیہ سے واپسی میں مکہ اور مدینہ کے راستے میں اس سورت کا نزول ہوا۔ (بخاری وغیرہ) جب یہ سورت نازل ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آج رات مجھ پر ایک ایسی سورت نازل ہوئی جو مجھے دنیا کی ہر چیز سے زیادہ پیاری ہے (مسلم . بخاری ج ۲ ص ۶۰۰، ۷۱۶)

ابن سعد نے مجمع بن جاریہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ جب جبریل علیہ السلام اس سورت کو لے کر آئے تو عرض کی کہ یہ سورت آپ کو مبارک ہو۔ جبریل کی مبارکبادی کے بعد صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے بھی آپ کو مبارکباد دی (بخاری ج ۲ ص ۶۰۰ - ۷۱۶)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بلایا اور فرمایا مجھے اس سورۃ کے بدلہ میں وہ تمام چیزیں پسند نہیں جن پر سورج نے طلوع کیا (ترمذی شریف ص ۴۶۹ ۔ مطبوعہ نور محمد کراچی۔ خازن ج ۴ ص ۱۴۳۔ تفسیر فتح القدیر ج ۵ ص ۴۲) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ یہ سورت مجھے ان تمام چیزوں سے زیادہ پسند ہے جن پر سورج طلوع ہوا۔ (بخاری شریف ج ۲ ص ۶۰۰-۷۱۶)

حضرت انس سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سورت کے نزول کے بعد فرمایا کہ مجھے یہ سورت زمین کی ہر چیز سے زیادہ پیاری ہے۔ (متفق علیہ۔ خازن ج ۴ ص ۱۴۳۔ تفسیر فتح القدیر ج ۵ ص ۴۲۔ ابن کثیر ج ۳۔ ص ۵۶۲ - ۵۶۳)

ایک روایت میں ہے کہ جو آدمی اس سورت کو رمضان المبارک کی پہلی رات میں یاد کرے گا اُسے قرآن مجید یاد ہو جائے گا۔ لیکن یہ روایت کسی حدیثِ صحیح میں وارد نہیں۔ (روح المعانی ج ۲۶ ص ۷۶)

Marfat.com

سورة الفتح مدنية وهي تسع وعشرون آية وفيها اربع ركوعات

بسم الله الرحمن الرحيم ﴿۰﴾

إنا فتحنا لك فتحا مبينا ﴿١﴾ ليغفر لك الله ما تقدم من ذنبك
وما تأخر ويتم نعمته عليك ويهديك صراطا مستقيما ﴿٢﴾ و
ينصرك الله نصرا عزيزا ﴿٣﴾ هو الذي أنزل السكينة في قلوب
المؤمنين ليزدادوا إيمانا مع إيمانهم ط ولله جنود السموت
والأرض ط وكان الله عليما حكيما ﴿٤﴾ ليدخل المؤمنين والمؤمنت
جنت تجري من تحتها الأنهر خلدين فيها ويكفر عنهم
سيأتهم ط وكان ذلك عند الله فوزا عظيما ﴿٥﴾ ويعذب المنفقين
والمنفقت والمشركين والمشركت الظانين بالله ظن السوء ط
عليهم دائرة السوء ج وغضب الله عليهم ولعنهم وأعد لهم
جهنم ط وساءت مصيرا ﴿٦﴾ ولله جنود السموت والأرض ط وكان
الله عزيزا حكيما ﴿٧﴾ إنا أرسلنك شاهدا ومبشرا ونذيرا ﴿٨﴾
لتؤمنوا بالله ورسوله وتعزروه وتوقروه ط وتسبحوه بكرة و
أصيلا ﴿٩﴾ إن الذين يبايعونك إنما يبايعون الله ط يد الله فوق
أيديهم ج فمن نكث فإنما ينكث على نفسه ج ومن أوفى بما
عهد عليه الله فسيؤتيه أجرا عظيما ﴿١٠﴾ سيقول لك المخلفون ع ٩

Marfat.com

مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُوْلُوْنَ
بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ
شَيْئًا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ؕ بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۱﴾ بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ
اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۖۚ
وَكُنْتُمْ قَوْمًا ۢ بُوْرًا ﴿۱۲﴾ وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ ۢ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا
لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ﴿۱۳﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ
وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۴﴾ سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ
اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ يُرِيْدُوْنَ
اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ
فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ؕ بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۵﴾
قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولِيْ بَاْسٍ
شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا
حَسَنًا ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۶﴾
لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ
حَرَجٌ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

Marfat.com

الْاَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٧﴾ لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ
الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ
فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿١٨﴾ وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً
يَّاْخُذُوْنَهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿١٩﴾ وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً
تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ وَلِتَكُوْنَ
اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿٢٠﴾ وَّاُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا
عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿٢١﴾
وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّ
لَا نَصِيْرًا ﴿٢٢﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ښ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ
اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿٢٣﴾ وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ
بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ﴿٢٤﴾ هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ
الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ۭ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ
وَنِسَاۗءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَـُٔوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ
مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا
لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿٢٥﴾ اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

Marfat.com

فِي قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَأَنزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَىٰ
رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَىٰ وَكَانُوا أَحَقَّ
بِهَا وَأَهْلَهَا ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ﴿٢٦﴾ لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ
رَسُولَهُ الرُّؤْيَا بِالْحَقِّ ۖ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِن شَاءَ اللَّهُ
آمِنِينَ مُحَلِّقِينَ رُءُوسَكُمْ وَمُقَصِّرِينَ لَا تَخَافُونَ ۖ فَعَلِمَ مَا لَمْ
تَعْلَمُوا فَجَعَلَ مِن دُونِ ذَٰلِكَ فَتْحًا قَرِيبًا ﴿٢٧﴾ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ
بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا ﴿٢٨﴾
مُّحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ ۚ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ
تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا ۖ سِيمَاهُمْ
فِي وُجُوهِهِم مِّنْ أَثَرِ السُّجُودِ ۚ ذَٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَاةِ ۚ وَمَثَلُهُمْ
فِي الْإِنجِيلِ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْأَهُ فَآزَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَىٰ
عَلَىٰ سُوقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۗ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ
آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُم مَّغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ﴿٢٩﴾ ع

## فضائل سورۃ الرحمٰن

اس سورۃ مبارکہ کا نام حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً "عروس القرآن"
مروی ہے۔ (بیہقی۔ روح المعانی ج ۲۷ ص ۹۶) یعنی یہ سورت اپنے حُسنِ عبارت
اور عمدہ طرزِ ادائیگی میں دُلہن کی طرح آراستہ و پیراستہ اور مزین ہے جب

ع ٣ / ١١ — ع ٤ / ١٢ — عند المتأخرين

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام کے سامنے اس سورت کی تلاوت کی تو صحابہ خاموش رہے۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم سے اچھے تو جن تھے، جب بھی میں ان کے سامنے فبای آلاء ربکما تکذبن پڑھتا تو وہ کہتے کہ تیری کسی نعمت کی ہم ناشکری نہیں کرتے ابن کثیر۔ ج ۵ ص ۲۶۹

بیہقی نے شعب الایمان میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ ہر شئ کی ایک زینت ہوتی ہے، قرآن کی زینت سورۃ الرحمٰن ہے۔

فتح القدیر۔ ج ۵ ص ۱۲۷ ابن کثیر۔ ج ۴ ص ۲۶۹

## سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ

سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | وَّسَبْعُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

اَلرَّحْمٰنُ ۙ﴿۱﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ؕ﴿۲﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۙ﴿۳﴾ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿۴﴾
اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۙ﴿۵﴾ وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ﴿۶﴾ وَالسَّمَآءَ
رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ۙ﴿۷﴾ اَلَّا تَطْغَوْا فِى الْمِيْزَانِ ﴿۸﴾ وَاَقِيْمُوا
الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ﴿۹﴾ وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ۙ﴿۱۰﴾
فِيْهَا فَاكِهَةٌ ۙ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ۖ﴿۱۱﴾ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ
وَالرَّيْحَانُ ﴿۱۲﴾ فَبِاَىِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۳﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ
صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۙ﴿۱۴﴾ وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۚ﴿۱۵﴾ فَبِاَىِّ
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۶﴾ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۚ﴿۱۷﴾ فَبِاَىِّ
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۸﴾ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ۙ﴿۱۹﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ
لَّا يَبْغِيٰنِ ۚ﴿۲۰﴾ فَبِاَىِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۱﴾ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ

Marfat.com

وَالْمَرْجَانُ ﴿٢٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٣﴾ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ

فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿٢٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٥﴾ كُلُّ مَنْ

عَلَيْهَا فَانٍ ﴿٢٦﴾ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿٢٧﴾ فَبِاَيِّ

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٨﴾ يَسْئَلُهُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلَّ يَوْمٍ

هُوَ فِيْ شَاْنٍ ﴿٢٩﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٠﴾ سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ

الثَّقَلٰنِ ﴿٣١﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٢﴾ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ

اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا

لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿٣٣﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٤﴾ يُرْسَلُ

عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿٣٥﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٦﴾ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿٣٧﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٨﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ

وَّلَا جَآنٌّ ﴿٣٩﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٠﴾ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ

بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ ﴿٤١﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٢﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٤٣﴾ يَطُوْفُوْنَ

بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ﴿٤٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٥﴾ وَلِمَنْ خَافَ

مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿٤٦﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٧﴾ ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿٤٨﴾

ع ٥ النصف

وقف لازم

ع ٢ ١٢

Marfat.com

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٩﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ﴿٥٠﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥١﴾ فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿٥٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٣﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۭ بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ
وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿٥٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٥﴾ فِيْهِنَّ
قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿٥٦﴾ فَبِاَيِّ
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٧﴾ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٥٨﴾ فَبِاَيِّ
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٩﴾ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿٦٠﴾ فَبِاَيِّ
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦١﴾ وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿٦٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٣﴾ مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿٦٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٥﴾ فِيْهِمَا
عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿٦٦﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٧﴾ فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ
وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿٦٨﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٩﴾ فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ
حِسَانٌ ﴿٧٠﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧١﴾ حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿٧٢﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٣﴾ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَ
لَا جَآنٌّ ﴿٧٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٥﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ
خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿٧٦﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٧﴾
تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿٧٨﴾ ع ٣ ٣٣ ١٢

Marfat.com

# فضائل سُورۃ الواقعۃ

یہ سورت بہت ہی بابرکت ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے، جو آدمی ہر رات سورۃ الواقعہ پڑھے گا اُسے کبھی فاقہ نہ ہوگا۔ ابن مسعود اپنی بچیوں کو ہر رات میں اس سورت کو پڑھنے کا حکم دیتے (بیہقی۔ مشکوٰۃ ص ۱۸۹)

ابو عُبید نے اپنی کتاب فضائل میں اور ابن ضریس، حارث بن ابی اُسامہ ابو یعلی، ابن مردویہ اور بیہقی نے شعب الایمان میں ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے سنا کہ جو آدمی ہر رات سورۃ الواقعہ پڑھے گا اُسے کبھی فاقہ نہ ہوگا۔ ابن عساکر نے ابن عباس سے ایسی ہی روایت مرفوعاً ذکر کی۔ اور ابن مردویہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی۔ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد گرامی نقل کیا کہ سورۃ الواقعہ تونگری کی سورت ہے۔ لہٰذا اسے پڑھو اور اپنی اولاد کو سکھاؤ۔ اور دیلمی نے حضرت انس سے مرفوعاً روایت کی کہ اپنی عورتوں کو سورۃ الواقعہ سکھاؤ کہ یہ تونگری اور مالداری کی سورت ہے (روح المعانی ج ۲۷ ص ۱۲۸،۱۲۹)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ مرض الموت میں مبتلا تھے۔ حضرت عثمان ان کی عیادت کے لئے تشریف لے گئے۔ اور ان سے فرمانے لگے کہ اگر میں تمہیں خزانہ سے کچھ عطا کردوں تو کیسا ہے؟ انہوں نے فرمایا۔ مجھے اس کی کوئی ضرورت نہیں۔ حضرت عثمان نے فرمایا بعد میں تمہاری بچیوں کے کام آئیگا

ابن مسعود نے کہا تم میری بچیوں کے متعلق فقر و فاقہ سے ڈرتے ہو؟ میں نے ان کو حکم دیا ہے کہ وہ ہر رات سورۃ الواقعہ پڑھا کریں ــــــ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سُنا ہے کہ جو آدمی ہر رات سورۃ الواقعہ پڑھے گا وہ کبھی فقر و فاقہ میں مبتلا نہیں ہوگا۔ (ابن کثیر ج ۴ ص ۲۸۱

Marfat.com

## سُورَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ سِتٌّ وَّتِسْعُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

| ركوعاتها ٣ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰياتها ٩٦ |
|---|---|---|

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۙ ﴿١﴾ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۘ ﴿٢﴾ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۙ ﴿٣﴾ وقف لازم
إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًّا ۙ ﴿٤﴾ وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۙ ﴿٥﴾ فَكَانَتْ هَبَآءً
مُّنْۢبَثًّا ۙ ﴿٦﴾ وَّكُنْتُمْ أَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ۗ ﴿٧﴾ فَأَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ مَآ أَصْحٰبُ
الْمَيْمَنَةِ ۗ ﴿٨﴾ وَأَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۙ مَآ أَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۗ ﴿٩﴾ وَالسّٰبِقُوْنَ
السّٰبِقُوْنَ ۙ ﴿١٠﴾ أُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۚ ﴿١١﴾ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿١٢﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ
الْأَوَّلِيْنَ ۙ ﴿١٣﴾ وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ۗ ﴿١٤﴾ عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ۙ ﴿١٥﴾ مُّتَّكِـِٔيْنَ
عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ﴿١٦﴾ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۙ ﴿١٧﴾ بِأَكْوَابٍ
وَّأَبَارِيْقَ ۙ وَكَأْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ۙ ﴿١٨﴾ لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ۙ ﴿١٩﴾
وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ۙ ﴿٢٠﴾ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ۗ ﴿٢١﴾ وَ
حُوْرٌ عِيْنٌ ۙ ﴿٢٢﴾ كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ۚ ﴿٢٣﴾ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٤﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَأْثِيْمًا ۙ ﴿٢٥﴾ إِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا
سَلٰمًا ﴿٢٦﴾ وَأَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ مَآ أَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۗ ﴿٢٧﴾ فِيْ سِدْرٍ
مَّخْضُوْدٍ ۙ ﴿٢٨﴾ وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ۙ ﴿٢٩﴾ وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ۙ ﴿٣٠﴾ وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ۙ ﴿٣١﴾
وَّفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ۙ ﴿٣٢﴾ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ۙ ﴿٣٣﴾ وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ﴿٣٤﴾

Marfat.com

إِنَّآ أَنشَأْنَٰهُنَّ إِنشَآءً ﴿٣٥﴾ فَجَعَلْنَٰهُنَّ أَبْكَارًا ﴿٣٦﴾ عُرُبًا أَتْرَابًا ﴿٣٧﴾
لِّأَصْحَٰبِ ٱلْيَمِينِ ﴿٣٨﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ ٱلْأَوَّلِينَ ﴿٣٩﴾ وَثُلَّةٌ مِّنَ ٱلْءَاخِرِينَ ﴿٤٠﴾
وَأَصْحَٰبُ ٱلشِّمَالِ مَآ أَصْحَٰبُ ٱلشِّمَالِ ﴿٤١﴾ فِى سَمُومٍ وَحَمِيمٍ ﴿٤٢﴾
وَظِلٍّ مِّن يَحْمُومٍ ﴿٤٣﴾ لَّا بَارِدٍ وَلَا كَرِيمٍ ﴿٤٤﴾ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ
ذَٰلِكَ مُتْرَفِينَ ﴿٤٥﴾ وَكَانُوا يُصِرُّونَ عَلَى ٱلْحِنثِ ٱلْعَظِيمِ ﴿٤٦﴾
وَكَانُوا يَقُولُونَ أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَٰمًا أَءِنَّا
لَمَبْعُوثُونَ ﴿٤٧﴾ أَوَءَابَآؤُنَا ٱلْأَوَّلُونَ ﴿٤٨﴾ قُلْ إِنَّ ٱلْأَوَّلِينَ وَٱلْءَاخِرِينَ ﴿٤٩﴾
لَمَجْمُوعُونَ إِلَىٰ مِيقَٰتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ﴿٥٠﴾ ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا
ٱلضَّآلُّونَ ٱلْمُكَذِّبُونَ ﴿٥١﴾ لَءَاكِلُونَ مِن شَجَرٍ مِّن زَقُّومٍ ﴿٥٢﴾ فَمَالِـُٔونَ
مِنْهَا ٱلْبُطُونَ ﴿٥٣﴾ فَشَٰرِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ ٱلْحَمِيمِ ﴿٥٤﴾ فَشَٰرِبُونَ
شُرْبَ ٱلْهِيمِ ﴿٥٥﴾ هَٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ ٱلدِّينِ ﴿٥٦﴾ نَحْنُ خَلَقْنَٰكُمْ
فَلَوْلَا تُصَدِّقُونَ ﴿٥٧﴾ أَفَرَءَيْتُم مَّا تُمْنُونَ ﴿٥٨﴾ ءَأَنتُمْ تَخْلُقُونَهُۥٓ
أَمْ نَحْنُ ٱلْخَٰلِقُونَ ﴿٥٩﴾ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ ٱلْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ
بِمَسْبُوقِينَ ﴿٦٠﴾ عَلَىٰٓ أَن نُّبَدِّلَ أَمْثَٰلَكُمْ وَنُنشِئَكُمْ فِى مَا
لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ ٱلنَّشْأَةَ ٱلْأُولَىٰ فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٦٢﴾
أَفَرَءَيْتُم مَّا تَحْرُثُونَ ﴿٦٣﴾ ءَأَنتُمْ تَزْرَعُونَهُۥٓ أَمْ نَحْنُ ٱلزَّٰرِعُونَ ﴿٦٤﴾

Marfat.com

لو نشاء لجعلنه حطاما فظلتم تفكهون ٦٥ انا لمغرمون ٦٦
بل نحن محرومون ٦٧ افرءيتم الماء الذي تشربون ٦٨ ءانتم
انزلتموه من المزن ام نحن المنزلون ٦٩ لو نشاء جعلنه
اجاجا فلولا تشكرون ٧٠ افرءيتم النار التي تورون ٧١ ءانتم
انشاتم شجرتها ام نحن المنشئون ٧٢ نحن جعلنها تذكرة و
متاعا للمقوين ٧٣ فسبح باسم ربك العظيم ٧٤ فلا اقسم بموقع ع ٢ ٣ ٥
النجوم ٧٥ وانه لقسم لو تعلمون عظيم ٧٦ انه لقران كريم ٧٧
في كتب مكنون ٧٨ لا يمسه الا المطهرون ٧٩ تنزيل من رب
العلمين ٨٠ افبهذا الحديث انتم مدهنون ٨١ وتجعلون
رزقكم انكم تكذبون ٨٢ فلولا اذا بلغت الحلقوم ٨٣ وانتم
حينئذ تنظرون ٨٤ ونحن اقرب اليه منكم ولكن لا تبصرون ٨٥
فلولا ان كنتم غير مدينين ٨٦ ترجعونها ان كنتم
صدقين ٨٧ فاما ان كان من المقربين ٨٨ فروح وريحان
وجنت نعيم ٨٩ واما ان كان من اصحب اليمين ٩٠ فسلم
لك من اصحب اليمين ٩١ واما ان كان من المكذبين
الضالين ٩٢ فنزل من حميم ٩٣ وتصلية جحيم ٩٤ ان هذا لهو

Marfat.com

حَقُّ الْيَقِينِ ﴿٩٥﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٩٦﴾

## فضائل سُورۃ الجُمُعہ

مسلم، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن سورۃ الجمعہ اور سورۃ المنافقون پڑھا کرتے تھے (روح المعانی ج ۲۸ ص ۸۲- ابن کثیر ج ۴ ص ۳۶۲- تفسیر فتح القدیر ج ۵ ص ۲۱۸) اور حضور جمعہ کے دن عشاء کی نماز میں بھی سورۃ الجمعہ اور سورۂ منافقون پڑھا کرتے تھے (روح المعانی ج ۲۸- ص ۸۲)

حضرت ابو ہریرہ نے جمعہ کی نماز میں پہلی رکعت میں سورۃ جمعہ اور دوسری رکعت میں اذا جاءک المنافقون پڑھی تو ابو ہریرہ سے میں نے کہا آپ نے وہی دو سورتیں پڑھیں جنہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ کوفہ میں جمعہ کے دن پڑھا کرتے تھے ابو ہریرہ نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جمعہ کے دن یہ سورتیں پڑھتے سنا (خازن ج ۴ ص ۲۷۰ بحوالہ مسلم)

سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ اِحْدٰى عَشْرَةَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

اٰیاتھا ۱۱ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — رُکوعاتھا ۲

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿١﴾ هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢﴾ وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا

يَلۡحَقُوۡا بِهِمۡ ؕ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ۝٣ ذٰلِكَ فَضۡلُ اللّٰهِ يُؤۡتِيۡهِ
مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الۡفَضۡلِ الۡعَظِيۡمِ ۝٤ مَثَلُ الَّذِيۡنَ حُمِّلُوا
التَّوۡرٰىةَ ثُمَّ لَمۡ يَحۡمِلُوۡهَا كَمَثَلِ الۡحِمَارِ يَحۡمِلُ اَسۡفَارًا ؕ بِئۡسَ
مَثَلُ الۡقَوۡمِ الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ
الظّٰلِمِيۡنَ ۝٥ قُلۡ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ هَادُوۡۤا اِنۡ زَعَمۡتُمۡ اَنَّكُمۡ اَوۡلِيَآءُ
لِلّٰهِ مِنۡ دُوۡنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الۡمَوۡتَ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ۝٦
وَلَا يَتَمَنَّوۡنَهٗۤ اَبَدًاۢ بِمَا قَدَّمَتۡ اَيۡدِيۡهِمۡ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ
بِالظّٰلِمِيۡنَ ۝٧ قُلۡ اِنَّ الۡمَوۡتَ الَّذِىۡ تَفِرُّوۡنَ مِنۡهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيۡكُمۡ
ثُمَّ تُرَدُّوۡنَ اِلٰى عٰلِمِ الۡغَيۡبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ
تَعۡمَلُوۡنَ ۝٨ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا نُوۡدِىَ لِلصَّلٰوةِ مِنۡ يَّوۡمِ ١ ع ٨ ١١
الۡجُمُعَةِ فَاسۡعَوۡا اِلٰى ذِكۡرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الۡبَيۡعَ ؕ ذٰلِكُمۡ خَيۡرٌ لَّكُمۡ
اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ۝٩ فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانۡتَشِرُوۡا فِى
الۡاَرۡضِ وَابۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِ اللّٰهِ وَاذۡكُرُوا اللّٰهَ كَثِيۡرًا
لَّعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ۝١٠ وَاِذَا رَاَوۡا تِجَارَةً اَوۡ لَهۡوَا ۨانۡفَضُّوۡۤا اِلَيۡهَا
وَتَرَكُوۡكَ قَآئِمًا ؕ قُلۡ مَا عِنۡدَ اللّٰهِ خَيۡرٌ مِّنَ اللَّهۡوِ وَمِنَ
التِّجَارَةِ ؕ وَاللّٰهُ خَيۡرُ الرّٰزِقِيۡنَ ۝١١ ع ٢ ع ٣ ١٢

Marfat.com

# فضائل سورۃ التغابن

جو شخص سورۃ التغابن کو تین بار روز پڑھا کرے اس کے مال میں برکت ہو اور مرگ مفاجات سے محفوظ رہے اور اگر نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے تو جمیع آفات سے محفوظ رہے۔

سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانِيَ عَشْرَةَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

اٰیاتہا ۱۸ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ رکوعاتہا ۲

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ وَ
لَهُ الْحَمْدُ ۖ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ
فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ۚ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲﴾
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ
وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۳﴾ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ
مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۚ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ ۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۴﴾
اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۫ فَذَاقُوْا وَبَالَ
اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۵﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ
رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا ۫ فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا
وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ۚ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿۶﴾ زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ

Marfat.com

لَنْ يُّبْعَثُوْا ؕ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ؕ
وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۷﴾ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِيْٓ
اَنْزَلْنَا ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۸﴾ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ
ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ؕ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ
عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۹﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا
وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَبِئْسَ
الْمَصِيْرُ ﴿۱۰﴾ ع مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ ع ۲ ۱۵
يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۱﴾ وَاَطِيْعُوا
اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ
الْمُبِيْنُ ﴿۱۲﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۳﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ
فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ
عَظِيْمٌ ﴿۱۵﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا
خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۶﴾

Marfat.com

إِن تُقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُضَٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ
شَكُورٌ حَلِيمٌ ﴿١٧﴾ عَٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَٰدَةِ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١٨﴾

# فضائل سورۂ ملک

اس سورت کا نام تبارک اور مانعہ اور مُنجیہ اور مُجادِلہ ہے —— طبرانی نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ اس سورت کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ہم مانعہ (عذاب الٰہی سے روکنے والی) کہتے تھے

ترمذی وغیرہ نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا کہ بعض صحابہ نے ایک جگہ خیمہ گاڑا۔ وہاں ایک قبر تھی جس کا ان کو علم نہ تھا۔ انہوں نے اس قبر میں ایک شخص کو سورۂ ملک پڑھتے ہوئے سنا، یہانتک کہ اس نے پوری سورت ختم کر ڈالی۔ صحابی نے آکر حضور سے یہ ماجرا بیان کیا۔ آپ نے فرمایا، یہ مانعہ ہے۔ یہ منجیہ ہے۔ جو عذاب قبر سے نجات دیتی ہے۔

ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ایک شخص سے فرمایا کیا میں تم کو ایسی حدیث تحفہ میں نہ دوں جس سے تم خوش ہو جاؤ —— تبارک الذی بیدہ الملک پڑھا کرو۔ اپنے گھر والوں کو، سارے بچوں کو اور پڑوسیوں کو سکھاؤ۔ یہ نجات دینے والی ہے۔ قیامت میں مجادلہ کرنے والی ہے۔ (اپنے رب سے پڑھنے والے کے لئے جھگڑا کرے گی اور اللہ رب العزت سے مطالبہ کرے گی کہ اسے عذاب جہنم سے بچائے۔ اس کی وجہ سے اس کا پڑھنے والا عذاب قبر سے نجات پائے گا۔)

امام احمد، ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ اور حاکم نے بافادۂ تصحیح اور ان کے علاوہ بہت سے محدثین نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ قرآن مجید کی ایک سورت تیس آیتوں والی

Marfat.com

ہے۔ اس نے میری امت کے ایک شخص کی سفارش کی اور اللہ نے اس کی مغفرت فرمادی۔ یہ سورت تبارک ہے۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے بسند جید طبرانی۔ اور ابن مردویہ وغیرہ نے روایت کی ہے کہ جس نے ایک رات میں یہ سورت پڑھی اس نے سب سے عمدہ اور بہتر چیز کی قرأت کی —— حضرت عائشہ صدیقہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سورہ الم تنزیل السجدہ اور سورۃ تبارک ہر رات پڑھتے اور سفر و حضر میں کبھی ترک نہ فرماتے۔ چاند دیکھ کر اسے پڑھا جائے تو مہینہ کے تیس دنوں تک وہ سختیوں سے محفوظ رہے گا۔ اس لئے کہ یہ تیس آیتیں ہیں اور تیس دن کے لئے کافی ہیں۔ (روح المعانی ج ۲۹۔ ص ۲۰۱۔ فتح القدیر ج ۵ ص ۲۵۰)

## سورۃ الملک (تبارک)

سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

اٰيَاتُهَا ۳۰ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | رُكُوْعَاتُهَا ۲

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ ۙ ۝۱
الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۭ
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۙ ۝۲ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۭ
مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ۭ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ
تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ۝۳ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ
الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ۝۴ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ
وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ۝۵

Marfat.com

وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٦﴾
اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ تَفُوْرُ ﴿٧﴾ تَكَادُ تَمَيَّزُ
مِنَ الْغَيْظِ ۖ كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ
نَذِيْرٌ ﴿٨﴾ قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ
اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ﴿٩﴾ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا
نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿١٠﴾ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ
فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿١١﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ
لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿١٢﴾ وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ۖ اِنَّهٗ
عَلِيْمٌ ۢبِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿١٣﴾ اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ۖ وَهُوَ اللَّطِيْفُ
ع الْخَبِيْرُ ﴿١٤﴾ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا
وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ۖ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ﴿١٥﴾ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ
يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ﴿١٦﴾ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ
اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۖ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ﴿١٧﴾ وَلَقَدْ
كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿١٨﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ
فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ۚ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ۚ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۢ
بَصِيْرٌ ﴿١٩﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ

Marfat.com

الرَّحْمٰنِ ؕ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ﴿٢٠﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ
اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ﴿٢١﴾ اَفَمَنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا
عَلٰى وَجْهِهٖۤ اَهْدٰۤى اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٢٢﴾
قُلْ هُوَ الَّذِيْۤ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ
قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿٢٣﴾ قُلْ هُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَ
اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٥﴾
قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۪ وَاِنَّمَاۤ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢٦﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ
زُلْفَةً سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقِيْلَ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ
بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿٢٧﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِيَ اَوْ
رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢٨﴾ قُلْ هُوَ
الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِيْ
ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٩﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ
* يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿٣٠﴾ * ع ٢

## فضائل سورۂ نوح

بعض حدیثوں میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم قوم نوح کے سامنے اس سورت کو پڑھیں گے اور نوح علیہ السلام کی صداقت کی گواہی دیں گے۔
(روح المعانی ج ۲۹ ص ۶۷)

Marfat.com

سُورَةُ نُوحٍ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانٌ وَعِشْرُونَ آيَةً فِيهَا رُكُوعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

إِنَّآ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِۦٓ أَنْ أَنذِرْ قَوْمَكَ مِن قَبْلِ
أَن يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ١ قَالَ يَٰقَوْمِ إِنِّى لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ٢
أَنِ ٱعْبُدُوا۟ ٱللَّهَ وَٱتَّقُوهُ وَأَطِيعُونِ ٣ يَغْفِرْ لَكُم مِّن ذُنُوبِكُمْ
وَيُؤَخِّرْكُمْ إِلَىٰٓ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ إِنَّ أَجَلَ ٱللَّهِ إِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ
لَوْ كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ٤ قَالَ رَبِّ إِنِّى دَعَوْتُ قَوْمِى لَيْلًا وَنَهَارًا ٥
فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَآءِىٓ إِلَّا فِرَارًا ٦ وَإِنِّى كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ
جَعَلُوٓا۟ أَصَٰبِعَهُمْ فِىٓ ءَاذَانِهِمْ وَٱسْتَغْشَوْا۟ ثِيَابَهُمْ وَأَصَرُّوا۟
وَٱسْتَكْبَرُوا۟ ٱسْتِكْبَارًا ٧ ثُمَّ إِنِّى دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ٨ ثُمَّ إِنِّىٓ
أَعْلَنتُ لَهُمْ وَأَسْرَرْتُ لَهُمْ إِسْرَارًا ٩ فَقُلْتُ ٱسْتَغْفِرُوا۟ رَبَّكُمْ
إِنَّهُۥ كَانَ غَفَّارًا ١٠ يُرْسِلِ ٱلسَّمَآءَ عَلَيْكُم مِّدْرَارًا ١١ وَيُمْدِدْكُم
بِأَمْوَٰلٍ وَبَنِينَ وَيَجْعَل لَّكُمْ جَنَّٰتٍ وَيَجْعَل لَّكُمْ أَنْهَٰرًا ١٢
مَّا لَكُمْ لَا تَرْجُونَ لِلَّهِ وَقَارًا ١٣ وَقَدْ خَلَقَكُمْ أَطْوَارًا ١٤ أَلَمْ
تَرَوْا۟ كَيْفَ خَلَقَ ٱللَّهُ سَبْعَ سَمَٰوَٰتٍ طِبَاقًا ١٥ وَجَعَلَ ٱلْقَمَرَ
فِيهِنَّ نُورًا وَجَعَلَ ٱلشَّمْسَ سِرَاجًا ١٦ وَٱللَّهُ أَنۢبَتَكُم مِّنَ
ٱلْأَرْضِ نَبَاتًا ١٧ ثُمَّ يُعِيدُكُمْ فِيهَا وَيُخْرِجُكُمْ إِخْرَاجًا ١٨ وَٱللَّهُ

Marfat.com

جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ۙ﴿۱۹﴾ لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ﴿۲۰﴾ ع
قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِيْ وَاتَّبَعُوْا مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهٗ وَ
وَلَدُهٗۤ اِلَّا خَسَارًا ﴿۲۱﴾ۚ وَمَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًا ﴿۲۲﴾ۚ وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ
اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا ۙ۬ وَّلَا يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ وَ
نَسْرًا ﴿۲۳﴾ۚ وَقَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۚ۬ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا ضَلٰلًا ﴿۲۴﴾
مِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ۬ فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا ﴿۲۵﴾ وَقَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ
مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ﴿۲۶﴾ اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَ
لَا يَلِدُوْٓا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿۲۷﴾ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَ
لِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَلَا
تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿۲۸﴾ ع

## فضائلِ سورۂ مزمّل

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس سورہ کو پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اُسے دنیا و آخرت میں خوش رکھے گا اور اس کے افلاس کو دور کر دے گا۔ جس مشکل کے لئے پڑھے گا وہ مشکل آسان ہو جائے گی۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اس سورۃ کو مصیبت کی حالت میں پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس سے اس کی مصیبت کو دور کر دے گا۔

علماء کا بیان ہے کہ جو شخص سورۂ مُزّمّل کا ہمیشہ ورد رکھے گا وہ خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوگا،

Marfat.com

# سُورَةُ الْمُزَّمِّلِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۝١ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝٢ نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ
مِنْهُ قَلِيْلًا ۝٣ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ۝٤ اِنَّا سَنُلْقِيْ
عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ۝٥ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ
قِيْلًا ۝٦ اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ۝٧ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَ
تَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ۝٨ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ۝٩ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا
جَمِيْلًا ۝١٠ وَذَرْنِيْ وَالْمُكَذِّبِيْنَ اُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ۝١١
اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا ۝١٢ وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِيْمًا ۝١٣
يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ۝١٤
اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا ۥ شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى
فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ۝١٥ فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا
وَّبِيْلًا ۝١٦ فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ
شِيْبًا ۝١٧ اِۨلسَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ ۭ كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ۝١٨ اِنَّ هٰذِهٖ

تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۱۹﴾ اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ ع ۱۹ ۱۳
اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ
مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ؕ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنْ لَّنْ
تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ عَلِمَ
اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِى الْاَرْضِ
يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ ۖ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ
وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ
خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ؕ وَاسْتَغْفِرُوا
اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۰﴾ ع ۲ ۱۴

# فضائل سورۂ نباء

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جس نے سورۂ نبا پڑھی۔ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کو شرابِ طہور پلائے گا۔ ظہر کے بعد اس کی تلاوت سے بصارت میں اضافہ ہوتا ہے۔ جو شخص بعد عصر اس کو پڑھتا ہے تو ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی بصارت زائل نہ ہوگی۔

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جب لوگوں کے سامنے قیامت کا تذکرہ کیا تو وہ گھبرا کر ایک دوسرے سے پوچھنے لگے کہ یہ کیا بات لائے ہیں۔ اس پر یہ سورۂ نازل ہوئی۔ اس میں منکرینِ قیامت پر حجت قائم کی گئی ہے اور موت کے بعد زندگی کو ثابت کیا گیا ہے۔ جنت و جہنم کا تذکرہ ہے اور اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمتوں کا بیان ہے۔

(تفسیر روح المعانی جلد ۳۰ صفحہ ۱۴ البحر المحیط ابوحیان صفحہ ۴۱۲ طبری جلد ۳۰ صفحہ ۱)

Marfat.com

سُوْرَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

اٰيَاتُهَا ٤٠ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | رُكُوْعُهَا ٢

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۝١ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۝٢ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ
مُخْتَلِفُوْنَ ۝٣ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝٤ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝٥ اَلَمْ نَجْعَلِ
الْاَرْضَ مِهٰدًا ۝٦ وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۝٧ وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۝٨ وَّجَعَلْنَا
نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۝٩ وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ۝١٠ وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۝١١
وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۝١٢ وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۝١٣ وَّاَنْزَلْنَا
مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ۝١٤ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ۝١٥ وَّجَنّٰتٍ
اَلْفَافًا ۝١٦ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ۝١٧ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ
فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ۝١٨ وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ۝١٩ وَّسُيِّرَتِ
الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ۝٢٠ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۝٢١ لِّلطّٰغِيْنَ
مَاٰبًا ۝٢٢ لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ۝٢٣ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ۝٢٤
اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ۝٢٥ جَزَآءً وِّفَاقًا ۝٢٦ اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ
حِسَابًا ۝٢٧ وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ۝٢٨ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ۝٢٩
فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ۝٣٠ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ۝٣١ (ع ١)
حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ۝٣٢ وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ۝٣٣ وَّكَاْسًا دِهَاقًا ۝٣٤

Marfat.com

لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ۞۳۵ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ۞۳۶
رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ
خِطَابًا ۞۳۷ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۖ لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا
مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ۞۳۸ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ
شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ۞۳۹ اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۚ يَّوْمَ
يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ۞۴۰ ع

## فضائلِ سُورۂ سجدہ

حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سورۂ سجدہ اور سورۃ الملک پڑھے بغیر نہیں سویا کرتے تھے (دارمی، ترمذی، نسائی، حاکم، عن جابر)

ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جو اس سورۃ اور تبارک کو مغرب اور عشاء کے درمیان پڑھے گا گویا اس نے لیلۃ القدر کا قیام کیا۔

سورۂ سجدہ قیامت کے دن اس طرح آئیگی کہ اس کے دو بازو ہوں گے اور اپنے پڑھنے والوں پر پردہ کرے گی اور (فرشتوں سے) کہے گی کہ اس شخص پر کوئی راستہ نہیں، اس پر کوئی راستہ نہیں یعنی اس کو مت پکڑو، اسے چھوڑ دو۔ الٓمٓ سجدہ اور تبارک الذی دیگر سورتوں پر ساٹھ نیکیاں زائد رکھتی ہیں اور ابن عمر نے ساٹھ درجے فرمایا۔ (دارمی، ترمذی)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن نماز فجر میں سورۂ الٓمٓ تنزیل السجدہ پڑھا کرتے تھے۔
(تفسیر روح المعانی جلد ۲۱ صفحہ ۱۰۴۔ بحوالہ بخاری ومسلم عن ابی ہریرہ وابن عباس)

## سُوْرَۃُ السَّجْدَۃِ

| | | |
|---|---|---|
| سُوْرَۃُ السَّجْدَۃِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ | ثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ |

الٓمّٓ ۞۱ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۞۲ اَمْ يَقُوْلُوْنَ

Marfat.com

افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ
مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝٣ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۭ
مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ ۭ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝٤ يُدَبِّرُ
الْاَمْرَ مِنَ السَّمَاۗءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ
مِقْدَارُهٗٓ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ۝٥ ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝٦ الَّذِيْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ
الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ۝٧ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّاۗءٍ مَّهِيْنٍ ۝٨
ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ
وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝٩ وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ
ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۥ بَلْ هُمْ بِلِقَاۗئِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ۝١٠ قُلْ
ع ١١ ١٤ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ۝١١
وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا
وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ۝١٢ وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا
كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّيْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ
الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۝١٣ فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَاۗءَ يَوْمِكُمْ

هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا
يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ
رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۱۵﴾ السجدة تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ
يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۫ وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَلَا تَعْلَمُ
نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۷﴾
اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ؕ لَا يَسْتَوٗنَ ﴿۱۸﴾ اَمَّا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى نُزُلًاۢ بِمَا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ
يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ
كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ
الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ
رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۲۲﴾ ع وَلَقَدْ ع ۲ ۱۵
اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ
هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۲۳﴾ ۚ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا
لَمَّا صَبَرُوْا ۣ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۲۴﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۲۵﴾ اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ

Marfat.com

اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ
فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ؕ اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۶﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَى
الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ ؕ
اَفَلَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۷﴾ الثلثة وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۸﴾
قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۲۹﴾
فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿۳۰﴾ ع

الثلثة — ع ۲ ۸ ۳

• • • • • • • • • • • • • • • • • • • • • • • • • • • • • • • •

**فضائل سورۂ حجرات** : یہ سورت، بقول حضرت حسن بصری وقتادہ وعکرمہ رحمۃ اللہ علیہم مدنی ہے اور یہ گویا حضرت عبداللہ بن مسعود کے اس قول سے ماخوذ ہے کہ جس سورت کے اول میں 'یاایہا الذین آمنوا' ہو تو وہ مدنی ہے اور جہاں 'یا ایہا الناس' ہو تو مکی ہے (حاکم نے مستدرک میں، بیہقی نے دلائل الاعجاز میں اور بزار نے اپنے مسند میں روایت کیا) اس سورت کی ابتدا میں اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی بہت ہی تکریم فرمائی ہے اور اس میں حضرات صحابہ کرام سے خلافت کا وعدہ فرمایا گیا ہے۔ (روح المعانی جلد ۲۶ ص ۱۱۹)

## سُوْرَةُ الْحُجُرَاتِ

سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانِيْ عَشَرَةَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

اٰيَاتُهَا ۱۸ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — رُكُوْعَاتُهَا ۲

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا

Marfat.com

اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿١﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَكُمْ
فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ
اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿٢﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ
اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ
لِلتَّقْوٰى ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿٣﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ
وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٤﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى
تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٥﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْۤا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْۤا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ
فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ﴿٦﴾ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ
اللّٰهِ ؕ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ
الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَ
الْعِصْيَانَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ﴿٧﴾ ۙ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً ؕ
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٨﴾ وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا
فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ
تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا
بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿٩﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ

Marfat.com

إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ (١٠) ع
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّن قَوْمٍ عَسَىٰ أَن يَكُونُوا خَيْرًا
مِّنْهُمْ وَلَا نِسَاءٌ مِّن نِّسَاءٍ عَسَىٰ أَن يَكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۖ وَلَا
تَلْمِزُوا أَنفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ ۖ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوقُ
بَعْدَ الْإِيمَانِ ۚ وَمَن لَّمْ يَتُبْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ (١١) يَا أَيُّهَا
الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ
وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا يَغْتَب بَّعْضُكُم بَعْضًا ۚ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَن
يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوهُ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ
رَّحِيمٌ (١٢) يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُم مِّن ذَكَرٍ وَأُنثَىٰ وَجَعَلْنَاكُمْ
شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا ۚ إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِندَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ ۚ إِنَّ
اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ (١٣) قَالَتِ الْأَعْرَابُ آمَنَّا ۖ قُل لَّمْ تُؤْمِنُوا وَلَٰكِن
قُولُوا أَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْإِيمَانُ فِي قُلُوبِكُمْ ۖ وَإِن تُطِيعُوا
اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَا يَلِتْكُم مِّنْ أَعْمَالِكُمْ شَيْئًا ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ
رَّحِيمٌ (١٤) إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا
وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ
الصَّادِقُونَ (١٥) قُلْ أَتُعَلِّمُونَ اللَّهَ بِدِينِكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ

Marfat.com

وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١٦﴾ يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ اَنْ
اَسْلَمُوْا ؕ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ
هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٧﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٨﴾ ع

# سُوْرَةُ الْحَشْرِ

سُوْرَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

| | | |
|---|---|---|
| اٰيَاتُهَا ٢٤ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ | رُكُوْعَاتُهَا ٣ |

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١﴾
هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ
دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ؕ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ
مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ

Marfat.com

يَحْتَسِبُوْا وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ
بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ فَاعْتَبِرُوْا يٰۤاُولِي الْاَبْصَارِ ٢
وَلَوْلَاۤ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَآءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا
وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ٣ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ
وَرَسُوْلَهٗ وَمَنْ يُّشَآقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ٤
مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَآئِمَةً عَلٰۤى اُصُوْلِهَا
فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ ٥ وَمَاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ
مِنْهُمْ فَمَاۤ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ
اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ٦
مَاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ
وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ
كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ وَمَاۤ اٰتٰىكُمُ
الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا وَاتَّقُوا اللّٰهَ
اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ٧ لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ
اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ
اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ اُولٰٓئِكَ هُمُ

Marfat.com

الصّٰدِقُوْنَ ۚ﴿۸﴾ وَالَّذِيْنَ تَبَوَّءُو الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ
يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ
حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ
خَصَاصَةٌ ؕ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۚ﴿۹﴾
وَالَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَ
لِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا
غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۰﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى ع
الَّذِيْنَ نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ
الْكِتٰبِ لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ
اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّاِنْ قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ
لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۱﴾ لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا
لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ۟ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲﴾
لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ
قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۱۳﴾ لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ
اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ ؕ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ؕ تَحْسَبُهُمْ
جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۴﴾

Marfat.com

كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَ
لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٥﴾ كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ
اكْفُرْ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ
الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦﴾ فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيْهَا
وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٧﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ ع ٢ ٥
وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٨﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰهُمْ
اَنْفُسَهُمْ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿١٩﴾ لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ
وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿٢٠﴾ لَوْ اَنْزَلْنَا
هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ
اللّٰهِ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢١﴾
هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ
الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿٢٢﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْمَلِكُ
الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ
سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٢٣﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ
الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٤﴾ ع ٣ ٦

Marfat.com

# سُوْرَةُ الْجِنِّ

سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا
قُرْاٰنًا عَجَبًا ۙ﴿۱﴾ يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ
اَحَدًا ۙ﴿۲﴾ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۙ﴿۳﴾
وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۙ﴿۴﴾ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ
تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۙ﴿۵﴾ وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ
الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۙ﴿۶﴾ وَّاَنَّهُمْ
ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۙ﴿۷﴾ وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ
فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ۙ﴿۸﴾ وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ
مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ؕ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۙ﴿۹﴾
وَّاَنَّا لَا نَدْرِيْٓ اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ
رَبُّهُمْ رَشَدًا ۙ﴿۱۰﴾ وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ؕ كُنَّا
طَرَآئِقَ قِدَدًا ۙ﴿۱۱﴾ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِي الْاَرْضِ وَلَنْ
نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ۙ﴿۱۲﴾ وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰٓى اٰمَنَّا بِهٖ ؕ فَمَنْ يُّؤْمِنْ

Marfat.com

بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ﴿١٣﴾ وَّاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَمِنَّا
الْقٰسِطُوْنَ ؕ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ﴿١٤﴾ وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ
فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ﴿١٥﴾ وَّاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ
مَّآءً غَدَقًا ﴿١٦﴾ لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَمَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ
عَذَابًا صَعَدًا ﴿١٧﴾ وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ﴿١٨﴾
وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ﴿١٩﴾
قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا ﴿٢٠﴾ قُلْ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ
لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ﴿٢١﴾ قُلْ اِنِّيْ لَنْ يُّجِيْرَنِيْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ
وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿٢٢﴾ اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ؕ
وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ
اَبَدًا ﴿٢٣﴾ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ
نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا ﴿٢٤﴾ قُلْ اِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ
يَجْعَلُ لَهٗ رَبِّيْٓ اَمَدًا ﴿٢٥﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖٓ
اَحَدًا ﴿٢٦﴾ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ يَسْلُكُ مِنْ بَيْنِ
يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ﴿٢٧﴾ لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ
وَاَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ﴿٢٨﴾

Marfat.com

# سُورَةُ الفَجرِ

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ ۝

وَالفَجرِ ۝١ وَلَيَالٍ عَشرٍ ۝٢ وَّالشَّفعِ وَالوَترِ ۝٣ وَالَّيلِ اِذَا يَسرِ ۝٤
هَل فِي ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِي حِجرٍ ۝٥ اَلَم تَرَ كَيفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ۝٦
اِرَمَ ذَاتِ العِمَادِ ۝٧ الَّتِي لَم يُخلَق مِثلُهَا فِي البِلَادِ ۝٨ وَثَمُودَ
الَّذِينَ جَابُوا الصَّخرَ بِالوَادِ ۝٩ وَفِرعَونَ ذِي الاَوتَادِ ۝١٠ الَّذِينَ
طَغَوا فِي البِلَادِ ۝١١ فَاَكثَرُوا فِيهَا الفَسَادَ ۝١٢ فَصَبَّ عَلَيهِم رَبُّكَ
سَوطَ عَذَابٍ ۝١٣ اِنَّ رَبَّكَ لَبِالمِرصَادِ ۝١٤ فَاَمَّا الاِنسَانُ اِذَا مَا
ابتَلٰهُ رَبُّهٗ فَاَكرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ فَيَقُولُ رَبِّيٓ اَكرَمَنِ ۝١٥ وَاَمَّآ
اِذَا مَا ابتَلٰهُ فَقَدَرَ عَلَيهِ رِزقَهٗ فَيَقُولُ رَبِّيٓ اَهَانَنِ ۝١٦ كَلَّا
بَل لَّا تُكرِمُونَ اليَتِيمَ ۝١٧ وَلَا تَحٰٓضُّونَ عَلٰى طَعَامِ المِسكِينِ ۝١٨

Marfat.com

وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ﴿١٩﴾ وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿٢٠﴾ كَلَّآ
اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا ﴿٢١﴾ وَّجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ﴿٢٢﴾
وَجِايْٓءَ يَوْمَىٕذٍۢ بِجَهَنَّمَ ۙ يَوْمَىٕذٍ يَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ وَاَنّٰى لَهُ
الذِّكْرٰى ﴿٢٣﴾ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِىْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِىْ ﴿٢٤﴾ فَيَوْمَىٕذٍ لَّا يُعَذِّبُ
عَذَابَهٗٓ اَحَدٌ ﴿٢٥﴾ وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗٓ اَحَدٌ ﴿٢٦﴾ يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ
الْمُطْمَىٕنَّةُ ﴿٢٧﴾ ارْجِعِىْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ﴿٢٨﴾ فَادْخُلِىْ
فِىْ عِبٰدِىْ ﴿٢٩﴾ وَادْخُلِىْ جَنَّتِىْ ﴿٣٠﴾ ع ١ / ١٤

## سُوْرَةُ الشَّمْسِ

تا آخر پارہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَالشَّمْسِ وَضُحٰىهَا ﴿١﴾ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰىهَا ﴿٢﴾ وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰىهَا ﴿٣﴾
وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰىهَا ﴿٤﴾ وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰىهَا ﴿٥﴾ وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰىهَا ﴿٦﴾
وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا ﴿٧﴾ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا ﴿٨﴾ قَدْ

Marfat.com

اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ۙ﴿٩﴾ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ۗ﴿١٠﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ
بِطَغْوٰىهَآ ۙ﴿١١﴾ اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا ۙ﴿١٢﴾ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ
نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ۗ﴿١٣﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۙ۬ فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ
رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ۙ﴿١٤﴾ وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ﴿١٥﴾

سُوْرَةُ الَّيْلِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اِحْدٰى وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ۙ﴿١﴾ وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ۙ﴿٢﴾ وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ
وَالْاُنْثٰٓى ۙ﴿٣﴾ اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ۗ﴿٤﴾ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى ۙ﴿٥﴾
وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ۙ﴿٦﴾ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ۗ﴿٧﴾ وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ
وَاسْتَغْنٰى ۙ﴿٨﴾ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ۙ﴿٩﴾ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى ۗ﴿١٠﴾
وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗٓ اِذَا تَرَدّٰى ۗ﴿١١﴾ اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى ۖ﴿١٢﴾
وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى ﴿١٣﴾ فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰى ۚ﴿١٤﴾
لَا يَصْلٰىهَآ اِلَّا الْاَشْقَى ۙ﴿١٥﴾ الَّذِيْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۗ﴿١٦﴾ وَسَيُجَنَّبُهَا
الْاَتْقَى ۙ﴿١٧﴾ الَّذِيْ يُؤْتِيْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ۚ﴿١٨﴾ وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ
مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰٓى ۙ﴿١٩﴾ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى ۚ﴿٢٠﴾
وَلَسَوْفَ يَرْضٰى ﴿٢١﴾ ع ١ ١٧

سُوْرَةُ الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اِحْدٰى عَشْرَةَ اٰيَةً

Marfat.com

وَالضُّحٰى ۙ﴿١﴾ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۙ﴿٢﴾ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ؕ﴿٣﴾ وَ
لَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ؕ﴿٤﴾ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ؕ﴿٥﴾
اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ۠﴿٦﴾ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ۠﴿٧﴾ وَ
وَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ؕ﴿٨﴾ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ؕ﴿٩﴾ وَاَمَّا
السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ؕ﴿١٠﴾ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴿١١﴾ ع

سُوْرَةُ الْاِنْشِرَاحِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | وَهِيَ ثَمَانِيْ اٰيَاتٍ

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۙ﴿١﴾ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۙ﴿٢﴾ الَّذِيْٓ
اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۙ﴿٣﴾ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ؕ﴿٤﴾ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ
يُسْرًا ۙ﴿٥﴾ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ؕ﴿٦﴾ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۙ﴿٧﴾ وَ
اِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ﴿٨﴾ ع

سُوْرَةُ التِّيْنِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | وَهِيَ ثَمَانِيْ اٰيَاتٍ

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ۙ﴿١﴾ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ۙ﴿٢﴾ وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ۙ﴿٣﴾
لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ۠﴿٤﴾ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ
سٰفِلِيْنَ ۙ﴿٥﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ
غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ؕ﴿٦﴾ فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ ؕ﴿٧﴾ اَلَيْسَ اللّٰهُ
بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ﴿٨﴾ ع

Marfat.com

| سورة العلق مكية | بسم الله الرحمن الرحيم | هي تسع عشرة اية |
|---|---|---|

اقرا باسم ربك الذى خلق ١ خلق الانسان من علق ٢
اقرا وربك الاكرم ٣ الذى علم بالقلم ٤ علم الانسان
ما لم يعلم ٥ كلا ان الانسان ليطغى ٦ ان راه استغنى ٧
ان الى ربك الرجعى ٨ ارءيت الذى ينهى ٩ عبدا اذا
صلى ١٠ ارءيت ان كان على الهدى ١١ او امر بالتقوى ١٢
ارءيت ان كذب وتولى ١٣ الم يعلم بان الله يرى ١٤
كلا لئن لم ينته لنسفعا بالناصية ١٥ ناصية كاذبة
خاطئة ١٦ فليدع ناديه ١٧ سندع الزبانية ١٨ كلا
لا تطعه واسجد واقترب ١٩ السجدة

| سورة القدر مكية | بسم الله الرحمن الرحيم | هي خمس ايات |
|---|---|---|

انا انزلنه فى ليلة القدر ١ وما ادرىك ما ليلة القدر ٢ ليلة
القدر خير من الف شهر ٣ تنزل الملئكة والروح فيها
باذن ربهم من كل امر ٤ سلم هي حتى مطلع الفجر ٥

| سورة البينة مدنية | بسم الله الرحمن الرحيم | وهي ثماني ايات |
|---|---|---|

لم يكن الذين كفروا من اهل الكتب والمشركين

Marfat.com

مُنفَكِّينَ حَتّٰى تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ﴿١﴾ رَسُولٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوا
صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ﴿٢﴾ فِيهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ﴿٣﴾ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِينَ أُوتُوا
الْكِتٰبَ إِلَّا مِن بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ﴿٤﴾ وَمَآ أُمِرُوٓا إِلَّا
لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۙ حُنَفَآءَ وَيُقِيمُوا الصَّلٰوةَ
وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِينُ الْقَيِّمَةِ ﴿٥﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ
أَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِينَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِينَ فِيهَا ۚ أُولٰٓئِكَ
هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ﴿٦﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
أُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ﴿٧﴾ جَزَآؤُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ
عَدْنٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِينَ فِيهَآ أَبَدًا ۖ رَّضِيَ
ع ۲۳ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۚ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ ﴿٨﴾

سُورَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ | وَهِيَ ثَمَانِ آيَاتٍ

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ﴿١﴾ وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا ﴿٢﴾
وَقَالَ الْإِنسٰنُ مَا لَهَا ﴿٣﴾ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا ﴿٤﴾ بِأَنَّ
رَبَّكَ أَوْحٰى لَهَا ﴿٥﴾ يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا ۙ لِّيُرَوْا
أَعْمٰلَهُمْ ﴿٦﴾ فَمَن يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ﴿٧﴾ وَمَن
ع ۲۴ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ﴿٨﴾

Marfat.com

سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | وَهِيَ اِحْدٰى عَشْرَةَ اٰيَةً

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۙ ﴿١﴾ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۙ ﴿٢﴾ فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ۙ ﴿٣﴾
فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۙ ﴿٤﴾ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۙ ﴿٥﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ
لَكَنُوْدٌ ۚ ﴿٦﴾ وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۚ ﴿٧﴾ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ؕ ﴿٨﴾
اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ۙ ﴿٩﴾ وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ ﴿١٠﴾
اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ﴿١١﴾ ع ١ ٢٥

سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | وَهِيَ اِحْدٰى عَشْرَةَ اٰيَةً

اَلْقَارِعَةُ ۙ ﴿١﴾ مَا الْقَارِعَةُ ۚ ﴿٢﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ؕ ﴿٣﴾ يَوْمَ
يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۙ ﴿٤﴾ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ
الْمَنْفُوْشِ ؕ ﴿٥﴾ فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ۙ ﴿٦﴾ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ
رَّاضِيَةٍ ؕ ﴿٧﴾ وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ۙ ﴿٨﴾ فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ؕ ﴿٩﴾
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ ؕ ﴿١٠﴾ نَارٌ حَامِيَةٌ ﴿١١﴾ ع ١ ٢٦

سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | وَهِيَ ثَمَانِيْ اٰيَاتٍ

اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ۙ ﴿١﴾ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ؕ ﴿٢﴾ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ ﴿٣﴾
ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ؕ ﴿٤﴾ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ؕ ﴿٥﴾
لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۙ ﴿٦﴾ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۙ ﴿٧﴾ ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ

Marfat.com

يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ﴿۸﴾ ع

| | | |
|---|---|---|
| وَهِيَ ثَلٰثُ اٰيَاتٍ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ |

وَالْعَصْرِ ﴿۱﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ﴿۲﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

ع ۳ ۲۷ الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ﴿۳﴾ ع

| | | |
|---|---|---|
| وَهِيَ تِسْعُ اٰيَاتٍ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ |

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ﴿۱﴾ الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ﴿۲﴾

يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗۤ اَخْلَدَهٗ ﴿۳﴾ كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ﴿۴﴾ وَ

مَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ﴿۵﴾ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ﴿۶﴾ الَّتِيْ تَطَّلِعُ عَلَى

ع ۹ ۲۸ الْاَفْـِٕدَةِ ﴿۷﴾ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ﴿۸﴾ فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ﴿۹﴾ ع

| | | |
|---|---|---|
| وَهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ |

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ﴿۱﴾ اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ

فِيْ تَضْلِيْلٍ ﴿۲﴾ وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ﴿۳﴾ تَرْمِيْهِمْ

ع ۵ ۲۹ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿۴﴾ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ﴿۵﴾ ع

| | | |
|---|---|---|
| وَهِيَ اَرْبَعُ اٰيَاتٍ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَكِّيَّةٌ |

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ﴿۱﴾ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ﴿۲﴾

فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ﴿۳﴾ الَّذِيْۤ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ

Marfat.com

وَاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ﴿۴﴾ ع

| | | |
|---|---|---|
| سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | وَّهِيَ سَبْعُ اٰيٰتٍ |

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ﴿۱﴾ فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ﴿۲﴾
وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿۳﴾ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ﴿۴﴾
الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ﴿۵﴾ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ﴿۶﴾
وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ﴿۷﴾ ع

| | | |
|---|---|---|
| سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | وَّهِيَ ثَلٰثُ اٰيٰتٍ |

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ﴿۱﴾ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ﴿۲﴾ اِنَّ
شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ﴿۳﴾ ع

| | | |
|---|---|---|
| سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | وَّهِيَ سِتُّ اٰيٰتٍ |

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱﴾ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲﴾ وَلَآ اَنْتُمْ
عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿۳﴾ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ﴿۴﴾ وَلَآ اَنْتُمْ
عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿۵﴾ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ﴿۶﴾ ع

| | | |
|---|---|---|
| سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | وَّهِيَ ثَلٰثُ اٰيٰتٍ |

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ﴿۱﴾ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ
اللّٰهِ اَفْوَاجًا ﴿۲﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ﴿۳﴾ ع

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

| | | |
|---|---|---|
| سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ | وَّهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ |

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ (١) مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ (٢)
سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ (٣) وَّامْرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ (٤)
فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ (٥)

| | | |
|---|---|---|
| سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ | وَّهِيَ اَرْبَعُ اٰيَاتٍ |

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (١) اَللّٰهُ الصَّمَدُ (٢) لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ (٣)
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ (٤)

| | | |
|---|---|---|
| سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَدَنِيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ | وَّهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ |

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ (١) مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (٢) وَمِنْ شَرِّ
غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ (٣) وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ (٤) وَ
مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ (٥)

| | | |
|---|---|---|
| سُوْرَةُ النَّاسِ مَدَنِيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ | وَّهِيَ سِتُّ اٰيَاتٍ |

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ (١) مَلِكِ النَّاسِ (٢) اِلٰهِ النَّاسِ (٣)
مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ (٤) الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ
صُدُوْرِ النَّاسِ (٥) مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ (٦)

Marfat.com

سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | وَهِيَ سَبْعُ اٰيَاتٍ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱﴾ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۲﴾ مٰلِكِ يَوْمِ
الدِّيْنِ ﴿۳﴾ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ﴿۴﴾ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ
الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ
عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ﴿۷﴾

ع ۱

## سورة البقرة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ﴿۱﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۲﴾
الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ
يُنْفِقُوْنَ ﴿۳﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ
مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى
مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵﴾

## متفرق آیاتِ قرآنی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ
اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۚ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ
مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ
عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَ
لَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾ لَآ اِكْرَاهَ فِي
الدِّيْنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ
وَيُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ
لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵۶﴾ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ
مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ
يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ
* فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵۷﴾ *

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ
اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۸۴﴾ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ
وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ

Marfat.com

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۫ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا
غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝٢٨٥ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا
وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَاۤ
اِنْ نَّسِيْنَاۤ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَاۤ اِصْرًا كَمَا
حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ
لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۥ وَاغْفِرْ لَنَا ۥ وَارْحَمْنَا ۥ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا
عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝٢٨٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ
الْمُلْكِ تُؤْتِى الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۫ وَ
تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ
شَیْءٍ قَدِيْرٌ ۝٢٦ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ
وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَتَرْزُقُ مَنْ
تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝٢٧

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً
نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ
اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ؕ يَقُوْلُوْنَ

Marfat.com

هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَیْءٍ ؕ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ
یُخْفُوْنَ فِیْۤ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا یُبْدُوْنَ لَكَ ؕ یَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ
لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَیْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِیْ
بُیُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِیْنَ كُتِبَ عَلَیْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰی مَضَاجِعِهِمْ ۚ
وَ لِیَبْتَلِیَ اللّٰهُ مَا فِیْ صُدُوْرِكُمْ وَ لِیُمَحِّصَ مَا فِیْ قُلُوْبِكُمْ ؕ
وَ اللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۵۴﴾ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّ فِیْ
خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ اخْتِلَافِ الَّیْلِ وَ النَّهَارِ لَاٰیٰتٍ
لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾ ۚۙ الَّذِیْنَ یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِیٰمًا وَّ قُعُوْدًا وَّ
عَلٰی جُنُوْبِهِمْ وَ یَتَفَكَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ
رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾
رَبَّنَاۤ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَیْتَهٗ ؕ وَ مَا لِلظّٰلِمِیْنَ
مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾ رَبَّنَاۤ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ
اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖۗ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ كَفِّرْ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا
وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾ ۚ رَبَّنَا وَ اٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِكَ وَ
لَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ﴿۱۹۴﴾ فَاسْتَجَابَ
لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّیْ لَاۤ اُضِیْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ

Marfat.com

اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ
دِيَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ
سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ
ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿۱۹۵﴾
لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ؕ ﴿۱۹۶﴾ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۫
ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۹۷﴾ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا
رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا
نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ﴿۱۹۸﴾ وَاِنَّ
مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ
وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ
الْحِسَابِ ﴿۱۹۹﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا ۫
وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۲۰۰﴾ ع
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اِنَّ
رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ
اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۫ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ
وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَ

Marfat.com

الْاَمْرُ ۭ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۴﴾ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ
خُفْيَةً ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۵۵﴾ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ
بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۭ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ
قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ۭ اَيًّا مَّا
تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا
تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿۱۱۰﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ
لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ
لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ﴿۱۱۱﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَالصّٰۗفّٰتِ صَفًّا ﴿۱﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ﴿۲﴾ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ﴿۳﴾ اِنَّ اِلٰهَكُمْ
لَوَاحِدٌ ﴿۴﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ﴿۵﴾
اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِۨ الْكَوَاكِبِ ﴿۶﴾ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ
مَّارِدٍ ﴿۷﴾ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ
جَانِبٍ ﴿۸﴾ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ﴿۹﴾ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ
فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿۱۰﴾

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ
تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ؗ سِيْمَاهُمْ
فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۛۖ وَمَثَلُهُمْ
فِي الْاِنْجِيْلِ ۛ۫ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى
عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝٢٩ ع

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝١ لَهٗ مُلْكُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٢ هُوَ
الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝٣ هُوَ
الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى
الْعَرْشِ ؕ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ
مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ؕ وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝٤ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ

Marfat.com

الْاُمُوْرُ ۝٥ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۭ وَهُوَ
عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ
وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۭ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ ۝٢٠ لَوْ اَنْزَلْنَا
هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰي جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ
اللّٰهِ ۭ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝٢١
هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ
الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝٢٢ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ
الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۭ
سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝٢٣ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَاۗءُ
الْحُسْنٰى ۭ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٢٤

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا
قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝١ يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ
اَحَدًا ۝٢ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝٣
وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۝٤

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ یٰۤاَیُّہَا الۡکٰفِرُوۡنَ ۙ﴿۱﴾ لَاۤ اَعۡبُدُ مَا تَعۡبُدُوۡنَ ۙ﴿۲﴾ وَ لَاۤ اَنۡتُمۡ
عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ۚ﴿۳﴾ وَ لَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدۡتُّمۡ ۙ﴿۴﴾ وَ لَاۤ اَنۡتُمۡ
عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ؕ﴿۵﴾ لَکُمۡ دِیۡنُکُمۡ وَلِیَ دِیۡنِ ٪﴿۶﴾ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمۡ یَلِدۡ ۬ۙ وَ لَمۡ یُوۡلَدۡ ۙ﴿۳﴾
وَ لَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ٪﴿۴﴾ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَ مِنۡ شَرِّ
غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَ مِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الۡعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَ
مِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ٪﴿۵﴾ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِکِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰہِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾
مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۬ۙ الۡخَنَّاسِ ۪ۙ﴿۴﴾ الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ
صُدُوۡرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ الۡجِنَّۃِ وَ النَّاسِ ٪﴿۶﴾

## دُعَاءُ خَتْمِ الْقُرْاٰنِ

اَللّٰھُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِیْ فِیْ قَبْرِیْ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَاجْعَلْهُ لِیْ اِمَامًا وَّ
نُوْرًا وَّهُدًى وَّرَحْمَةً اَللّٰھُمَّ ذَكِّرْنِیْ مِنْهُ مَا نَسِیْتُ وَعَلِّمْنِیْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِیْ
تِلَاوَتَهٗ اٰنَآءَ الَّیْلِ وَاٰنَآءَ النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِیْ حُجَّةً یَّا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

Marfat.com

# تسبیح حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہ

دن بھر محنت کرنے اور طویل سفر کرنے پر کسل دُور کرنے کیلئے اس سے بہتر کوئی وظیفہ نہیں تسبیح فاطمہ پڑھکر سوئے جب صبح کو اُٹھے گا تو ایسا معلوم ہوگا کہ رات بھر کنیزوں نے ہاتھ پیر دبائے ہیں۔ درد بدن کیلئے اور گرنے سے چوٹ آنے پر یہاں تک کہ اگر کسی عضو میں عیب ہو جانے کا اندیشہ خطرہ ہو تو تسبیح فاطمہ کا ورد کرے اور اگر کوئی عضو معطل ہو گیا ہے تو ورد میں رکھے رفتہ رفتہ وہ عیب جاتا رہے گا اور فضیلت کا یہ عالم کہ اس دن میں تمام جہان میں کسی کا عمل اس کے برابر بلند نہ کیا جائے مگر جو اس کے مثل پڑھے وہ تسبیح یہ ہے۔

سُبْحٰنَ اللّٰہِ ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۳۳ بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۳۴ بار آخر میں ایک بار لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ایک بار

# دُرُودِ شفاء

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰینَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَآئِھَا وَعَافِیَۃِ الْاَبْدَانِ وَشِفَآئِھَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِیَآئِھَا وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ دَآئِمًا اَبَدًا ط

دُرُودِ شفاء گیارہ بار پڑھ کر جس مریض پر دم کریں شفا ہو۔ پیٹ کے امراض میں پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں۔ اختناق الرحم بائی گولہ و دیگر ریاحی امراض اور درد میں ہیرا ہینگ پر دم کر کے گیہوں برابر ایک چمچہ گرم پانی میں گھول کر مریض کو پلائیں۔ بے ہوش مریض کی ناک میں بھی دو قطرے ڈالیں فوراً ہوش آجائے گا۔

Marfat.com

# ۹۹- اسمائے حسنیٰ باری تعالیٰ عزَّوجل

قرآن پاک میں ہے وَلِلّٰہِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْہُ بِہَا۔ اللہ ہی کے ہیں بہت اچھے نام تو اس کو ان ناموں سے پکارو۔ حدیث شریف میں ہے، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اِنَّ لِلّٰہِ تِسْعَۃً وَّتِسْعِیْنَ اِسْمًا مَنْ اَحْصَاھَا دَخَلَ الْجَنَّۃَ (بخاری، مسلم) بیشک اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں جو کوئی ان کو یاد کرے وہ جنتی ہو گیا۔ علماء کا اس پر اتفاق ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نام ننانوے میں منحصر نہیں ہیں حدیث کا مقصود یہ ہے کہ ان ناموں کے پڑھنے اور یاد کرنے سے انسان جنتی ہو جاتا ہے۔

حصولِ برکت، رزق میں وسعت جسمانی و روحانی صحت اور دین و ایمان کی سلامتی کیلئے بہترین مجرب وظیفہ ہے۔ نمازِ فجر کے بعد تلاوت کلام پاک سے فارغ ہو کر ایک مرتبہ اسمائے حسنیٰ ورد کرنا چاہئے۔ خود نہ پڑھ سکتے ہوں تو کسی سے پڑھوا کر سن لیجئے۔

## اسمائے حسنیٰ باری تعالیٰ عزّوجل

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ

الْمُؤْمِنُ الْمُھَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ

الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ الْغَفَّارُ الْقَھَّارُ الْوَھَّابُ الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِیْمُ

الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْمُعِزُّ الْمُذِلُّ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ

الْحَکَمُ الْعَدْلُ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ الْحَلِیْمُ الْعَظِیْمُ الْغَفُوْرُ

الشَّکُوْرُ الْعَلِیُّ الْکَبِیْرُ الْحَفِیْظُ الْمُقِیْتُ الْحَسِیْبُ الْجَلِیْلُ الْکَرِیْمُ

الرَّقِیْبُ الْمُجِیْبُ الْوَاسِعُ الْحَکِیْمُ الْوَدُوْدُ الْمَجِیْدُ الْبَاعِثُ الشَّھِیْدُ

الْحَقُّ الْوَکِیْلُ الْقَوِیُّ الْمَتِیْنُ الْوَلِیُّ الْحَمِیْدُ الْمُحْصِیْ الْمُبْدِئُ

الْمُعِیْدُ الْمُحْیِیْ الْمُمِیْتُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْوَاجِدُ الْمَاجِدُ الْوَاحِدُ

Marfat.com

الْاَحَدُ الصَّمَدُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْمُقَدِّمُ الْمُؤَخِّرُ الْاَوَّلُ الْاٰخِرُ
الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ الْوَالِیُ الْمُتَعَالِ الْبَرُّ التَّوَّابُ الْمُنْعِمُ الْمُنْتَقِمُ
الْعَفُوُّ الرَّءُوْفُ مَالِكُ الْمُلْكِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ الرَّبُّ
الْمُقْسِطُ الْجَامِعُ الْغَنِیُّ الْمُغْنِیْ الْمُعْطِیْ الْمَانِعُ الضَّآرُّ النَّافِعُ
النُّوْرُ الْهَادِیْ الْبَدِیْعُ الْبَاقِیْ الْوَارِثُ الرَّشِیْدُ الصَّبُوْرُ

## اسمائے مقدّسہ حضرت نبیّ کریم صلی اللہ علیہ وسلم

جو شخص اسمائے مقدّسہ کو باوضو ہر شب سونے سے پیشتر باادب شوق و محبت سے جناب سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی حضوری کا تصور باندھ کر پڑھا کرے اور پہلے ہر نام مبارک کے سیّدنا اور ہر نام مقدس کے بعد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بھی ضرور کہہ لیا کرے حق تعالیٰ جلّ شانہ، سے امید ہے کہ اپنے محبوب یکتا اور حبیبِ بے ہمتا کے جمالِ جہاں آراء سے مشرف فرمائے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مُحَمَّدٌ اَحْمَدُ حَامِدٌ مَحْمُوْدٌ قَاسِمٌ عَاقِبٌ فَاتِحٌ خَاتِمٌ
حَاشِرٌ مَاحٍ دَاعٍ سِرَاجٌ رَشِیْدٌ مُنِیْرٌ بَشِیْرٌ نَذِیْرٌ
هَادٍ مَهْدِیٌّ رَسُوْلٌ نَبِیٌّ طٰهٰ یٰسٓ مُزَّمِّلٌ مُدَّثِّرٌ
شَفِیْعٌ خَلِیْلٌ كَلِیْمٌ حَبِیْبٌ مُصْطَفٰی مُرْتَضٰی مُجْتَبٰی مُخْتَارٌ
نَاصِرٌ مَنْصُوْرٌ قَائِمٌ حَافِظٌ شَهِیْدٌ عَادِلٌ حَكِیْمٌ نُوْرٌ
حُجَّةٌ بُرْهَانٌ اَلْطَحِیٌّ مُؤْمِنٌ مُطِیْعٌ مُذَكِّرٌ وَاعِظٌ اَمِیْنٌ
صَادِقٌ مُصَدِّقٌ نَاطِقٌ صَاحِبٌ مَكِّیٌّ مَدَنِیٌّ عَرَبِیٌّ هَاشِمِیٌّ
تِهَامِیٌّ حِجَازِیٌّ نِزَارِیٌّ قُرَشِیٌّ مُضَرِیٌّ اُمِّیٌّ عَزِیْزٌ حَرِیْصٌ
رَءُوْفٌ رَحِیْمٌ یَتِیْمٌ غَنِیٌّ جَوَّادٌ فَتَّاحٌ عَالِمٌ طَیِّبٌ
طَاهِرٌ مُطَهَّرٌ خَطِیْبٌ فَصِیْحٌ سَیِّدٌ مُنْتَقٰی اِمَامٌ بَارٌّ

Marfat.com

شَافٍ مُتَوَسِّطٌ سَابِقٌ مُتَصَدِّقٌ مُهْدِيٌّ حَقٌّ مُبِيْنٌ اَوَّلٌ
آخِرٌ ظَاهِرٌ بَاطِنٌ رَحْمَةٌ مُحَلِّلٌ مُحَرِّمٌ آمِرٌ نَاهٍ
شَكُوْرٌ قَرِيْبٌ مُنِيْبٌ مُبَلِّغٌ طٰسٓ حٰمٓ حَبِيْبٌ اَوْلٰى
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

## ۹۹-نام حضرت غوث اعظم رضی اللہ عنہ

حضرت سیدنا پیران پیر روشن ضمیر شیخ عبد القادر محی الدین الجیلانی حسنی حسینی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے القاب و خطابات علماء و مشائخ نے جمع فرمائے ہیں حسنِ اتفاق سے ان کی تعداد بھی ۹۹ تک پہنچتی ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هُوَ الْقُطْبُ الَّذِيْ لَا قُطْبَ اِلَّا هُوَ عَبْدُ الْقَادِرِ الْجِيْلَانِيْ هُوَ الْغَوْثُ الَّذِيْ
لَا غَوْثَ اِلَّا هُوَ سَيِّدٌ مُؤَيَّدٌ كَرِيْمٌ عَظِيْمٌ شَرِيْفٌ ظَرِيْفٌ اِمَامٌ مُؤْمِنٌ
مُهَيْمِنٌ سَالِكٌ صَالِحٌ مُنْعِمٌ مُكَرَّمٌ طَيِّبٌ مُطَيِّبٌ جَوَّادٌ مُرْفَادٌ
صَائِمٌ قَائِمٌ عَابِدٌ زَاهِدٌ سَاجِدٌ وَاجِدٌ مَاجِدٌ جَلِيٌّ خَفِيٌّ تَقِيٌّ
نَقِيٌّ كَامِلٌ بَارِزٌ صَفِيٌّ زَكِيٌّ حَمِيْدٌ نَاصِرٌ مُنَاصِرٌ سَعِيْدٌ رَشِيْدٌ
مُنْجٍ غَوْثٌ قُطْبٌ نَقِيْبٌ نَجِيْبٌ خَاشِعٌ خَاضِعٌ بُرْهَانٌ صَاحِبٌ
ثَاقِبٌ وَارِثٌ وَرِعٌ بَارِعٌ فَائِقٌ لَائِقٌ رَاسِخٌ شَامِخٌ وَلِيٌّ خَفِيٌّ
ظَاهِرٌ بَاطِنٌ طَاهِرٌ مُطَهَّرٌ مُطِيْعٌ مُجِيْبٌ عَجِيْبٌ شَاهِدٌ رَاشِدٌ
زَائِدٌ قَائِمٌ بَصِيْرٌ مُنِيْرٌ سِرَاجٌ تَاجٌ مُقَرَّبٌ مُحَدِّثٌ خَلِيْلٌ
دَلِيْلٌ صَادِقٌ عَادِلٌ سُلْطٰنٌ حَسَنِيٌّ حُسَيْنِيٌّ حَنْبَلِيٌّ شَافِعِيٌّ عَالِمٌ
حَاكِمٌ عَادِلٌ مُعِيْنٌ مُبِيْنٌ مِصْبَاحٌ مِفْتَاحٌ شَاكِرٌ ذَاكِرٌ مُلَاذٌ مَعَاذٌ
رَافِعٌ نَاصِحٌ وَاضِحٌ وَاضِعٌ حَافِظٌ وَلَدُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا ۞ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

ع اس لفظ کا مفہوم معلوم نہیں اگر کسی صاحب کو معلوم ہو تو ادارے کو مطلع کریں۔ رضاء المصطفیٰ اعظمی

# فضائل دُعائے گنجُ العرش

دعائے گنج العرش کی روایت کسی حدیث کی کتاب میں نہیں ہے۔ اسلئے وہ مشہور روات جو عام پنجسورہ میں لکھی گئی ہے یہاں درج نہیں کی گئی۔ کسی غلط روایت کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے منسوب کرنا سخت گناہ ہے۔ حدیث شریف میں ہے مَنْ کَذَبَ عَلَیَّ مُتَعَمِّدًا فَلْیَتَبَوَّأْ مَقْعَدَہٗ مِنَ النَّارِ (بخاری) "جس نے قصداً مجھ سے جھوٹ منسوب کیا اس کا ٹھکانا جہنم ہے"۔ البتہ ایسی مناجات یا دعا کہ جس کے کلمات قرآن وحدیث کے موافق ہوں اسکے پڑھنے سے دنیا و آخرت کی برکتیں حاصل ہونگی۔ دعائے گنج العرش کا اکثر حصہ اسمائے باری تعالیٰ اور صفاتِ الٰہیہ پر مشتمل ہے۔ اسمائے باری تعالےٰ کے فضائل بکثرت احادیث میں وارد ہیں۔ تفصیل صفحہ ۱۳ پر ملاحظہ فرمائیں۔

بعض فضائل جن کی توثیق علماء وصوفیاء نے کی ہے وہ درج کیے جاتے ہیں۔

اس دعائے مبارک کے پڑھنے سے روزی میں برکت ہوگی۔ اللہ تعالیٰ غیب سے رزق کے وسائل عطا فرمائیگا دشمن ختم ہوجائیں گے یا ذلیل وخوار ہونگے۔ اگر اس دعائے مبارک کا تعویذ بنا کر پہنا جائے تو رحمتِ الٰہی کا سایہ حاصل ہوگا۔ میدانِ جنگ میں ہو تو کفار پر غلبہ ہوگا۔ دورانِ سفر صحت وعافیت کے ساتھ رہے گا اور غنیمت کے ساتھ گھر واپس ہوگا۔ اس دعا کی برکت سے جادو ٹونہ شیاطین وآسیب کے شر سے اور زمین وآسمان کی تمام بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔ اگر بے اولاد صدق دل سے اس کا ورد کرے تو صاحب اولاد ہوجائیگا اس دعا کی برکت سے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کا دیدار ہوگا۔ روزانہ ایک بار پڑھئے ورنہ ہفتہ یا مہینہ میں ایک بار یا سال میں ایک بار یا تمام عمر میں ایک بار اور اگر خود نہ پڑھ سکتے ہوں تو کسی سے پڑھوا کر سن لیجیے، ثواب ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْجَبَّارِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّءُوْفِ الرَّحِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَفُوْرِ الرَّحِيْمِ

Marfat.com

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْكَرِيْمِ الْحَكِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَوِيِّ الْوَفِيِّ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللَّطِيْفِ الْخَبِيْرِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الصَّمَدِ الْمَعْبُوْدِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَفُوْرِ الْوَدُوْدِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْوَكِيْلِ الْكَفِيْلِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّقِيْبِ الْحَفِيْظِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الدَّآئِمِ الْقَآئِمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمُحْيِ الْمُمِيْتِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ الْبَارِئِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمُؤْمِنِ الْمُهَيْمِنِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَسِيْبِ الشَّهِيْدِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَلِيْمِ الْكَرِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْاَوَّلِ الْقَدِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْاَوَّلِ الْاٰخِرِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الظَّاهِرِ الْبَاطِنِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْكَبِيْرِ الْمُتَعَالِ

Marfat.com

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَاضِی الْحَاجَاتِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْبُرْهَانِ السُّلْطَانِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّمِیْعِ الْبَصِیْرِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلِیْمِ الْحَکِیْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْغَفَّارِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ الدَّیَّانِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْکَبِیْرِ الْاَکْبَرِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلِیْمِ الْعَلَّامِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الشَّافِی الْکَافِی
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَظِیْمِ الْبَاقِی
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الصَّمَدِ الْاَحَدِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ خَالِقِ الْمَخْلُوْقَاتِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ مَنْ خَلَقَ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ الرَّازِقِ

Marfat.com

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْفَتَّاحِ الْعَلِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْغَنِيِّ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَفُوْرِ الشَّكُوْرِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَظِيْمِ الْعَلِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِي الْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِي الْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْعَظِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَالِمِ الْغَيْبِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَمِيْدِ الْمَجِيْدِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَكِيْمِ الْقَدِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَادِرِ السَّتَّارِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْعَظِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلَّامِ السَّلَامِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ النَّصِيْرِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الرَّحْمٰنِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ قَرِيْبِ الْحَسَنَاتِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ وَلِيِّ الْحَسَنَاتِ

Marfat.com

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الصَّبُوْرِ السَّتَّارِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ النُّوْرِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْمُعْجِزِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْفَاضِلِ الشَّكُوْرِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْقَدِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْجَلَالِ الْمُبِيْنِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِصِ الْمُخْلِصِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ صَادِقِ الْوَعْدِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْقُوَّةِ الْمَتِيْنِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَوِيِّ الْعَزِيْزِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ عَلَّامِ الْغُيُوْبِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِیْ لَا يَمُوْتُ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ سَتَّارِ الْعُيُوْبِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْغُفْرَانِ الْمُسْتَعَانِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ السَّتَّارِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحِيْمِ الْغَفَّارِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْمُقْتَدِرِ

Marfat.com

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْغُفْرَانِ الْحَلِیْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْبَارِئِ الْمُصَوِّرِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِیْزِ الْجَبَّارِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْجَبَّارِ الْمُتَکَبِّرِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ تَعَالٰی عَمَّا یَصِفُوْنَ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقُدُّوْسِ السُّبُّوْحِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْمَلٰٓئِکَةِ وَالرُّوْحِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْاٰلَآءِ وَالنَّعْمَآءِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْمَقْصُوْدِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اٰدَمُ صَفِیُّ اللّٰهِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ نُوْحٌ نَجِیُّ اللّٰهِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِبْرَاهِیْمُ خَلِیْلُ اللّٰهِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِسْمٰعِیْلُ ذَبِیْحُ اللّٰهِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُوْسٰے کَلِیْمُ اللّٰهِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَآءُوْدُ خَلِیْفَةُ اللّٰهِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عِیْسٰی رُوْحُ اللّٰهِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ وَنُوْرِ عَرْشِهٖ اَفْضَلِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ حَبِیْبِنَا وَسَیِّدِنَا وَشَفِیْعِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

Marfat.com

# دعائے قدحِ معظّم

دعائے قدحِ معظم کے بارے میں کوئی مستند روایت تونہیں مل سکی۔ البتہ بعض عارفین نے اس کے وِرد سے جو فوائد حاصل کئے ہیں وہ بیان کئے جاتے ہیں۔ یہ دعا قرآنی آیات ومناجات پر مشتمل ہے۔ اس دعا کا پڑھنے والا امقام ولایت پر فائز ہوگا۔ بے شمار اجر و ثواب کا مستحق ہوگا۔ اس دعائے مبارک کا عامل دورانِ سفر سلامت رہیگا۔ امن و امان اور غنیمت کے ساتھ گھر واپس ہوگا۔ عذابِ قبر سے محفوظ رہیگا۔ قبر کشادہ اور روشن ومنوّر ہوگی۔ قبرستان میں اگر یہ دعا پڑھی جائے تو تمام مُردوں پر عذاب میں تخفیف ہوگی۔ میدانِ حشر میں عزت ملے گی۔ حوضِ کوثر کا پانی نصیب ہوگا۔ اس دعائے مبارک کا پڑھنا بے شمار برکتوں کا باعث ہے۔ بیماری سے شفا کیلئے۔ صاحب اولاد ہونے کیلئے۔ جن بھوت آسیب بلا جادو، ٹونہ اور دفعِ شر کیلئے اس دعا کا پڑھنا محبوب ہے۔ کسی گھر میں اگر شیاطین یا سفلی عمل کا اثر ہو تو اس مبارک دعا کو پڑھ کر مٹی پر دم کریں اور مکان کے چاروں کونوں میں دم کی ہوئی مٹی دفن کردیں انشاء اللہ تمام بُرے اثرات اور نحوست ختم ہوگی رحمتِ الٰہی کا نزول ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى الَّذِىْ لَاغَايَةَ لَهٗ وَلَامُنْتَهٰى لَهٗ فِى السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ○ اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ○ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ○ وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى ○ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ○ اَللّٰهُ عَظِيْمُ الْعُظَمَآءِ دَآئِمُ النَّعْمَآءِ قَاهِرُ الْاَعْدَآءِ اَلرَّحْمٰنُ الْعَاطِفُ عَلٰى خَلْقِهٖ بِرِزْقِهِ الْمَعْرُوْفُ بِلُطْفِهِ الْعَادِلُ فِىْ حُكْمِهِ الْعَالِمُ فِىْ مُلْكِهٖ رَحِيْمًا بِخَلْقِهٖ رَحِيْمُ الرُّحَمَآءِ عَلِيْمُ الْعُلَمَآءِ بَصِيْرُ الْبُصَرَآءِ بَاعِثُ الْاَنْبِيَآءِ صَاحِبُ الْاَوْلِيَآءِ سُبْحَانَهٗ قَادِرٌ عَلٰى مَا يَشَآءُ قَدِيْرٌ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَمِيْدِ ذِى الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ○ رَبُّ الْاَرْبَابِ وَمُسَبِّبُ الْاَسْبَابِ وَسَابِقُ الْاَسْبَاقِ

Marfat.com

وَرَازِقُ الْاَرْزَاقِ وَخَالِقُ الْخَلَائِقِ وَقَادِرُ الْمَقْدُوْرِ وَقَاهِرُ الْمَقْهُوْرِ
وَعَادِلٌ فِيْ يَوْمِ الْحَشْرِ وَالنُّشُوْرِ اِلٰهُ الْعٰلَمِيْنَ جَامِعُ النَّاسِ يَوْمَ الْوَاقِعَةِ
رَبُّنَا غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ حَلِيْمٌ شَكُوْرٌ الْاَوَّلُ الْقَدِيْمُ خَالِقُ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ
وَالسَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ قَابِلُ التَّوْبَةِ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ
وَالْبَاطِنُ وَالدَّائِمُ الرَّازِقُ لِلْخَلَائِقِ وَالْبَهَائِمِ صَاحِبُ الْعَطَايَا وَدَافِعُ
الْبَلَايَا يَا مَنْ يَّشْفِي السَّقِيْمَ وَيَغْفِرُ الْخَاطِئِيْنَ وَيَبُوْءُ النَّادِمِيْنَ وَيَعْفُو
الظّٰلِمِيْنَ وَيُحِبُّ الصَّالِحِيْنَ وَيُنَجِّي الْمَغْمُوْمِيْنَ وَيُنْذِرُ الْمُنْذِرِيْنَ
وَيَسْتُرُ الْمُذْنِبِيْنَ وَيُؤْمِنُ الْخَائِفِيْنَ سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ الْكَرِيْمُ الْمَعْبُوْدُ كَثِيْرُ الْعَطَايَا وَغَافِرُ الْخَطَايَا يَا سَاتِرَ الْعُيُوْبِ شَكُوْرٌ
رَّحِيْمٌ عَالِمٌ مَا فِي الصُّدُوْرِ وَمُنْبِتُ الزُّرُوْعِ وَالْاَشْجَارِ وَمُدَبِّرُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
فَالِقُ الْحُبُوْبِ خَالِقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ غَنِيٌّ عَنِ الْخَلَائِقِ قَاسِمُ
الْاَرْزَاقِ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ مُذْهِبُ الْهُمُوْمِ اَنْتَ الَّذِيْ سَجَدَ لَكَ سَوَادُ
اللَّيْلِ وَنُوْرُ النَّهَارِ وَضَوْءُ الْقَمَرِ وَشُعَاعُ الشَّمْسِ وَدَوِيُّ الْمَاءِ وَحَفِيْفُ الشَّجَرِ
اِلٰهِيْ اَنْتَ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّعَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاَنْتَ الَّذِيْ تَعْلَمُ
السِّرَّ وَالْاِعْلَانَ وَمَا فِي الْقُلُوْبِ اِلٰهِيْ اَنْتَ الَّذِيْ تَعْفُوْ عَنِ الْمَعَاصِيْ بَعْدَ
اَنْ نَغْرُقَ فِي الذُّنُوْبِ اِلٰهِيْ اَنْتَ الَّذِيْ قُلْتَ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ
اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ وَاَنْتَ بِقَوْلِكَ
صَادِقٌ لَّسْتَ بِمَكْذُوْبٍ نَجِّنِيْ يَا اَللّٰهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ وَالْغَمِّ وَاَنْتَ
غِيَاثُ كُلِّ مَكْرُوْبٍ وَّمَصْرُوْفٍ مَّظْلُوْمٍ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاحْفَظْنِيْ

Marfat.com

مولای من آفات الدنیا والآخرۃ ولا تفضحنی یا سیدی علی رؤوس
الخلائق خاصۃ فی الیوم الموعود اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر کبیرا
لا ضد لہ ولا ند لہ ولا شبہ لہ ولا حد لہ ولا عد لہ ولا مثل لہ
ولا کفو لہ ولا نظیر لہ ولا وزیر لہ ولا شریک لہ فی الملک اسألک
یا عزیز یا عزیز یا عزیز ان تعززنی بالعزۃ والعظمۃ والکبریاء والھیبۃ
والقدرۃ والجبروت یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا رحمن یا رحمن یا رحمن
یا رحیم یا رحیم یا رحیم ان ترینی فی منامی لقاء نبیک وما رجوت منک
واکرمنی بمغفرتک انک علی کل شیء قدیر ○ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ
العلی العظیم اللھم یا حنان یا منان یا ذا الجلال والاکرام اشھد ان
کل معبود من دونک باطل آمنت بان لا الہ الا انت رضیت ربنا
یا غیاث المستغیثین اغثنی من النار ونجنی من سخطک واجرنی من
عذابک وفرج عنی شر کل خلقک وارزقنی رزقا واسعا مبارکا حلالا
طیبا لا الہ الا انت یا ذا الجلال والاکرام اللھم اغننی بحلالک عن
حرامک وبطاعتک عن معصیتک وبفضلک عمن سواک الٰھی خلقتنی
ولم اک شیئا ○ ظلمت نفسی وارتکبت المعاصی وانا مقر بذنوبی یا رب
اغفر لی ان غفرت لی یا رب فلا ینقص من ملکک شیء وان عذبتنی یا رب
فلا یزید فی سلطانک شیء یا رب تجد من تعذبہ غیری وانا لا اجد
من یغفر لی ذنوبی غیرک یا غفور یا رحیم یا ذا الجلال والاکرام ویا ارحم
الراحمین وصلی اللہ علی خیر خلقہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین ○ وسلم
تسلیما کثیرا کثیرا برحمتک یا ارحم الراحمین ○

Marfat.com

# دُعائے حَبیب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فَقُم قُم یا حَبیبی کَم تَنامُ

عَجبًا لِلمُحِبّ کَیف یَنامُ | فَقُم قُم یا حَبیبی کَم تَنامُ

طَالِبُ الجَنَّۃِ لَا یَنامُ | فَقُم قُم یا حَبیبی کَم تَنامُ

خَالِقُ اللَّیلِ لَا یَنامُ | فَقُم قُم یا حَبیبی کَم تَنامُ

خَالِقُ الخَلقِ لَا یَنامُ | فَقُم قُم یا حَبیبی کَم تَنامُ

اَلعَرشُ وَالکُرسِیُّ لَا یَنامُ | فَقُم قُم یا حَبیبی کَم تَنامُ

اَللَّوحُ وَالقَلَمُ لَا یَنامُ | فَقُم قُم یا حَبیبی کَم تَنامُ

کُلُّ المَلَکُوتِ لَا یَنامُ | فَقُم قُم یا حَبیبی کَم تَنامُ

اَلشَّمسُ وَالقَمَرُ لَا یَنامُ | فَقُم قُم یا حَبیبی کَم تَنامُ

اَلاَرضُ وَالسَّمَآءُ لَا یَنامُ | فَقُم قُم یا حَبیبی کَم تَنامُ

اَلنَّجمُ وَالشَّجَرُ لَا یَنامُ | فَقُم قُم یا حَبیبی کَم تَنامُ

اَلبَرُّ وَالبَحرُ لَا یَنامُ | فَقُم قُم یا حَبیبی کَم تَنامُ

اَلجَنَّۃُ وَالنَّارُ لَا یَنامُ | فَقُم قُم یا حَبیبی کَم تَنامُ

اَلحُورُ وَالقُصُورُ لَا یَنامُ | فَقُم قُم یا حَبیبی کَم تَنامُ

اَلنَّومُ عَلَی المُحِبِّ حَرامُ | فَقُم قُم یا حَبیبی کَم تَنامُ

طَالِبُ المَولٰی لَا یَنامُ | فَقُم قُم یا حَبیبی کَم تَنامُ

اَلعِشقُ وَالمَحَبَّۃُ لَا یَنامُ | فَقُم قُم یا حَبیبی کَم تَنامُ

اَللَّیلُ وَالنَّہارُ لَا یَنامُ | فَقُم قُم یا حَبیبی کَم تَنامُ

Marfat.com

نِعمَ المَولٰی ذُو الاِکرَامِ لَایَنَامُ — فَقُم قُم یَا حَبِیبِی کَم تَنَامُ
آدَمُ صَفِیُّ اللّٰہِ لَایَنَامُ — فَقُم قُم یَا حَبِیبِی کَم تَنَامُ
اِبرَاھِیمُ خَلِیلُ اللّٰہِ لَایَنَامُ — فَقُم قُم یَا حَبِیبِی کَم تَنَامُ
مُوسٰی کَلِیمُ اللّٰہِ لَایَنَامُ — فَقُم قُم یَا حَبِیبِی کَم تَنَامُ
عِیسٰی رُوحُ اللّٰہِ لَایَنَامُ — فَقُم قُم یَا حَبِیبِی کَم تَنَامُ
مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰہِ لَایَنَامُ — فَقُم قُم یَا حَبِیبِی کَم تَنَامُ

## دعائے نصفِ شعبان المعظم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؁

اَللّٰھُمَّ یَا ذَا الْمَنِّ وَلَا یُمَنُّ عَلَیْہِ ط یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ط یَا ذَا الطَّوْلِ وَالْاِنْعَامِ ط لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ ظَھْرُ اللَّاجِیْنَ ط وَجَارُ الْمُسْتَجِیْرِیْنَ ط وَاَمَانُ الْخَائِفِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ کَتَبْتَنِیْ عِنْدَکَ فِیْ اُمِّ الْکِتٰبِ شَقِیًّا اَوْ مَحْرُوْمًا اَوْ مَطْرُوْدًا اَوْ مُقْتَرًّا عَلَیَّ فِی الرِّزْقِ فَامْحُ اَللّٰھُمَّ بِفَضْلِکَ شَقَاوَتِیْ وَحِرْمَانِیْ وَطَرْدِیْ وَاقْتِتَارَ رِزْقِیْ ط وَاَثْبِتْنِیْ عِنْدَکَ فِیْ اُمِّ الْکِتٰبِ سَعِیْدًا مَّرْزُوْقًا مُّوَفَّقًا لِّلْخَیْرَاتِ ط فَاِنَّکَ قُلْتَ وَقَوْلُکَ الْحَقُّ ط فِیْ کِتَابِکَ الْمُنْزَلِ عَلٰی لِسَانِ نَبِیِّکَ الْمُرْسَلِ یَمْحُوا اللّٰہُ مَا یَشَآءُ وَیُثْبِتُ ۚ وَعِنْدَہٗ اُمُّ الْکِتٰبِ ؁ اِلٰھِیْ بِالتَّجَلِّی الْاَعْظَمِ ط فِیْ لَیْلَۃِ النِّصْفِ مِنْ شَھْرِ شَعْبَانَ الْمُکَرَّمِ ط اَلَّتِیْ یُفْرَقُ فِیْھَا کُلُّ اَمْرٍ حَکِیْمٍ وَّیُبْرَمُ ط اَنْ تَکْشِفَ عَنَّا مِنَ الْبَلَآءِ وَالْبَلْوَآءِ مَا نَعْلَمُ وَمَا لَا نَعْلَمُ ط وَاَنْتَ بِہٖ اَعْلَمُ ط اِنَّکَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَکْرَمُ ط وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ؁

Marfat.com

# دُعائے جمیلہ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

| | | | |
|---|---|---|---|
| یَا جَمِیۡلُ یَا اَللّٰهُ | یَا قَرِیۡبُ یَا اَللّٰهُ | یَا عَجِیۡبُ یَا اَللّٰهُ | یَا مُجِیۡبُ یَا اَللّٰهُ |
| یَا رَءُوۡفُ یَا اَللّٰهُ | یَا مَعۡرُوۡفُ یَا اَللّٰهُ | یَا مَنَّانُ یَا اَللّٰهُ | یَا دَیَّانُ یَا اَللّٰهُ |
| یَا بُرۡهَانُ یَا اَللّٰهُ | یَا سُلۡطَانُ یَا اَللّٰهُ | یَا مُسۡتَعَانُ یَا اَللّٰهُ | یَا مُحۡسِنُ یَا اَللّٰهُ |
| یَا مُتَعَالِ یَا اَللّٰهُ | یَا رَحۡمٰنُ یَا اَللّٰهُ | یَا رَحِیۡمُ یَا اَللّٰهُ | یَا حَلِیۡمُ یَا اَللّٰهُ |
| یَا عَلِیۡمُ یَا اَللّٰهُ | یَا کَرِیۡمُ یَا اَللّٰهُ | یَا جَلِیۡلُ یَا اَللّٰهُ | یَا مَجِیۡدُ یَا اَللّٰهُ |
| یَا حَکِیۡمُ یَا اَللّٰهُ | یَا مُقۡتَدِرُ یَا اَللّٰهُ | یَا غَفُوۡرُ یَا اَللّٰهُ | یَا غَفَّارُ یَا اَللّٰهُ |
| یَا مُبۡدِئُ یَا اَللّٰهُ | یَا رَافِعُ یَا اَللّٰهُ | یَا شَکُوۡرُ یَا اَللّٰهُ | یَا خَبِیۡرُ یَا اَللّٰهُ |
| یَا بَصِیۡرُ یَا اَللّٰهُ | یَا سَمِیۡعُ یَا اَللّٰهُ | یَا اَوَّلُ یَا اَللّٰه | یَا اٰخِرُ یَا اَللّٰهُ |
| یَا ظَاهِرُ یَا اَللّٰهُ | یَا بَاطِنُ یَا اَللّٰهُ | یَا قُدُّوۡسُ یَا اَللّٰهُ | یَا سَلَامُ یَا اَللّٰهُ |
| یَا مُهَیۡمِنُ یَا اَللّٰهُ | یَا عَزِیۡزُ یَا اَللّٰهُ | یَا مُتَکَبِّرُ یَا اَللّٰهُ | یَا خَالِقُ یَا اَللّٰهُ |
| یَا وَلِیُّ یَا اَللّٰهُ | یَا مُصَوِّرُ یَا اَللّٰهُ | یَا جَبَّارُ یَا اَللّٰهُ | یَا حَیُّ یَا اَللّٰهُ |
| یَا قَیُّوۡمُ یَا اَللّٰهُ | یَا قَابِضُ یَا اَللّٰهُ | یَا بَاسِطُ یَا اَللّٰهُ | یَا مُذِلُّ یَا اَللّٰهُ |
| یَا قَوِیُّ یَا اَللّٰهُ | یَا شَهِیۡدُ یَا اَللّٰهُ | یَا مُعۡطِیۡ یَا اَللّٰهُ | یَا مَانِعُ یَا اَللّٰهُ |
| یَا خَافِضُ یَا اَللّٰهُ | یَا رَافِعُ یَا اَللّٰهُ | یَا وَکِیۡلُ یَا اَللّٰهُ | یَا کَفِیۡلُ یَا اَللّٰهُ |
| یَا ذَا الۡجَلَالِ | وَالۡاِکۡرَامِ یَا اَللّٰهُ | یَا رَشِیۡدُ یَا اَللّٰهُ | یَا صَبُوۡرُ یَا اَللّٰهُ |

یَا فَتَّاحُ یَا اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنۡتَ سُبۡحٰنَكَ اِنِّیۡ کُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِیۡنَ ط

وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیۡرِ خَلۡقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ اَجۡمَعِیۡنَ ط

بِرَحۡمَتِكَ یَا اَرۡحَمَ الرّٰحِمِیۡنَ ۝

Marfat.com

## اَوْرَادُ السُّلْطَانِ الشَّيْخِ عَبْدُ الْقَادِرِ الْجِيْلَانِیْ

رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ وَاجْبُرْ قَلْبِی الْمُنْکَسِرَ وَاجْمَعْ شَمْلِی الْمُنْدَثِرَ اِنَّکَ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الْمُقْتَدِرُ اِکْفِنِیْ یَا کَافِیْ هُوَ الْعَبْدُ الْمُفْتَقِرُ وَکَفٰی بِاللّٰہِ وَلِیًّا وَّ کَفٰی بِاللّٰہِ نَصِیْرًا اِنَّ الشِّرْکَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ وَمَا اللّٰہُ یُرِیْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○

## دُرُوْدِ شِفَاء

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَآئِھَا وَعَافِیَةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَآئِھَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِیَآئِھَا وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ دَآئِمًا اَبَدًا ط

دُرُوْدِ شِفَاء گیارہ بار پڑھ کر جس مریض پر دم کریں شفا ہو۔ پیٹ کے امراض میں پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں۔ اختناق الرحم بائی گولہ و دیگر ریاحی امراض اور درد میں ہیرا ہینگ پر دم کر کے گیہوں برابر ایک چمچہ گرم پانی میں گھول کر مریض کو پلائیں۔ بے ہوش مریض کی ناک میں بھی دو قطرے ڈالیں فوراً ہوش آجائے گا۔

Marfat.com

# نماز باجماعت کے بعد امام سب نمازیوں کیلئے دُعا کرے

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ تَمَامَ الْعَافِيَةِ وَدَوَامَ الْعَافِيَةِ وَحُسْنَ الْعَافِيَةِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ يُّقَرِّبُنَا اِلٰى حُبِّكَ ○ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَحِفْظًا كَامِلًا وَّلِسَانًا ذَاكِرًا وَّقَلْبًا خَاشِعًا ○ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْنَا بِسَتْرِكَ الْجَمِيْلِ ○ اَللّٰهُمَّ اشْفِ مَرْضَانَا يَا شَافِيَ الْاَمْرَاضِ ○ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ دَعْوَاتِنَا يَا مُجِيْبَ الدَّعْوَاتِ ○ يَا اللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ بِرَحْمَتِكَ نَسْتَغِيْثُ ○ اَللّٰهُمَّ انْصُرِ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اَعِزَّ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اخْذُلِ الْكَفَرَةَ وَالْمُشْرِكِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْ عَلَيْهِمْ بَاْسَكَ الَّذِيْ لَا يُرَدُّ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ○ فَسَهِّلْ يَا اِلٰهِيْ كُلَّ صَعْبٍ ـ بِحُرْمَةِ سَيِّدِ الْاَبْرَارِ سَهِّلْ ○ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا زِيَارَةَ حَرَمِكَ وَحَرَمِ نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ○ يَا رَبِّ مَكَّةَ وَالصَّفَا بِمُحَمَّدٍ اغْفِرْ لَنَا ـ يَا سَامِعًا لِدُعَائِنَا ـ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ـ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

Marfat.com

# عاشورۂ محرم کے فضائل وعبادات

اسلامی سال ماہ محرم سے شروع ہوتا ہے۔ دیگر مذاہب کے لوگ اپنے نئے سال کے مہینے کو لہو ولعب میں گذارتے ہیں مگر اسلام۔ عبرت، نصیحت، معرفت، قربانی، ایثار، صبر و رضا کا درس دیتا ہے۔ یوم عاشورہ اپنی خصوصیت میں بہت ممتاز ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس دن زمین و آسمان پیدا کئے، اسی دن تمام انبیاء پر کرم فرمایا، دشمنوں سے بچایا۔

## وظائف ماہِ محرم مع عاشورہ

یکم محرم کو دو رکعت نفل پڑھے۔ سورۂ فاتحہ کے بعد قل ھو اللہ تین بار۔ بعد سلام دعا کرے تو اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ مقرر کرے گا جو نیک کاموں میں مدد کرے گا اور بُرے کاموں سے بچائے گا۔ شب عاشورہ سو رکعت پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد قل ھو اللہ تین بار، سلام کے بعد کلمہ شریف سو بار پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ تمام گناہوں کی بخشش ہوگی۔

## ایک سال تک زندگی کا بیمہ (دُعائے عاشورہ)

یہ دُعا بہت مجرّب ہے

حضرت امام زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص عاشورۂ محرم کو طلوعِ آفتاب سے غروب آفتاب تک اس دعا کو پڑھ لے یا کسی سے پڑھوا کر سُن لے تو انشاء اللہ تعالیٰ یقیناً سال بھر تک اسکی زندگی کا بیمہ ہوجائیگا۔ ہرگز موت نہ آئیگی اور اگر موت آنی ہی ہے تو عجیب اتفاق ہے کہ پڑھنے کی توفیق نہ ہوگی۔

Marfat.com

# دُعائے عاشورہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا قَابِلَ تَوْبَةِ اٰدَمَ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ يَا فَارِجَ كَرْبِ ذِى النُّوْنِ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ
يَا جَامِعَ شَمْلِ يَعْقُوْبَ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ يَا سَامِعَ دَعْوَةِ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ
يَا مُغِيْثَ اِبْرَاهِيْمَ مِنَ النَّارِ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ يَا رَافِعَ اِدْرِيْسَ اِلَى السَّمَآءِ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ
يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ صَالِحٍ فِى النَّاقَةِ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ - يَا نَاصِرَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ
يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَاقْضِ حَاجَاتِنَا
فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَطِلْ عُمْرَنَا فِىْ طَاعَتِكَ وَمَحَبَّتِكَ وَرِضَاكَ وَاَحْيِنَا
حَيٰوةً طَيِّبَةً وَّتَوَفَّنَا عَلَى الْاِيْمَانِ وَالْاِسْلَامِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط
اَللّٰهُمَّ بِعِزِّ الْحَسَنِ وَاَخِيْهِ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ وَجَدِّهٖ وَبَنِيْهِ فَرِّجْ عَنَّا مَا نَحْنُ
فِيْهِ ط پھر سات بار پڑھے:۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ الْمِيْزَانِ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ وَ
مَبْلَغَ الرِّضٰى وَزِنَةَ الْعَرْشِ لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَاءَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ ط
سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوِتْرِ وَعَدَدَ كَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ كُلِّهَا
نَسْئَلُكَ السَّلَامَةَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط وَهُوَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ
الْوَكِيْلُ ط نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ط وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ
الْعَظِيْمِ ط وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَعَلَى
الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ عَدَدَ ذَرَّاتِ
الْوُجُوْدِ وَعَدَدَ مَعْلُوْمَاتِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط

Marfat.com

# دعائے نور

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اَللّٰھُمَّ یَا نُوۡرَ النُّوۡرِ تَنَوَّرۡتَ بِالنُّوۡرِ وَالنُّوۡرُ فِیۡ نُوۡرِ
نُوۡرِکَ یَا نُوۡرُ اَللّٰھُمَّ یَا عَزِیۡزُ تَعَزَّزۡتَ بِالۡعِزَّۃِ وَ
الۡعِزَّۃُ فِیۡ عِزَّۃِ عِزَّتِکَ یَا عَزِیۡزُ اَللّٰھُمَّ یَا جَلِیۡلُ
تَجَلَّلۡتَ بِالۡجَلَالِ وَالۡجَلَالُ فِیۡ جَلَالِ جَلَالِکَ یَا
جَلِیۡلُ اَللّٰھُمَّ یَا وَھَّابُ تَوَھَّبۡتَ بِالۡھِبَۃِ وَالۡھِبَۃُ
فِیۡ ھِبَۃِ ھِبَتِکَ یَا وَھَّابُ اَللّٰھُمَّ یَا عَظِیۡمُ تَعَظَّمۡتَ
بِالۡعَظۡمَۃِ وَالۡعَظۡمَۃُ فِیۡ عَظۡمَۃِ عَظۡمَتِکَ یَا عَظِیۡمُ
اَللّٰھُمَّ یَا عَلِیۡمُ تَعَلَّمۡتَ بِالۡعِلۡمِ وَالۡعِلۡمُ فِیۡ عِلۡمِ
عِلۡمِکَ یَا عَلِیۡمُ اَللّٰھُمَّ یَا قُدُّوۡسُ تَقَدَّسۡتَ بِالۡقُدۡسِ
وَالۡقُدۡسُ فِیۡ قُدۡسِ قُدۡسِکَ یَا قُدُّوۡسُ اَللّٰھُمَّ یَا
جَمِیۡلُ تَجَمَّلۡتَ بِالۡجَمَالِ وَالۡجَمَالُ فِیۡ جَمَالِ
جَمَالِکَ یَا جَمِیۡلُ اَللّٰھُمَّ یَا سَلَامُ تَسَلَّمۡتَ بِالسَّلَامِ

Marfat.com

وَالسَّلَامُ فِیْ سَلَامِ سَلَامِكَ یَا سَلَامُ اَللّٰهُمَّ یَا صَبُوْرُ
تَصَبَّرْتَ بِالصَّبْرِ وَالصَّبْرُ فِیْ صَبْرِ صَبْرِكَ یَا
صَبُوْرُ اَللّٰهُمَّ یَا مَلِیْكُ تَمَلَّكْتَ بِالْمَلَكُوْتِ وَ
الْمَلَكُوْتُ فِیْ مَلَكُوْتِ مَلَكُوْتِكَ یَا مَلِیْكُ اَللّٰهُمَّ
یَا رَبُّ تَرَبَّبْتَ بِالرَّبُوْبِیَّةِ وَالرَّبُوْبِیَّةُ فِیْ رَبُوْبِیَّةِ
رَبُوْبِیَّتِكَ یَا رَبُّ اَللّٰهُمَّ یَا مَنَّانُ تَمَنَّنْتَ بِالْمِنَّةِ
وَالْمِنَّةُ فِیْ مِنَّةِ مِنَّتِكَ یَا مَنَّانُ اَللّٰهُمَّ یَا حَكِیْمُ
تَحَكَّمْتَ بِالْحِكْمَةِ وَالْحِكْمَةُ فِیْ حِكْمَةِ حِكْمَتِكَ یَا
حَكِیْمُ اَللّٰهُمَّ یَا حَمِیْدُ تَحَمَّدْتَّ بِالْحَمْدِ وَالْحَمْدُ
فِیْ حَمْدِ حَمْدِكَ یَا حَمِیْدُ اَللّٰهُمَّ یَا وَاحِدُ تَوَحَّدْتَّ
بِالْوَحْدَانِیَّةِ وَالْوَحْدَانِیَّةُ فِیْ وَحْدَانِیَّتِكَ یَا وَاحِدُ اَللّٰهُمَّ یَا فَرْدُ
تَفَرَّدْتَّ بِالْفَرْدَانِیَّةِ وَالْفَرْدَانِیَّةُ فِیْ فَرْدَانِیَّةِ
فَرْدَانِیَّتِكَ یَا فَرْدُ اَللّٰهُمَّ یَا حَلِیْمُ تَحَلَّمْتَ بِالْحِلْمِ
وَالْحِلْمُ فِیْ حِلْمِ حِلْمِكَ یَا حَلِیْمُ اَللّٰهُمَّ یَا قَدِیْرُ تَقَدَّرْتَ
بِالْقُدْرَةِ وَالْقُدْرَةُ فِیْ قُدْرَةِ قُدْرَتِكَ یَا قَدِیْرُ اَللّٰهُمَّ

Marfat.com

يَا قَدِيْمُ تَقَدَّمْتَ بِالْقِدَمِ وَالْقِدَمُ فِيْ قِدَمِ قِدَمِكَ يَا قَدِيْمُ اَللّٰهُمَّ يَا شَاهِدُ شَهِدْتَّ بِالشَّهَادَةِ وَالشَّهَادَةُ فِيْ شَهَادَةِ شَهَادَتِكَ يَا شَاهِدُ اَللّٰهُمَّ يَا قَرِيْبُ تَقَرَّبْتَ بِالْقُرْبِ وَالْقُرْبُ فِيْ قُرْبِ قُرْبِكَ يَا قَرِيْبُ اَللّٰهُمَّ يَا نَصِيْرُ تَنَصَّرْتَ بِالنُّصْرَةِ وَالنُّصْرَةُ فِيْ نُصْرَةِ نُصْرَتِكَ يَا نَصِيْرُ اَللّٰهُمَّ يَا سَتَّارُ تَسَتَّرْتَ بِالسَّتْرِ وَالسَّتْرُ فِيْ سَتْرِ سَتْرِكَ يَا سَتَّارُ اَللّٰهُمَّ يَا قَهَّارُ تَقَهَّرْتَ بِالْقَهْرِ وَالْقَهْرُ فِيْ قَهْرِ قَهْرِكَ يَا قَهَّارُ اَللّٰهُمَّ يَا رَزَّاقُ تَرَزَّقْتَ بِالرِّزْقِ وَالرِّزْقُ فِيْ رِزْقِ رِزْقِكَ يَا رَزَّاقُ اَللّٰهُمَّ يَا خَلَّاقُ تَخَلَّقْتَ بِالْخَلْقِ وَالْخَلْقُ فِيْ خَلْقِ خَلْقِكَ يَا خَلَّاقُ اَللّٰهُمَّ يَا فَتَّاحُ تَفَتَّحْتَ بِالْفَتْحِ وَالْفَتْحُ فِيْ فَتْحِ فَتْحِكَ يَا فَتَّاحُ اَللّٰهُمَّ يَا رَفِيْعُ رَفَعْتَ بِالرِّفْعَةِ وَالرِّفْعَةُ فِيْ رِفْعَتِكَ يَا رَفِيْعُ اَللّٰهُمَّ يَا حَفِيْظُ تَحَفَّظْتَ بِالْحِفْظِ وَالْحِفْظُ فِيْ حِفْظِ حِفْظِكَ يَا حَفِيْظُ اَللّٰهُمَّ يَا مُفَضِّلُ تَفَضَّلْتَ بِالْفَضْلِ وَالْفَضْلُ

Marfat.com

فِی فَضْلِ فَضْلِكَ یَا مُفْضِلُ اَللّٰهُمَّ یَا وَاصِلُ تَوَصَّلْتَ
بِالْوَصْلِ وَالْوَصْلُ فِیْ وَصْلِ وَصْلِكَ یَا وَاصِلُ اَللّٰهُمَّ
یَا لَطِیْفُ تَلَطَّفْتَ بِاللُّطْفِ وَاللُّطْفُ فِیْ لُطْفِ
لُطْفِكَ یَا لَطِیْفُ اَللّٰهُمَّ یَا قَابِضُ قَبَضْتَ بِالْقَبْضِ
وَالْقَبْضُ فِیْ قَبْضِ قَبْضِكَ یَا قَابِضُ اَللّٰهُمَّ یَا غَفَّارُ
غَفَرْتَ بِالْمَغْفِرَةِ وَالْمَغْفِرَةُ فِیْ مَغْفِرَتِكَ یَا غَفَّارُ
اَللّٰهُمَّ یَا جَبَّارُ جَبَّرْتَ بِالْجَبَرُوْتِ وَالْجَبَرُوْتُ فِیْ
جَبَرُوْتِ جَبَرُوْتِكَ یَا جَبَّارُ اَللّٰهُمَّ یَا سَمِیْعُ سَمِعْتَ بِالسَّمْعِ
وَالسَّمْعُ فِیْ سَمْعِ سَمْعِكَ یَا سَمِیْعُ اَللّٰهُمَّ یَا كَبِیْرُ تَكَبَّرْتَ
بِالْكِبْرِیَاءِ وَالْكِبْرِیَاءُ فِیْ كِبْرِیَاءِ كِبْرِیَائِكَ یَا كَبِیْرُ اَللّٰهُمَّ
یَا كَرِیْمُ تَكَرَّمْتَ بِالْكَرَمِ وَالْكَرَمُ فِیْ كَرَمِ كَرَمِكَ یَا
كَرِیْمُ اَللّٰهُمَّ یَا رَحِیْمُ تَرَحَّمْتَ بِالرَّحْمِ وَالرَّحْمُ
فِیْ رَحْمِ رَحْمَتِكَ یَا رَحِیْمُ اَللّٰهُمَّ یَا مَجِیْدُ تَمَجَّدْتَ
بِالْمَجْدِ وَالْمَجْدُ فِیْ مَجْدِ مَجْدِكَ یَا مَجِیْدُ یَا مُجِیْبُ
یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا حَیُّ یَا حَلِیْمُ یَا حِرْزُ

Marfat.com

يَا نُوْرَ النُّوْرِ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْوَهَّابِ سُبْحَانَ
الْمَجِيْدِ سُبْحَانَ الصَّبُوْرِ سُبْحَانَ الْبَصِيْرِ سُبْحَانَ
الْمَانِعِ سُبْحَانَ الْقَيُّوْمِ سُبْحَانَ الْبَرِّ سُبْحَانَ الْمُعَافِيْ
سُبْحَانَ الْاَوَّلِ سُبْحَانَ الْمُعِزِّ سُبْحَانَ الظَّاهِرِ
سُبْحَانَ الشَّافِيْ سُبْحَانَ الْكَافِيْ سُبْحَانَ السَّلَامِ
سُبْحَانَ الْمُؤْمِنِ سُبْحَانَ الْمُهَيْمِنِ سُبْحَانَ الْمُصَوِّرِ
سُبْحَانَ النَّاصِرِ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ سُبْحَانَ الْاَحَدِ
سُبْحَانَ الْفَرْدِ سُبْحَانَ الرَّحِيْمِ سُبْحَانَ الْمُؤَخِّرِ
سُبْحَانَ الْمُقَدِّمِ سُبْحَانَ الضَّآرِّ سُبْحَانَ النُّوْرِ
سُبْحَانَ الْهَادِيْ سُبْحَانَ الْمُقْتَدِرِ سُبْحَانَ الْجَلِيْلِ
سُبْحَانَ الْمَجِيْدِ سُبْحَانَ الرَّقِيْبِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ سُبْحَانَ مَنْ يَّشَآءُ
بِقُدْرَتِهٖ وَيَعْلَمُ مَا يُرِيْدُ بِعِزَّتِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ

Marfat.com

بِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ ذِی الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَالْهَیْبَةِ وَالْقُدْرَةِ
وَالْکِبْرِیَآءِ وَالْجَبَرُوْتِ ط سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْمَقْصُوْدِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ
الْمَوْجُوْدِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْمَعْبُوْدِ سُبْحَانَ الْحَیِّ
لْحَکِیْمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ تَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَایَمُوْتُ
سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَةِ وَالرُّوْحِ ط لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
وَهُوَعَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط یَآ اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا نُوْرَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ یَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَیْكَ تَوَکَّلْتُ وَاَنْتَ
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ط اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ بِحُرْمَةِ هٰذِهِ
الْاَسْمَآءِ وَاصْرِفْ عَنِّی الضَّرَّآءَ وَالْبَلَآءَ وَالْهُمُوْمَ
وَالْغُمُوْمَ وَجَمِیْعِ الْاٰفَاتِ وَمِنْ اَوْلَادِیْ وَاٰبَآئِیْ وَ
اُمَّهَاتِیْ وَاَقْرِبَآئِیْ وَعَشِیْرَتِیْ فَاِنَّ عَلَیْكَ فِیْ جَمِیْعِ
الْاُمُوْرِ اِعْتِمَادِیْ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ ط بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○

Marfat.com

# عقیقہ

**حدیث** :۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لڑکے کی طرف سے دو بکریاں اور لڑکی کی طرف سے ایک۔ اس میں کوئی حرج نہیں کہ ہر دو کی طرف سے نر ہو یا مادہ (ابو داؤد۔ ترمذی۔ نسائی)

**حدیث** :۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت امام حسن کی طرف سے عقیقہ میں ایک بکری ذبح کی اور فرمایا کہ اے فاطمہ اس کا سر منڈادو اور بالوں کے وزن کے برابر چاندی صدقہ کردو۔ (ترمذی)

**حدیث** :۔ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے کان میں وہی اذان دی جو نماز کے لئے کہی جاتی ہے (ابو داؤد۔ ترمذی)

**مسائل فقہیہ** بچہ کی پیدائش کے ساتویں دن عقیقہ کیا جائے۔ سر منڈوایا جائے اور بالوں کے وزن کے برابر سونا یا چاندی صدقہ کیا جائے۔ اسی دن بچہ کا اچھا سا نام رکھا جائے فوری طور پر محمد نام رکھنا افضل ہے۔ عقیقہ میں کوئی خلاف شرع بیہودہ رسم نہ کی جائے۔ عقیقہ کے جانور میں قربانی کے جانور کی شرائط کا ہونا ضروری ہے۔ ایک گائے میں سات عقیقے ہو سکتے ہیں۔ قربانی کی گائے میں عقیقہ کا حصہ ہو سکتا ہے۔ عقیقہ کا گوشت فقراء و مساکین میں بھی تقسیم کرنا چاہئے، عوام میں یہ بہت مشہور ہے کہ عقیقہ کا گوشت بچے کے ماں باپ دادا دادی، نانا، نانی نہ کھائیں یہ قطعاً غلط ہے، شرع میں اسکا کوئی ثبوت نہیں

(ماخوذ از بہار شریعت)

## دعائے عقیقہ

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر ذبح کریں اس کے بعد یہ دعا پڑھیں :۔

**لڑکے کیلئے دعا** اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ عَقِيْقَةُ دَمُهَا بِدَمِهٖ وَلَحْمُهَا بِلَحْمِهٖ وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهٖ وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهٖ وَشَعْرُهَا بِشَعْرِهٖ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا فِدَاءً لَّهٗ مِنَ النَّارِ۔

**لڑکی کے لئے دعا** اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ عَقِيْقَةُ دَمُهَا بِدَمِهَا وَلَحْمُهَا بِلَحْمِهَا وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهَا وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهَا وَشَعْرُهَا بِشَعْرِهَا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا فِدَاءً لَّهَا مِنَ النَّارِ۔

**قربانی کی دعا** بسم اللہ اللہ اکبر کہہ کر ذبح کریں۔ اسکے بعد یہ دعا پڑھیں :۔ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ[1] كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِيْلِكَ اِبْرَاهِيْمَ وَحَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

[1] اگر قربانی کے جانور میں سات شریک ہوں تو مِنّی کے بجائے مِن کے بعد ان ساتوں کے نام لئے جائیں

Marfat.com

# دُرُودتَاج

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوۡنَ عَلَى النَّبِیِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا صَلُّوۡا عَلَيۡهِ وَسَلِّمُوۡا تَسۡلِيۡمًا ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ ۝ دَافِعِ الْبَلَآءِ وَالْوَبَآءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ ۝ اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ فِی اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ ۝ سَيِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ ۝ جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَهَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِی الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ ۝ شَمْسِ الضُّحٰی بَدْرِ الدُّجٰی صَدْرِ الْعُلٰی نُوْرِ الْهُدٰی كَهْفِ الْوَرٰی مِصْبَاحِ الظُّلَمِ ۝ جَمِيْلِ الشِّيَمِ شَفِيْعِ الْاُمَمِ ۝ صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ ۝ وَاللّٰهُ عَاصِمُهٗ ۝ وَجِبْرِيْلُ خَادِمُهٗ ۝ وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهٗ ۝ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰی مَقَامُهٗ ۝ وَقَابَ قَوْسَيْنِ مَطْلُوْبُهٗ ۝ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُهٗ ۝ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ ۝ اَنِيْسِ الْغَرِيْبِيْنَ رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ رَاحَةِ الْعَاشِقِيْنَ ۝ مُرَادِ الْمُشْتَاقِيْنَ ۝ شَمْسِ الْعَارِفِيْنَ ۝ سِرَاجِ السَّالِكِيْنَ ۝ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝ مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَآءِ وَالْمَسَاكِيْنِ ۝ سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ نَبِیِّ الْحَرَمَيْنِ ۝ اِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ ۝ وَسِيْلَتِنَا فِی الدَّارَيْنِ ۝ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَيْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبِّ الْمَغْرِبَيْنِ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ مَوْلَانَا وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ اَبِی الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ نُوْرٍ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰهِ يٰٓاَيُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝

Marfat.com

# اسناد دُرود شریف معروف بہ لکھی

بزرگانِ دین نے درود شریف کے سینکڑوں فوائد لکھے ہیں۔ بعض ان میں یہ ہیں (۱) خدا کا حکم (صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا خوب صلوٰۃ وسلام بھیجو) کی تعمیل اللہ اور فرشتوں کی موافقت۔ ایک دفعہ درود شریف پڑھنے سے اللہ تعالےٰ مع تمام ملائکہ دس دفعہ اس شخص پر صلوٰۃ بھیجتا ہے اور اس کے نامۂ اعمال میں دس نیکیاں لکھتا ہے اور دس درجے بلند کرتا ہے، دعا قبول ہوتی ہے مال واسباب میں برکت ہوتی ہے، حاجتیں پوری ہوتی ہیں، آفات وبلا سے نجات، بھولی چیزوں کا یاد آجانا، درود شریف پڑھنے والے کے ساتھ فرشتوں کی محبت ہوجانا، ادائے قرض، شفائے مرض، قبر میں روشنی، پل صراط پر ثابت قدمی۔ اگر حضور کے نام کے ساتھ پورا درود شریف لکھے تو جبتک وہ درود لکھا رہے گا، فرشتے کاتب پر درود پڑھتے رہیں گے۔ **مسئلہ**۔ صلعم۔ ع۔ ۂ حضور کے نام کے ساتھ اختصار کیلئے لکھنا ممنوع وحرام ہے (بہار شریعت)۔ دُرود شریف پڑھنے والا حضور کی بارگاہ سے جوابِ سلام پاتا ہے۔ اس کلام وزبان کے صدقے۔ اس جوابِ سلام کے صدقے۔ درود شریف پڑھنے والے کی کیسی خوش قسمتی ہے کہ سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں اس کا ذکر آتا ہے۔ روایت ہے کہ سلطان محمود غزنوی رحمۃ اللہ علیہ یہ دُرود پڑھا کرتے تھے جس کی وجہ سے ان کو ہر مشکل میں کامیابی ہوتی تھی۔ پڑھنے والا پاک وصاف ہوکر خوشبو لگا کر پڑھے اس لئے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خوشبو بہت پسند تھی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَحْمَةِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ فَضْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ خَلْقِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ عِلْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

Marfat.com

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کَلِمَاتِ اللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
بِعَدَدِ کَرَمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ حُرُوْفِ کَلَامِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ قَطَرَاتِ
الْاَمْطَارِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَمْلِ الْقِفَارِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا خُلِقَ فِی
الْبِحَارِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
بِعَدَدِ الْحُبُوْبِ وَالثِّمَارِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الَّیْلِ وَالنَّھَارِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا اَظْلَمَ عَلَیْہِ الَّیْلُ وَ
اَشْرَقَ عَلَیْہِ النَّھَارُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ
الْخَلَائِقِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ
نُجُوْمِ السَّمٰوٰتِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ شَیْءٍ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ صَلَوٰتُ اللّٰہِ تَعَالٰی

Marfat.com

وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَاَنْبِیَآئِہٖ وَرُسُلِہٖ وَجَمِیْعِ الْخَلَآئِقِ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَقَآئِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ وَشَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَهْلِ بَیْتِہٖ وَاَهْلِ طَاعَتِکَ اَجْمَعِیْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ وَیَا اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا دَآئِمًا اَبَدًا کَثِیْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

## اسناد صلوٰۃ تنجینا

مناہج الحسنات شرح دلائل الخیرات میں لکھا ہے کہ ابن فاکہانی نے اپنی کتاب فجر منیر میں ذکر کیا ہے کہ ایک بزرگ شیخ صالح موسیٰ نابینا تھے انہوں نے اپنا قصہ مجھ سے نقل کیا کہ ایک جہاز ڈوبنے لگا میں بھی اس میں تھا اس وقت مجھ کو غنودگی سی معلوم ہوئی اسی حالت میں جناب فخرِ موجودات حضرت رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھکو یہ درود تعلیم فرمایا کہ ہزار بار اس کو جہاز والے پڑھیں ہنوز تین سو پر نوبت نہیں پہنچی تھی کہ جہاز نے ڈوبنے سے نجات پائی اور حل مقصود پر پہنچ گیا وہ درود نجات یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِهَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

## درودِ نوریہ

حلِّ مشکلات کیلئے یہ درود شریف مجرب ہے۔ کسی جائز مقصد میں کامیابی کے لئے اس درود شریف کو ۲۱ یوم تک بلاناغہ سو مرتبہ بعد نماز عشا پڑھا جائے

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ تَنْحَلُّ بِهِ الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِهِ الْكُرَبُ وَتُقْضٰى بِهِ الْحَوَآئِجُ وَتُنَالُ بِهِ الرَّغَائِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِمِ وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ فِىْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ يَا اَللّٰهُ

## اسنادِ درودِ اکبر

درود شریف پڑھنے کے فضائل میں احادیث بکثرت وارد ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ وسلام بھیجنے کو درود کہتے ہیں۔ درودِ اکبر میں صلوٰۃ وسلام کے لئے جس قدر القاب واوصاف حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے جمع کئے گئے ہیں اس کا اندازہ پڑھ کر ہی ہو سکتا ہے۔ قاری کو چاہئے کہ جذبۂ محبت میں ڈوب کر اس درود کو پڑھے۔ حضور کے اسمائے طیبہ کے ساتھ لفظ سَیِّدِنَا کہنا بہتر ہے (در مختار، رد المحتار) **حدیث** ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک دن حضور تشریف لائے اور بشاشت چہرۂ اقدس پر نمایاں تھی۔ فرمایا کہ میرے پاس جبریل امین علیہ السلام آئے اور کہا آپ کا رب فرماتا ہے کہ آپ راضی نہیں کہ آپ کی امت میں جو کوئی آپ پر درود بھیجے میں اس پر دس بار درود بھیجوں گا اور آپ کی امت میں جو شخص آپ پر سلام بھیجے میں اس پر دس بار سلام بھیجوں گا (نسائی۔ دارمی) **حدیث** اُبَیُّ بن کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں بہت زیادہ دعا مانگتا ہوں تو اس میں سے آپ پر درود کیلئے کتنا وقت مقرر کردوں فرمایا جس قدر تم چاہو۔ میں نے عرض کی چوتھائی فرمایا جتنا تم چاہو اور اگر تم زیادہ کرو تو تمہارے لئے بہتری ہے میں نے عرض کی نصف فرمایا جو تم چاہو اور اگر زیادہ کرو تو تمہارے لئے بھلائی ہے میں نے عرض کی دو تہائی فرمایا جو تم چاہو اور اگر زیادہ کرو تو تمہارے لئے بہتری ہے۔ میں نے عرض کی تو سارا وقت درود ہی کے لئے مقرر کر دوں؟ فرمایا اگر ایسا ہے تو اللہ تعالیٰ تمہارے کاموں میں کفایت فرمائیگا اور تمہارے گناہ بخش دے گا (ترمذی شریف)

**حدیث** عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت

Marfat.com

کے دن سب سے قریب مجھ سے وہ ہوگا جس نے سب سے زیادہ مجھ پر دُرود بھیجا ہے حضور فرماتے ہیں کہ اللہ کے کچھ فارغ فرشتے ہیں جو زمین میں سیر کرتے رہتے ہیں میری امت کا درود سلام مجھ تک پہنچاتے ہیں (ترمذی شریف، نسائی۔ دارمی)

**مسائلِ فقہیّہ** عمر میں ایک بار درود شریف پڑھنا فرض ہے اور ہر جلسہ ذکر میں درود شریف واجب ہے خود نامِ اقدس لیا یا دوسرے سے سنا۔ اور اگر مجلس میں بار بار ذکرِ رسول ہوا تو ہر مرتبہ درود شریف پڑھنا چاہیئے اگر اسی وقت درود پڑھنا بھول گیا تو دوسرے وقت اس کے بدلے کا درود پڑھے (درمختار، بہارِ شریعت وغیرہ) مندرجہ ذیل موقع پر درود شریف مستحب ہے، شبِ جمعہ روزِ جمعہ، صبح و شام۔ مسجد میں جاتے۔ مسجد سے نکلتے وقت، روضۂ اطہر کی زیارت کے وقت، صفا و مروہ پر خطبہ میں خصوصیت کے ساتھ۔ اختتامِ اذان کے بعد۔ بوقتِ اقامت۔ دعا کے اول و آخر اور بیچ میں۔ دعائے قنوت کے بعد۔ حج میں لبیک سے فارغ ہونے کے بعد۔ ملاقات اور جدائی کے وقت، وضو کرتے وقت۔ جب کوئی چیز بھول جائے اس وقت۔ وعظ کے وقت، پڑھنے اور پڑھانے کے وقت خصوصاً حدیث شریف پڑھنے کے اول و آخر۔ مذہبی سوال اور فتویٰ لکھتے وقت۔ تصنیف کے وقت، نکاح اور منگنی کے وقت۔ جب کوئی بڑا کام کرنا ہو۔ نامِ اقدس لکھنے کے بعد بعض فقہا کے نزدیک صلی اللہ علیہ وسلم لکھنا واجب ہے، (درمختار، ردالمحتار) درود شریف کے بدلے صلعم۔ ص۔ عم، لکھنا ناجائز و سخت حرام ہے (طحطاوی وغیرہ۔ بہارِ شریعت حصّہ سوم ص۸۲)

اگر زیارتِ مدینہ منورہ نصیب ہو تو اس درودِ اکبر کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے روضۂ اطہر کے سامنے ضرور پڑھے۔ درودِ اکبر میں جس قدر القاب و آداب اور تفصیل سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں صلوٰۃ و سلام کا نذرانہ پیش کیا گیا ہے اس کا صحیح لطف روضۂ اطہر کی جالیوں کے سامنے پڑھنے سے ہوگا۔ نیز صلوٰۃ و سلام پیش کرنے والے کا مناسب وقت بارگاہِ رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم میں صرف ہوگا۔ خاص بات یہ ہے کہ مدینہ منورہ میں ایک نیکی کا ثواب پچاس ہزار نیکیوں کے برابر ملتا ہے تو وہاں اس درودِ اکبر کا پڑھنا کتنے عظیم ثواب کا باعث ہوگا۔ اگر آپ درودِ اکبر خود نہ پڑھ سکتے ہوں تو کسی سے پڑھوا کر سن لیں، حضور کے روضہ پر درودِ اکبر پڑھنے کے لئے آپ کسی اپنے خاص آدمی کو وصیت بھی کر سکتے ہیں۔ درودِ اکبر کی برکت سے خاتمہ بالخیر ہوگا اور انشاء اللہ خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوگا (مرتب المصطفیٰ رضاء اعظمی)

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

(از علامہ عبد المصطفیٰ الازہری)

# فضائلِ درودِ اکبر

بعد حمدِ خالقِ دنیا و دیں — بعد نعتِ پاکِ ختمُ المُرسلیں
ہے فضیلت جو درودِ پاک کی — ہے درودِ اکبر میں وہ سب آگئی
صدق دل سے جو کوئی اس کو پڑھے — رحمتِ حق کا وہی مَورِد بنے
نظرِ رحمت سے اُسے دیکھے خدا — تین سو ساٹھ بار اے دل رُبا
اور جنّت میں محل اُس کو ملے — جو تراشا ہو بس اک یاقوت سے
خواب میں اللہ دکھلائے اُسے — جو جگہ فردوس میں اس کو ملے
اِس دعا کو جو پڑھے دل سے مدام — تو فرشتے اُس کا لے جائیں پیام
روضۂ سرکارِ والا پر کہیں — مژدۂ جنّت اُسے سب مل کے دیں
آپ کا شیدا فلاں ابنِ فلاں — عرض کرتا ہے درودِ بے گراں
سیّدِ عالم یہ سُن کر شاد ہوں — پڑھنے والے شاد ہوں آباد ہوں
جمُعہ کے دن جو پڑھے اُن پر درود — سیّدِ عالم ہوں اُس سے شاد زود
جمُعہ یا ہفتہ کو پڑھ کر یہ دعا — جو دعا مانگے کوئی بعد از عشا
اِس کی برکت سے ملے نعمت بڑی — خواب میں دولت ملے دیدار کی
اہل ایماں سُن کے اس کو شاد ہیں — فکرِ دوزخ سے سدا آزاد ہیں
جو پڑھے اکثر درودِ پاک کو — وہ غمِ دارین سے آزاد ہو
اس کی میّت میں فرشتے آئیں گے — قبر تک پھر ساتھ اُس کے جائیں گے
اُس کو پہنائیں گے زیور خُلد کے — دیں گے بخشش میں خدا کے حکم سے
اک فرشتہ قبر پر رہ جائے گا — اُس کی عظمت کا نشاں بن جائیگا
نُور اُس کی قبر پر برسے مدام — دوستو! کتنا بڑا ہے یہ سلام
اِس کے پڑھنے سے ہر اک مرض و وبا — اپنی قدرت سے شفا بخشے خُدا
جو پڑھے اس کا وظیفہ دائما — فضلِ حق سے وہ نہ دوزخ جائیگا
خاصیت ہر اک درود پاک کی — ہیں حدیثیں صاحبِ لولاک کی

Marfat.com

جو حدیثیں ہیں نبی کی اے جواں
ہر مصیبت ہر شکایت دُور ہو
خوش عقیدہ اس سے نصرت پائیگا
ہے عقیدے پر بنا اعمال کی

مرد عورت سب کو حق بخشے اماں
صدق دل سے جو کہے منظور ہو
پختہ دل اس سے عزیمت پائے گا
اور کسوٹی جانچ کی پڑتال کی !

حضرتِ ماجد پڑھو ہر دم سلام
اہلِ سُنّت کا عمل ہے یہ مدام

٭ ٭ ٭

# دُرُودِ اکبر

## حصّہ اوّل

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ

اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوۡنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ یٰۤاَیُّھَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا صَلُّوۡا عَلَیۡہِ وَسَلِّمُوۡا تَسۡلِیۡمًا ۝

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَارَسُوۡلَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَانَبِیَّ اللّٰہِ



Marfat.com

الصلوٰۃ والسلام علیک یا صفی اللہ

الصلوٰۃ والسلام علیک یا حبیب اللہ

الصلوٰۃ والسلام علیک یا نجی اللہ

الصلوٰۃ والسلام علیک یا خلیل اللہ

الصلوٰۃ والسلام علیک یا خیر خلق اللہ

الصلوٰۃ والسلام علیک یا نور عرش اللہ

الصلوٰۃ والسلام علیک یا من اختارہ اللہ

الصلوٰۃ والسلام علیک یا اول خلق اللہ

الصلوٰۃ والسلام علیک یا احسن خلق اللہ

الصلوٰۃ والسلام علیک یا من بہ ھدانا اللہ

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رحمۃ من اللہ

الصلوٰۃ والسلام علیک یا شفیعنا عند اللہ

الصلوٰۃ والسلام علیک یا خاتم رسل اللہ

Marfat.com

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَارَ خَلْقِ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفْوَةَ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ اَرْسَلَهُ اللّٰهُ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ شَرَّفَهُ اللّٰهُ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ كَرَّمَهُ اللّٰهُ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ عَظَّمَهُ اللّٰهُ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ عَصَمَهُ اللّٰهُ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ وَقَاهُ اللّٰهُ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ حَمَاهُ اللّٰهُ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ كَفَاهُ اللّٰهُ

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ زَیَّنَہُ اللّٰہُ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ اَدَّبَہُ اللّٰہُ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ عَرَّجَہُ اللّٰہُ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ کَلَّمَہُ اللّٰہُ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ قَرَّبَہُ اللّٰہُ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ اَعْلَاہُ اللّٰہُ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ اَدْنَاہُ اللّٰہُ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ وَقَّرَہُ اللّٰہُ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَهْبَطَ وَحْیِ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا کَلِیْمَ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ عَبْدِ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ اَبْلَغَ رِسَالَۃَ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَطْلَعَ اَنْوَارِ اللّٰہِ

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَامَخْزَنَ اَسْرَارِ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاخَاتَمَ الْاَنْبِیَآءِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاخِیَارَ الْاَصْفِیَآءِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاشَفِیْعَ الْاُمَّۃِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاکَاشِفَ الْغُمَّۃِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَامَشْہَدَ کَمَالِ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَامِرْاٰۃَ جَمَالِ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَامَنْ اَرَاہُ اللّٰہُ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَامَنْ اَغْنَاہُ اللّٰہُ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَامَنْ شَرَحَ اللّٰہُ صَدْرَہٗ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَامَنْ رَّفَعَ اللّٰہُ ذِکْرَہٗ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَامَنْ کَلَّمَہٗ کَلِمَہٗ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

Marfat.com

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا زَكِيُّ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبْطَحِيُّ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَحْمَدُ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَامِدُ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَحْمُوْدُ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُصْطَفٰى

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُجْتَبٰى

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُرْتَضٰى

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا طٰهٰ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا يٰسٓ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الرَّحْمَةِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الدَّعْوَةِ

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیُّ الْعَرَبِیُّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیُّ الْمَدَنِیُّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیُّ الْمَكِّیُّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیُّ الْحَرَمِیُّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیُّ الْحِجَازِیُّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیُّ الْاُمِّیُّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیُّ الْحَفِیُّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیُّ الرَّاْفُ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیُّ الْهَاشِمِیُّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیُّ الْقَرَشِیُّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیُّ التَّقِیُّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیُّ النَّقِیُّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاصَاحِبَ النَّاقَةِ

Marfat.com

الصلوٰة والسلام علیک یا صاحب القناعة

الصلوٰة والسلام علیک یا صاحب الشفاعة

الصلوٰة والسلام علیک یا صاحب الکوثر

الصلوٰة والسلام علیک یا صاحب المنبر

الصلوٰة والسلام علیک یا صاحب التاج واللواء

الصلوٰة والسلام علیک یا صاحب الخلق والحیاء

الصلوٰة والسلام علیک یا صاحب الصدق والصفا

الصلوٰة والسلام علیک یا صاحب المعراج والقربة

الصلوٰة والسلام علیک یا صاحب المحراب والعزة

الصلوٰة والسلام علیک یا صاحب النبوة

الصلوٰة والسلام علیک یا صاحب الشریعة

الصلوٰة والسلام علیک یا صاحب الحوض المورود

الصلوٰة والسلام علیک یا صاحب اللواء المعقود

Marfat.com

اَلصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نُوْرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اَلصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُرَوِّجَ السُّنَنِ وَالْفَرْضِ

اَلصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَاتَمَ الرِّسَالَةِ وَالنُّبُوَّةِ

اَلصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَظْهَرَ الشَّرِیْعَةِ وَالطَّرِیْقَةِ

اَلصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَعْدِنَ الْحَقِیْقَةِ وَالْمَعْرِفَةِ

اَلصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بَدْرَ التَّمَامِ

اَلصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ ظَلَّلَهُ الْغَمَامُ

اَلصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَ الْاَنَامِ

اَلصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مِصْبَاحَ الظَّلَامِ

اَلصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَا الْاَیْتَامِ

اَلصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ الْفُقَرَآءِ

اَلصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُعِیْنَ الضُّعَفَآءِ

اَلصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَنِیْسَ الْغُرَبَآءِ

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ الثَّقَلَیْنِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسَیِّدَ الْکَوْنَیْنِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانَبِیَّ الْحَرَمَیْنِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَآاِمَامَ الْقِبْلَتَیْنِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاجَدَّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسَیِّدَ الْاٰخِرِیْنَ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسَیِّدَ الْمُرْسَلِیْنَ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَامُحِبَّ الْمَسَاکِیْنِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاغِیَاثَ الْمِلَّۃِ وَالدِّیْنِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاخَاتَمَ النَّبِیِّیْنَ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسَیِّدَ الْمُتَّقِیْنَ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاشَفِیْعَ الْمُذْنِبِیْنَ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

Marfat.com

# حِصَّہِ دُوُمُ دُرُوُدِ اَکْبَرُ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّبِیِّیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤْمِنِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسْلِمِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَّقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْجَاھِدِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُشْفِقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْذِرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْجِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْفِقِیْنَ

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُخْلِصِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُصْلِحِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشَّاهِدِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ التَّآئِبِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَآئِفِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّابِرِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَآئِمِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاكِعِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنِیْبِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرِیْحِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُجِیْبِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْعِمِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَشِّرِیْنَ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقَرَّبِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُفْرِحِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحِبِّیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُلَبِّیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُلْھَمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحْسِنِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَرْھِنِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَّعِظِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُفْلِحِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَشْھُوْدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْفِقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقْبِلِیْنَ

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَامِدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّامِتِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُخْبِتِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّائِحِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَاعِظِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُظَفَّرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّاجِدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعٰلَمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَافِظِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّالِحِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَرْزُوْقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الذَّاكِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الطَّاهِرِيْنَ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُطَهَّرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَلِّغِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُشَفِّعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤَلِّفِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤَدِّبِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُصَدِّقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوَحِّدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقَدَّسِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُهْتَدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَاتِحِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَاضِلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّالِکِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الطَّالِبِیْنَ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّابِقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّآئِمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّبَّانِیِّیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الطَّآئِفِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْبَاکِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَاشِعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَاضِعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْجَآئِعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشَّافِعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاغِبِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاجِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّاجِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّءُوْفِیْنَ

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَارِّيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَاصِلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَاقِفِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَارِثِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الدَّاعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاٰمِرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّاهِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَوَّلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاٰخِرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاٰمِنِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاُمِّيِّيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَصْلَحِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَمْلَحِيْنَ

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَعْقَلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَعْدَلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَفْضَلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَقْرَبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَفْقَهِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَشْجَعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَطْهَرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَزْهَدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَصْدَقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَرْشَدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَلْطَفِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَنْجَبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَكْرَمِيْنَ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَشْرَفِیْن

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَنْبِیَآءِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَصْفِیَآءِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَوْلِیَآءِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعُلَمَآءِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفُقَہَآءِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفُصَحَآءِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْبُلَغَآءِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النُّصَحَآءِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخُطَبَآءِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصُّلَحَآءِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحُلَمَآءِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحُکَمَآءِ

Marfat.com

| | | |
|---|---|---|
| اَللّٰھُمَّ | صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ | سَیِّدِ الْحُنَفَاۤءِ |
| اَللّٰھُمَّ | صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ | سَیِّدِ السُّعَدَاۤءِ |
| اَللّٰھُمَّ | صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ | سَیِّدِ الشُّھَدَاۤءِ |
| اَللّٰھُمَّ | صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ | سَیِّدِ الشُّرَفَاۤءِ |
| اَللّٰھُمَّ | صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ | سَیِّدِ الْکُبَرَاۤءِ |
| اَللّٰھُمَّ | صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ | سَیِّدِ الْکُرَمَاۤءِ |
| اَللّٰھُمَّ | صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ | سَیِّدِ الرُّحَمَاۤءِ |
| اَللّٰھُمَّ | صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ | سَیِّدِ الْغُرَبَاۤءِ |
| اَللّٰھُمَّ | صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ | سَیِّدِ الظُّرَفَاۤءِ |
| اَللّٰھُمَّ | صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ | سَیِّدِ النُّقَبَاۤءِ |
| اَللّٰھُمَّ | صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ | سَیِّدِ النُّجَبَاۤءِ |
| اَللّٰھُمَّ | صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ | سَیِّدِ الْاَخِلَّاۤءِ |
| اَللّٰھُمَّ | صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ | سَیِّدِ الْاَحِبَّاۤءِ |

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسَبِّحِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُهَلِّلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحَقِّقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّاكِرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّابِعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَاضِلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُفَضِّلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَوَّامِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَسَاكِيْنِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَانِتِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُخْبِرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُمَكِّنِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّيَّاحِيْنَ

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقْسِطِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرِيْدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطِيْعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقِيْمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَانِعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحَدِّثِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُفَسِّرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاُرْكَعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَنْوَرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَحْمُوْدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَخْلُوْقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ اِلسَّيِّدِ الْمُصْطَفٰى

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ اِلسَّيِّدِ الْمُرْتَضٰى

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اِلسَّيِّدِ التِّهَامِيِّ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اِلسَّيِّدِ الْحِجَازِيِّ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اِلسَّيِّدِ الْقُرَشِيِّ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اِلسَّيِّدِ الْحَرَمِيِّ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اِلسَّيِّدِ الزَّكِيِّ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَاشِقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَعْشُوْقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَآئِزِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُعَلِّمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَلِّمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّآئِحِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّاصِرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّافِعِيْنَ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّادِقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَصَدِّقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ التَّوَّابِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّافِعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَسْمَعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُذَکِّرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَّقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاشِدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَوْرَعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسْتَغْفِرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسْتَظْھِرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ وُلْدِ اٰدَمَ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الْبَشِیْرِ وَالنَّذِیْرِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الْمَکِّیِّ وَالْمَدَنِیِّ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْعَرَبِیِّ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ التَّقِیِّ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ رَّسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

## حصّہ سوم درودِ اکبر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا طَلَعَتْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَآ اَصْبَحَتْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَآ اَضَاءَتْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا کُوِّرَتْ

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا نُصِبَتْ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا زُلْزِلَتْ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا انْفَطَرَتْ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا فُجِّرَتْ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا انْشَقَّتْ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا فُرِجَتْ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا سُيِّرَتْ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا كُشِطَتْ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا نُصِفَتْ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا بُدِّلَتْ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا عُطِّلَتْ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا غَرَبَتْ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا حُشِرَتْ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا بُعْثِرَتْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا نُشِرَتْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا دُكَّتْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الصُّدُوْرِ اِذَا حُصِّلَتْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الْكُتُبِ اِذَا قُرِأَتْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الْحَصَاةِ اِذَا رُمِيَتْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الْمِيَاهِ اِذَا بُدِّلَتْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الْحَاجَاتِ اِذَا قُضِيَتْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الدَّرَجَاتِ اِذَا رُفِعَتْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الْجَنَّةِ اِذَا اُزْلِفَتْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰی
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ اللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰی
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ النَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰی

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الْبُكُوْرِ وَالْعَشِيِّ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْقَطْرِ وَالْمَطَرِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الشَّجَرِ وَاَوْرَاقِهَا
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْاَغْصَانِ وَاَثْمَارِهَا
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ النَّبَاتِ وَاَصْنَافِهَا
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْاَيَّامِ وَسَاعَاتِهَا
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْخَلْقِ وَاَنْفَاسِهَا
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْمَلٰٓئِكَةِ وَتَسَابِيْحِهَا
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ النُّجُوْمِ وَكَوَاكِبِهَا
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الشُّهُوْرِ وَاَيَّامِهَا
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْبِحَارِ وَاَنْهَارِهَا
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْكَوَاكِبِ فِيْ مَنَازِلِهَا



Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الطُّيُوْرِ وَرِيْشِهَا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الشَّجَرِ وَالثَّمَرِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الشَّوْكِ وَالشَّجَرِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَنْ اٰمَنَ وَاتَّقٰى

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَدَّقَ وَاهْتَدٰى

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ سَبَّحَ وَصَلّٰى

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الرَّمْلِ وَالثَّرٰى

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنَازِلِ الْقَمَرِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَنْبِيَاءِ اللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَخْيَارِ اللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَصْفِيَاءِ اللّٰهِ

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَوْلِيَآءِ اللهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَتْقِيَآءِ اللهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَسْخِيَآءِ اللهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ شُهَدَآءِ اللهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ فُقَرَآءِ اللهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْحُبُوْبِ وَالْاَشْجَارِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ حَرَكَاتِ الصَّآئِمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ سَكَنَاتِ الْقَآئِمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ ذَرَّاتِ الْاَرْضِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْخَلَآئِقِ اَجْمَعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْخَوَاطِرِ وَالظُّنُوْنِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مِلْحِ الْعُيُوْنِ

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ خَيْرٍ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْاَسْمَآءِ الْحُسْنٰى
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْبِلَادِ وَالْقُرٰى
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْوَرٰى وَالثَّرٰى
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْحَدَآئِقِ وَشَجَرِهَا
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ السَّفَرِ وَمَنَازِلِهَا
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الشَّرَفِ وَاَشْرَافِهَا
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ السَّمٰوٰتِ وَكَوَاكِبِهَا
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْاَفْلَاكِ وَبُرُوْجِهَا
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْاَجْسَادِ وَاَرْوَاحِهَا
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الطَّبَآئِعِ وَاَمْزَاجِهَا
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْاَحْيَآءِ وَاَمْوَاتِهَا
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كَلِمَاتِكَ وَاَلْفَاظِكَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَامَ شَهْرَ رَمَضَانَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ لَيْلَةِ الْبَرَاءَةِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ قَآئِمِيْنَ الْقَدْرِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ ذَرَّةٍ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّةٍ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْمَخْلُوْقَاتِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كَلِمَاتِهِ التَّآمَّاتِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَشْعَارِ الْمَوْجُوْدَاتِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ سَوَاكِنِ سَبْعِ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ حُرُوْفِ الْاَلْوَاحِ وَالْمَصَاحِفِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ شَيْءٍ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ شَامِلِ الْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کَامِلِ الْفَضْلِ وَالْاِمْتِنَانِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ وَالِی الْبِرِّ وَالْاِحْسَانِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ عَالِی الْقَدْرِ وَالْمَکَانِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مِلْاءِ الْمِیْزَانِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا اخْتَلَفَ الْمَلَوَانِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا تَعَاقَبَ الْعَصْرَانِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا تَکَرَّرَ الْجَدِیْدَانِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ مِنَ الْیَوْمِ اِلٰی یَوْمِ یُنْفَخُ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْعَطِیَّاتِ وَالْخَیْرَاتِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْمِعْرَاجِ وَالْقَدْرِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا یَنْبَغِی الصَّلٰوۃُ عَلَیْہِ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَآ اَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عِنْدَ ذِکْرِہٖ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ
عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ رَبَّنَآ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْاَنْبِیَاءِ وَعَلٰی اِسْمِہٖ فِی الْاَسْمَآءِ وَ
عَلٰی جَسَدِہٖ فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰی قَبْرِہٖ فِی الْقُبُوْرِ وَعَلٰی رُوْحِہٖ
فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی قَلْبِہٖ فِی الْقُلُوْبِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ
الَّذِیْ وُضِعَ وِزْرُہٗ وَرُفِعَ ذِکْرُہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدِ الَّذِیْ عُرِضَ لَہُ السَّمٰوٰتُ وَمَلَکُوْتُھَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدِ الَّذِیْ عُرِضَ لَہُ الْبِحَارُ وَعَجَآئِبُھَا وَحِیْتَانُھَا اَللّٰھُمَّ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ الَّذِیْ عُرِضَ لَہُ النَّارُ بِاَبْدَانِھَا وَدَرَکَاتِھَا اَللّٰھُمَّ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ الَّذِیْ صَاحِبِ الْمَوْقِفِ الْمُعَظَّمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ ِالَّذِيْ صَاحِبُ الْمَوْقِفِ الْاَعْظَمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ ِالَّذِيْ بُعِثَ فِي الظُّلَمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ ِالَّذِيْ كَشَفَ عَنْ اُمَّتِهِ النِّقَمَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ اَلَّذِيْ رَسُوْلُ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ ِالْوَفِيِّ بِالْعُهُوْدِ وَالذِّمَمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ ِالَّذِيْ سَبَقَتْ اُمَّتُهُ الْاُمَمَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ ِالَّذِيْٓ اُوْتِيَ جَوَامِعَ الْكَلِمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ ِالَّذِي انْتَظَمَ بِوُجُوْدِهِ الْعَالَمُ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ ِالَّذِيْ عَلَتْ كَلِمَتُهُ الْكَلِمَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ ِالَّذِيْ شَافِي السَّقَمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ مَنْ لَّمْ يَضِلَّ وَمَا غَوٰى

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ مَنْ اَوْحٰٓى اِلَيْهِ رَبُّهٗ مَآ اَوْحٰى

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ مَنْ لَّمْ يَنْطِقْ عَنِ الْهَوٰى

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّنْ نَطَقَ وَحْيًا يُّوْحٰى

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّنْ عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّنْ دَنٰى فَتَدَلّٰى

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّنْ كَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّنْ صَدَقَ فُؤَادُهٗ مَا رَاٰى

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّنْ كَسَرَ اللَّاتَ وَالْعُزّٰى

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّنْ لَّمْ يُؤْثِرِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّنْ بَلَغَتْ مُنَايَاهُ الْمُنٰى

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّنْ وَعَدْتَهٗ اَنْ يَّرْضٰى

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّنْ هَدَيْتَهٗ فَاهْتَدٰى

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّنْ جَزَيْتَهٗ بِالْحُسْنٰى

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّنْ نَهَيْتَهٗ فَانْتَهٰى

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّنْ كَانَ فُؤَادُهٗ اَوْفٰى

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ رَّبُّہٗ خَلَقَ الذَّکَرَ وَالْاُنْثٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ رَبُّہٗ رَبُّ الشِّعْرٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ اَبَادَ رَبُّہٗ قَوْمًا طَغٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ زَارَہُ الْمَلَاُ الْاَعْلٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ رَّبُّہٗٓ اَھْلَكَ عَادَا ۨ الْاُوْلٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ نَّزَلَ عِنْدَ سِدْرَۃِ الْمُنْتَھٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ بَلَغَ عِنْدَ جَنَّۃِ الْمَاْوٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ رَاٰی مِنْ اٰیٰتِ رَبِّہِ الْکُبْرٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ مَّا زَاغَ بَصَرُہٗ وَمَا طَغٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ عَلِمَ الصُّحُفَ الْاُوْلٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ ذَکَرَ اسْمَ رَبِّہٖ فَصَلّٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ لَّہُ الْاٰخِرَۃُ وَالْاُوْلٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ لَّہٗ دَارٌ خَیْرٌ وَّاَبْقٰی

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَنْ لَّہُ الدَّرَجَاتُ الْعُلٰی
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَنْ لَّہُ الرَّفِیْقُ الْاَعْلٰی
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْکَائِنَاتِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مُّعْجِزِ الْمَوْجُوْدَاتِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الْمَرْفُوْعِ اِلَی الْخَلَّاقِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الْمَحْمُوْلِ عَلَی الْبُرَاقِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الْمَبْعُوْثِ اِلٰی خَیْرِ الْاُمَمِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الْمَبْعُوْثِ بِاَکْرَمِ الصِّفَاتِ فِی الشِّیَمِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الشَّمْسِ الطَّالِعِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّجْمِ السَّاطِعِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ الْمُؤَیَّدِ بِالنَّصْرِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ الرَّحِیْمِ عَلَی الْاُمَّۃِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ الْکَاشِفِ الْغُمَّۃِ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ الْقَآئِدِ اِلَی الْجَنَّۃِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ الْمَلِكِ الْمَنَّانِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ الْمَلِكِ الدَّیَّانِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ الْمَحْمُوْدِ فِیْ كُلِّ مَكَانٍ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ الْمَشْھُوْدِ فِی الْبُلْدَانِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ الْمَبْعُوْثِ اِلٰی كَآفَّۃِ الْاِنْسَانِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ الْمَصُوْنِ عَنِ الْخِذْلَانِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ الْمَعْصُوْمِ عَنِ الْكُفْرِ وَالطُّغْیَانِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّاطِقِ بِالْقُرْاٰنِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ الْوَاعِظِ بِالْقُرْاٰنِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ الْقَارِیْ بِالْقُرْاٰنِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ الْھَادِیْ لِلْاِنْسِ وَالْجَآنِّ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ الْوَاھِبِ لِلُّؤْلُؤِ وَالْمَرْجَانِ

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الْغَالِبِ بِالسُّلْطَانِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الظَّاهِرِ بِالْبُرْهَانِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الدَّافِعِ لِلْكُفْرِ وَالطُّغْيَانِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الْعَابِسِ عَنِ الْكِذْبِ وَالْبُهْتَانِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الْمُنْجِي مِنَ النِّيْرَانِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الْمُبَلِّغِ اِلَى الْجِنَانِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مُّرْتَفِعِ الشَّانِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّاشِرِ بِلَا كِتْمَانِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الثَّابِتِ عَلَى التُّكْلَانِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الدَّاعِيْ اِلَى الْاِيْمَانِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الْمَلِيْحِ الْوَجْهِ وَالْبَيَانِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الصَّافِحِ عَنْ اَهْلِ الْعُدْوَانِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الْمَاحِي الْبِدْعَةِ وَالْعِصْيَانِ



Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ ﹰالْمُتَلَاْلِنِ الْاَجْفَانِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ ﹰالْمُرَغِّبِ اِلَی الْخَیْرَاتِ الْحِسَانِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ ﹰالْکَلِیْمِ الْمَلِكِ الْمَنَّانِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ ﹰالْفَصِیْحِ اللِّسَانِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ ﹰالْبَدِیْعِ الْبَیَانِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ ﹰالْعَجِیْبِ الْبَیَانِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ ﹰسَلِیْمِ الْجِنَانِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ ﹰالْعَدِیْمِ الْاَقْرَانِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ ﹰالْعَمِیْمِ الْاِحْسَانِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ ﹰالطَّوِیْلِ الْاَحْزَانِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ ﹰالْمُعْطِی الْاَمَانِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ ﹰالْمُوْنِسِ الْاِنْسَانِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ ﹰالْمُثَقِّلِ الْمِیْزَانِ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ الْمَرْفُوْعِ الشَّاْنِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ الْمُکَرَّمِ بِالرَّوْحِ وَالرَّیْحَانِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ الْمُعْجِزِ لِلْخَلْقِ بِالْقُرْاٰنِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ الْفَصِیْحِ الْکَلَامِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ الْفَقِیْہِ الْعَلَّامِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ الشَّفِیْعِ لِکُلِّ الْاَنَامِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ الْبَدْرِ التَّمَامِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ الْمُطَھَّرِ مِنَ الْاٰثَامِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ الْمُبَشِّرِ بِالْمَقَامِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ذِی الشَّرْعِ وَالْاَحْکَامِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ذِی الْجُوْدِ وَالْاِکْرَامِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ذِی الْعَفْوِ وَالْاِنْعَامِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ الْکِرَامِ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ذِی الْخُلُقِ الْعَظِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ذِی الْقَلْبِ السَّلِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ذِی الْوِرْدِ الْمُسْتَقِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ذِی الْعَطَآءِ الْجَسِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ذِی الْجَنَّۃِ النَّعِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ السَّیِّدِ الرَّءُوْفِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ الْمَلِكِ الْقَدِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ذِی الْکَرَمِ الْعَمِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ذِی الْعِزَّۃِ الْمُقِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ السَّیِّدِ الْحَکِیْمِ الْکَرِیْمِ

اَللّٰھُمَّ اَعْطِنَا الْمَرَامَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

یَا ذَا الطَّوْلِ وَالْاِنْعَامِ

## حِصّہ چہارم درودِ اکبر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ
اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا رَسُوۡلَ اللّٰہِ
اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا خَاتَمَ الۡاَنۡبِیَآءِ
اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا صَاحِبَ اللِّوَآءِ
اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا حَبِیۡبَ الۡفُقَرَآءِ
اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا مُعِیۡنَ الضُّعَفَآءِ
اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا سَیِّدَ الۡمُرۡسَلِیۡنَ
اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا شَفِیۡعَ الۡمُذۡنِبِیۡنَ
اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا صَاحِبَ الۡکَوۡثَرِ
اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا شَفِیۡعَ الۡاَکۡبَرِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا یَبۡقٰی مِنَ التَّحِیَّۃِ شَیۡءٌ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا یَبۡقٰی مِنَ الۡبَرَکَاتِ شَیۡءٌ

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا يَبْقٰى مِنَ الصَّلٰوةِ شَيْءٌ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا يَبْقٰى مِنَ التَّحَنُّنِ شَيْءٌ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ اِذَا ذَكَرَهُ الْاَبْرَارُ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا اخْتَلَفَ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ شَيْءٍ
فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ صَلٰوةُ اللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَاَنْبِيَآئِهٖ
وَرُسُلِهٖ وَجَمِيْعِ خَلْقِهٖ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَا النَّبِيِّيْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ
بَيْتِهٖ وَعِتْرَتِهٖ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّجِبْرَآئِيْلَ
وَمِيْكَآئِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَعِزْرَآئِيْلَ وَمُنْكَرٍ وَّنَكِيْرٍ وَّعَلٰى
حَمَلَةِ الْعَرْشِ وَالْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا
كَثِيْرًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِىْ كُلِّ

Marfat.com

وَقْتٍ وَّاوَانٍ وَّحَالٍ وَّزَمَانٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ وَاَضْعَافَ
ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِاَضْعَافٍ لَّا يُحْصِيْهَا غَيْرُكَ اِنَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا تُرِيْدُ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلٰوةً لَّا يَنْقَطِعُ مَدَدُهَا وَلَا يُحْصٰى عَدَدُهَا
صَلٰوةً تَشْحَنُ الْهَوَآءَ وَتَمْلَاُ الْاَرْضَ وَالسَّمَآءَ وَصَلِّ عَلَيْهِ
وَاٰلِهٖ حَتّٰى تَرْضٰى بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ہ

## مُسَبَّعَاتِ عَشَر

مشائخِ عظام اور بزرگانِ دین کے ذریعہ مُسَبَّعاتِ عشر کی دولت پہنچی ہے۔ اس کے فضائل بے حد ہیں۔
تفصیل معلوم کرنے کے لئے احیاء العلوم جلد اول بابِ دہم فصلِ اول ملاحظہ فرمایئے۔

پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ ہر روز صبح کو آفتاب کے نکلنے اور زمین پر پھیلنے سے پیشتر اور شام کو غروب سے پہلے باوضو سورہ الحمد شریف سات بار قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ سات بار قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ سات بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ سات بار قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ سات بار اٰيَةُ الْكُرْسِيِّ سات بار سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ سات بار۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ سات بار اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّكَ قَرِيْبٌ مُّجِيْبُ الدَّعَوَاتِ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ سات بار اَللّٰهُمَّ افْعَلْ بِيْ وَبِهِمْ عَاجِلًا وَّاٰجِلًا فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ مَآ اَنْتَ لَهٗ اَهْلٌ وَّلَا تَفْعَلْ بِنَا يَا مَوْلَانَا مَا نَحْنُ لَهٗ اَهْلٌ اِنَّكَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ جَوَادٌ كَرِيْمٌ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ سات بار۔ ہر سورة اور آیۃ الکرسی کو بسم اللہ کیسا تھ پڑھے۔ ناغہ نہ کرے۔

Marfat.com

# ہفت ہیکل

ہیکل تعویذ کو کہتے ہیں ۔ تعویذ کا مطلب یہ ہے کہ بندہ اللہ کی پناہ حاصل کرلے ۔ اس ہفت ہیکل کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی پناہ حاصل کی گئی ہے ۔ اس میں آیۃ الکرسی اور آمن الرسول کے علاوہ متعدد آیاتِ قرآنی ہیں جن کی روزمرہ تلاوت سے آسمان سے خیروبرکت کا نزول ہوگا۔ جس خاص مقصد کے لئے اس کا وظیفہ پڑھا جائے گا۔ اس میں کامیابی ہوگی۔ خاص طور پر آسیب وجنّات اور تمام بلاؤں سے نجات یقینی ہے ۔

## اسنادِ ہفت ہیکل

بعد حمد وصلوٰۃ کے معلوم ہو کہ اس ہفت ہیکل میں آیات کلام الٰہی تعالیٰ شانہ ہیں جس طرح تمام مخلوقات سماوی وارضی ادراکِ کُنہِ جلال حضرت ذوالجلال سے عاجز ہیں اور ادائے حق حمد وثنائی صمد متعال سے قاصر، اسی طرح اس کے کلام مقدس کے وصف میں حیران کَلَامُ الْمُلُوْکِ مُلُوْکُ الْکَلَامِ، بادشاہوں کا کلام تمام بیانوں کا بادشاہ ہوتا ہے۔ پس شہنشاہِ حقیقی جلّ جلالہٗ کے کلام پاک کی کیا کوئی تعریف کرسکتا ہے ؎ زعشقِ ناتمامِ ما جمالِ یار مستغنی ست، دوستوں کو اپنے دوست کے ذکر اور حکم بجا آوری میں اپنے دوست کی رضامندی مطلوب ہوتی ہے۔ ببیں تفاوتِ رہ از کجاست تا بکجا، یہی وجہ ہے کہ ایک سانس خاصانِ خدا کا، اوروں کی ہزاروں برس کی عبادت سے بدرجہا افضل ہے اُن کا سونا غافل کے تہجد سے افضل ہے جبکہ یہ معلوم ہوچکا تو اب کمالِ یقین سے اس ہفت ہیکل کو ہر روز پڑھا کرو۔ جس غرض اور مطلب کے واسطے پڑھو گے بفضلہٖ تعالیٰ بیڑا پار ہوگا۔ جس قدر دل تعلقات

Marfat.com

ماسوا سے منقطع ہو کر خدا کی طرف جھکے گا اسی قدر فوائد حاصل ہوتے جائیں گے۔ دل آرامی کہ داری دل در و بند ۔ دگر چشم از ہمہ عالم فرو بند۔ خدا سب کو توفیق فرمائے وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ محمد وآلہ وصحبہ وسلم۔

## ہیکلِ اوّل

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اُعِیْذُ نَفْسِیْ بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ج لَا تَاْخُذُہٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ط یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ ج وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ج وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ج وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا ج وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝

## ہیکلِ دوم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اُعِیْذُ نَفْسِیْ بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝ اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَکَ مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ ج اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَکَ مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِیْلًا ۝ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْکِ الشَّمْسِ اِلٰی غَسَقِ الَّیْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ط اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ کَانَ مَشْھُوْدًا ۝ وَمِنَ الَّیْلِ فَتَھَجَّدْ بِہٖ نَافِلَةً لَّکَ ق صلے عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ۝ وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْکَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا ۝

## ہیکلِ سوم

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اُعِيْذُ نَفْسِىْ بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ ○ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ○ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○

## ہیکل چہارم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اُعِيْذُ نَفْسِىْ بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ ○ وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ؕ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ○ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ○ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَـُٔوْسًا ○ قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ؕ فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا ○ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ؕ قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّىْ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا ○

## ہیکل پنجم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اُعِيْذُ نَفْسِىْ بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ ○ قَالَ رَبِّ اِنِّىْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّىْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ○

وَاِنِّیْ خِفْتُ الْمَوَالِیَ مِنْ وَّرَآءِیْ وَكَانَتِ امْرَاَتِیْ عَاقِرًا فَهَبْ
لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِیًّا ۙ يَّرِثُنِیْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ وَاجْعَلْهُ
رَبِّ رَضِيًّا ۝ لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ لَتَدْخُلُنَّ
الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ
لَا تَخَافُوْنَ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ۝

## ہیکل ششم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اُعِيْذُ نَفْسِيْ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ
مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۙ يَّهْدِيْ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا
بِهٖ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَا اَحَدًا ۙ وَّاَنَّهُ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ
صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۙ وَّاَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۝

## ہیکل ہفتم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اُعِيْذُ نَفْسِيْ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ
بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهُ لَمَجْنُوْنٌ ۝ وَمَا
هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝

## شش قفل

### قفل اوّل

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ ۝ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ
عَلِيْمٌ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝

Marfat.com

## قفلِ دُوم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

بِسۡمِ اللّٰہِ الۡخَالِقِ الۡعَلِیۡمِ ۝ اَلَّذِیۡ لَیۡسَ کَمِثۡلِہٖ شَیۡءٌ وَّھُوَ الۡفَتَّاحُ الۡعَلِیۡمُ ۝ بِرَحۡمَتِکَ یَا اَرۡحَمَ الرّٰحِمِیۡنَ ۝

## قفلِ سوم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

بِسۡمِ اللّٰہِ السَّمِیۡعِ الۡعَلِیۡمِ ۝ اَلَّذِیۡ لَیۡسَ کَمِثۡلِہٖ شَیۡءٌ وَّھُوَ الۡغَنِیُّ الۡقَدِیۡرُ ۝ بِرَحۡمَتِکَ یَا اَرۡحَمَ الرّٰحِمِیۡنَ ۝

## قفلِ چہارم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بِسۡمِ اللّٰہِ الۡعَزِیۡزِ الۡکَرِیۡمِ ۝ اَلَّذِیۡ لَیۡسَ کَمِثۡلِہٖ شَیۡءٌ وَّھُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡکَرِیۡمُ ۝ بِرَحۡمَتِکَ یَا اَرۡحَمَ الرّٰحِمِیۡنَ ۝

## قفلِ پنجم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

بِسۡمِ اللّٰہِ السَّمِیۡعِ الۡعَلِیۡمِ ۝ اَلَّذِیۡ لَیۡسَ کَمِثۡلِہٖ شَیۡءٌ وَّھُوَ الۡعَلِیۡمُ الۡخَبِیۡرُ ۝ بِرَحۡمَتِکَ یَا اَرۡحَمَ الرّٰحِمِیۡنَ ۝

## قفلِ ششم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بِسۡمِ اللّٰہِ الۡعَزِیۡزِ الرَّحِیۡمِ ۝ اَلَّذِیۡ لَیۡسَ کَمِثۡلِہٖ شَیۡءٌ وَّھُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡغَفُوۡرُ ۝ فَاللّٰہُ خَیۡرٌ حٰفِظًا ۪ وَّھُوَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِیۡنَ ۝

Marfat.com

# چہل کاف

فقیر عبد المصطفےٰ الازہری گذارش کرتا ہے کہ یہ چالیس کاف حضرت غوث اعظم جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی طرف منسوب ہے اور حل مشکلات کیلئے اکسیر مانا جاتا ہے۔ حضرت شاہ رفیع الدین محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت غوث اعظم السید ابو محمد محی الدین عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ کے اس چہل کاف کا جو آپ کی طرف منسوب ہے، فارسی میں ترجمہ کیا ہے اور پوری تحقیق لغوی کی ہے، اس مختصر رسالہ میں پوری تحقیق کا ذکر کرنا زیادہ مفید نہ ہوگا، لیکن ان کے فارسی ترجمہ اور اس کے ورد اور فوائد کا ذکر ضروری معلوم ہوتا ہے۔

| | |
|---|---|
| كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيْكَ وَاكِفَةً | كِفْ كَافُهَا كَكَمِيْنٍ كَانَ مِنْ لَكَكٍ |
| تمہیں پروردگار نے تیری بہت کفایت کی بہت سی مصیبتوں سے | ان مصیبتوں سے ایسی حفاظت کی جیسے کہ کمین گاہ میں شکرے کوئی بچ جائے |
| تَكُرُّ كَرًّا كَكَرِّ الْكَرِّ فِيْ كَبَدٍ | تَحْكِيْ مُشَكْشَكَةً كَلُكْلُكٍ لَكَكٍ |
| یہ مصیبت مشابہ ہے ایسی جماعت سے جو ہتھیار سے لیس ہو یا نیزہ بردار ہو | جیسے کہ مضبوط جوان گوشت سے بھرا ہوا اونٹ |
| كَفَامَا بِيْ كَفَاكَ الْكَافُ كُرْبَتَهُ | يَا كَوْكَبًا كَانَ يَحْكِيْ كَوْكَبَ الْفَلَكِ |
| پروردگار کفایت کرے اس چیز کی جو میرے سامنے ہے میرے علم کی بنا پر تمام مصیبتوں سے | اے ستارے تو ثبات اور بقاء روشنی میں آسمانی ستارے کی طرح ہے |

پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ منگل کے دن سے حیوانات و منہیات کا ترک کریں (ترک جلالی و جمالی)، اور بدھ کی آدھی رات کے بعد غسل کریں اور دو رکعت تحیۃ الوضو پڑھیں اور پھر یوں کہیں:

يَا جَرْدَائِيْلُ بِحَقِّ الْكَافِ اَجِبْ وَاَطِعْ وَسَخِّرْلِيْ فِيْ قَضَاءِ حَاجَاتِيْ وَحُصُوْلِ مُرَادِيْ بِلَا مُهْلَةٍ وَلَا مَكْثٍ وَاَلِّفْ قُلُوْبَنَا وَقُلُوْبَ الْاُمَّةِ بِحَقِّ كَفَاكَ وَاَرِنِيْ عَالَمَ الْاَرْوَاحِ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ سَرِيْعًا

اس کے بعد یہ چہل کاف دو ہزار بار پڑھے اور ہر سو پر يَا جَرْدَائِيْلُ والی دعا پڑھے اور پھر اسی پر ختم کرے اور دن میں روزہ رکھے اور سات دنوں تک اس عمل کو کرے اور دن میں اکثر خاموش رہے اور اللہ کی طرف توجہ قائم رکھے تو بڑے بڑے عجائب اس پر منکشف ہوں گے۔ باذن اللہ (از شاہ رفیع الدین)

**ماخوذ از مجموعہ تسع رسائل مطبوعہ مکتبہ نوریہ (رضویہ) بغدادی مسجد گلبرگ فیصل آباد (پاکستان)**

**نوٹ:** اکثر کتابوں میں چہل کاف کی تعداد اکتالیس کاف پر مشتمل ہے۔ جب کہ چہل کاف کا مطلب یہ ہے کہ کاف کی تعداد چالیس ہونی چاہیئے۔ چنانچہ ہم نے چالیس کاف پر مشتمل چہل کاف لکھا ہے۔

Marfat.com

# نماز پڑھنے کا طریقہ

نماز پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ باوضو قبلہ رُو ہو کر دونوں پاؤں کے پنجوں میں چار انگلی کا فاصلہ کر کے کھڑا ہو اور دونوں ہاتھ کان تک اُٹھائے۔ انگوٹھے کان کی لو سے لگائے اور انگلیاں نہ ملی ہوئی رکھے نہ خوب کھولے ہوئے۔ بلکہ اپنی حالت پر ہوں اور ہتھیلیاں قبلہ رُخ۔ پھر نیت کر کے اللہ اکبر کہتا ہوا ہاتھ نیچے لائے اور ناف کے نیچے باندھ لے اسطرح کہ داہنی ہتھیلی کی گدی بائیں کلائی کے سرے پر ہو اور بیچ کی تین انگلیاں بائیں کلائی کی پشت پر اور انگوٹھا اور چھنگلیا کلائی کے اغل بغل، پھر ثنا پڑھے۔ (سُبحانکَ) پھر اَعُوذُ باللہِ پھر بِسمِ اللہِ پھر الحمد شریف پڑھے اور ختم پر آمین آہستہ کہے اس کے بعد کوئی سورت یا تین آیتیں پڑھے یا ایک آیت جو تین کے برابر ہو۔ اب اللہ اکبر کہتا ہوا رکوع میں جائے اور گھٹنوں کو ہاتھ سے پکڑے اس طرح کے ہتھیلیاں گھٹنے پر ہوں اور انگلیاں خوب پھیلی ہوں۔ اسطرح نہیں کہ سب انگلیاں ایک طرف ہوں اور نہ اسطرح کہ چار انگلیاں ایک طرف اور ایکطرف صرف انگوٹھا، پیٹھ بچھی ہو اور سر پیٹھ کے برابر ہو اونچا نیچا نہ ہو۔ پھر کم سے کم تین بار سُبحَانَ رَبِّیَ العَظِیمُ کہے پھر سَمِعَ اللہُ لِمَن حَمِدَہٗ کہتا ہوا سیدھا کھڑا ہو جائے اور منفرد ہو تو اس کے بعد اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَلَکَ الحَمدُ کہے پھر اللہ اکبر کہتا ہوا سجدہ میں جائے اسطرح کہ گھٹنے زمین پر رکھے پھر ہاتھ۔ پھر دونوں ہاتھوں کے بیچ میں سر رکھے اور پیشانی اور ناک کی ہڈی خوب جمائے اور بازوؤں کو کروٹوں اور پیٹ کو رانوں اور رانوں کو پنڈلیوں سے جدا رکھے اور دونوں پاؤں کی سب انگلیوں کے پیٹ قبلہ رُو جمے ہوں اور ہتھیلیاں بچھی ہوں اور انگلیاں قبلہ کو ہوں پھر کم از کم تین بار سُبحَانَ رَبِّیَ الاَعلٰی کہے پھر سر اٹھائے پھر ہاتھ اور داہنا قدم کھڑا کر کے اسکی انگلیاں قبلہ رُخ ہوں اور بایاں قدم بچھا کر اس پر خوب سیدھا بیٹھ جائے اور ہتھیلیاں بچھا کر رانوں پر گھٹنوں کے پاس رکھے کہ دونوں ہاتھ کی انگلیاں قبلہ کو ہوں پھر اللہ اکبر کہتا ہوا سجدے کو جائے اور اسطرح سجدہ کرے پھر سر اٹھائے پھر ہاتھ کو گھٹنے پر رکھ کر پنجوں کے بل کھڑا ہو جائے اب صرف بِسمِ اللہ پڑھ کر قرأت شروع کر دے پھر اسی طرح رکوع اور سجدہ کر کے داہنا قدم کھڑا کر کے بایاں قدم بچھا کر بیٹھ جائے او

Marfat.com

التحیات پڑھے اس کو تشہد کہتے ہیں اور جب کلمہ لا کے قریب پہنچے تو داہنے ہاتھ کی بیچ کی انگلی اور انگوٹھے کا حلقہ بنائے اور چھنگلیاں اور اس کے پاس والی کو ہتھیلی سے ملا دے اور لفظ لا پر کلمہ کی انگلی اٹھائے مگر اسکو جنبش نہ دے اور کلمہ الا پر گرا دے اور سب انگلیاں فوراً سیدھی کرلے اور دو سے زیادہ رکعتیں پڑھنی ہیں تو اُٹھ کھڑا ہو اور اسی طرح پڑھے مگر فرضوں کی ان رکعتوں میں اَلحمد کے ساتھ سورہ ملانا ضروری نہیں اب آخری قعدہ جس کے بعد نماز ختم کریگا اس میں تشہد کے بعد درود شریف پڑھے پھر دعائے ماثورہ پڑھے۔ اس کے بعد داہنی طرف سلام پھیرے پھر بائیں طرف۔ یہ طریقہ نماز امام یا تنہا نماز پڑھنے والے کے لئے ہے۔ مقتدی کیلئے سورۂ فاتحہ یا کوئی سورت امام کے پیچھے پڑھنا جائز نہیں۔

## عورتوں کیلئے طریقہ نماز

عورتوں کیلئے مخصوص طریقہ نماز یہ ہے کہ دونوں ہاتھ مونڈھوں تک اُٹھائے، تکبیر کے وقت دونوں ہاتھ چادر کے اندر ہوں۔ پھر نیت کر کے اللہ اکبر کہتی ہوئی بائیں ہتھیلی سینہ پر چھاتی کے نیچے رکھ کر اسی کی پشت پر داہنی ہتھیلی کو رکھدے **رکوع** اسطرح کرے کہ گھٹنوں پر ہاتھ رکھے اور انگلیاں کشادہ نہ کرے۔ رکوع میں تھوڑا جھکے یعنی صرف اس قدر کہ ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائیں۔ پیٹھ سیدھی نہ کرے اور گھٹنوں پر زور نہ دے بلکہ محض ہاتھ رکھدے اور ہاتھوں کی انگلیاں ملی ہوئی رکھے اور پاؤں جھکے ہوئے رکھے **سجدہ** سمٹ کر کرے اس طرح کہ بازو کروٹوں سے ملا دے اور پیٹ ران سے اور ران کو پنڈلیوں سے اور پنڈلیاں زمین سے اور دونوں پاؤں داہنی جانب نکال دے۔ قعدہ اس طرح کرے کہ دونوں پاؤں داہنی جانب نکال دے اور بائیں سرین پر بیٹھے۔

### تعداد رکعات

| نام نماز | غیر موکدہ سنت قبل فرض | سنت موکدہ قبل فرض | فرض | سنت موکدہ بعد فرض | نفل | کل رکعتیں |
|---|---|---|---|---|---|---|
| فجر | × | ٢ | ٢ | × | × | ٤ |
| ظہر | × | ٤ | ٤ | ٢ | ٢ | ١٢ |
| عصر | ٤ | × | ٤ | × | × | ٨ |
| مغرب | × | × | ٣ | ٢ | ٢ | ٧ |
| عشاء | ٤ | × | ٤ | ٢ / ٣ وتر واجب | ٤ / ٢ وتروں سے پہلے ٢ بعد | ١٧ |
| میزان | ٨ | ٦ | ١٧ | ٣ - ٦ | ٨ | ٤٨ |

# نمازِ جنازہ

جنازہ کی نماز فرض کفایہ ہے۔ فرض کفایہ کا مطلب یہ ہے کہ اگر چند آدمی بھی پڑھ لیں تو سب بری الذمہ ہو گئے ورنہ سب گنہگار ہونگے جن کو خبر پہنچی تھی اور نہیں آئے اس کے لئے جماعت شرط نہیں ایک آدمی بھی پڑھ لے تو فرض ادا ہو گیا۔ اس کے دو رکن ہیں۔ چار بار تکبیر کہنا۔ کھڑے ہو کر پڑھنا۔ اور اس کی تین سنتیں ہیں۔ اللہ کی حمد و ثنا کرنا نبی صلی اللہ علیہ وسلّم پر درود پڑھنا۔ میت کے لئے دعا کرنا۔ میت سے مراد وہ ہے جو زندہ پیدا ہوا پھر مر گیا، جو مرا ہوا پیدا ہوا اس کی نماز نہیں۔ نیز میت کا سامنے ہونا ضروری ہے۔ غائب کی نماز نہیں، اگر کئی میتیں جمع ہو جائیں تو سب کے لئے ایک ہی نماز کافی ہے سب کی نیت کرے اور علیحدہ علیحدہ پڑھے تو افضل ہے

## طریقۂ نماز

پہلے نیت کر کے امام و مقتدی کانوں تک ہاتھ اٹھائیں۔ اور اللہ اکبر کہتے ہوئے ناف کے نیچے باندھ لیں اور ثنا پڑھیں وَتَعَالٰی جَدُّكَ کے بعد وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ پڑھیں پھر بغیر ہاتھ اٹھائے تکبیر کہیں اور وہی نماز والا درود شریف پڑھیں پھر بغیر ہاتھ اٹھائے تکبیر کہیں اور دعا پڑھیں پھر ہاتھ چھوڑ کر سلام پھیر دیں مقتدی تکبیریں آہستہ کہے اور امام زور سے۔

**بالغ مرد و عورت کی دعا**

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا

Marfat.com

تَتَوَفَّهٗ عَلَی الْاِیْمَانِ ط

نابالغ لڑکے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا ط

نابالغ لڑکی کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً

دعا کے بعد چوتھی تکبیر کہہ کر ہاتھ چھوڑ دیں اور سلام پھیر دیں اور صفیں توڑ کر دعا مانگیں۔

فائدہ: جنازہ کو کاندھا دینا عبادت اور بہت اجر و ثواب ہے۔ یہ جو عوام میں مشہور ہے کہ شوہر اپنی بیوی کے جنازہ کو نہ کندھا دے سکتا ہے نہ قبر میں اُتار سکتا ہے نہ منہ دیکھ سکتا ہے، محض غلط ہے۔ صرف نہلانے اور بلا حائل بدن کو ہاتھ لگانے کی ممانعت ہے۔ عورت اپنے شوہر کو غسل دے سکتی ہے۔

نمازِ مسافر

مسافر وہ شخص ہے جو کم سے کم ستاون میل کے سفر کے ارادے سے اپنی بستی سے باہر نکل چکا ہو۔ اس پر واجب ہے کہ فقط فرض نماز میں قصر کرے۔ یعنی چار رکعت والے فرض کو دو پڑھے اس کے حق میں دو رکعتیں ہی پوری نماز ہے۔ اگر سہواً یا قصداً چار پڑھے اور دو کے بعد قعدہ کرے تو فرض ادا ہو جائیں گے اور پچھلی دو رکعتیں نفل ہو جائیں گی مگر قصداً چار پڑھنے والا سخت گنہگار ہے۔ اس پر توبہ لازم ہے۔ اگر مقیم مسافر امام کے پیچھے نماز پڑھے گا تو امام کے سلام کے بعد وہ اپنی دو رکعتیں پوری کریگا، مگر ان دو رکعتوں میں فاتحہ نہیں پڑھے گا بلکہ بقدرِ فاتحہ خاموش کھڑا رہے گا۔ اور باقی معمول کے مطابق ادا کریگا۔ مسافر جب تک واپس اپنی بستی میں نہ آئے مسافر ہے اور جس شہر یا بستی میں جائے اگر وہاں پندرہ روز سے کم رہنے کی نیت ہو تو قصر پڑھے۔ قصر صرف چار رکعت والے فرضوں میں ہے سنت و وتر میں قصر نہیں۔ سفر میں سنتیں مکمل پڑھی جائیں

نمازِ اشراق

اس نماز کی بڑی فضیلت ہے۔ اس کے پڑھنے والے کو پورے حج و عمرہ کا ثواب ملتا ہے۔ صرف دو رکعتیں ہیں کہ نمازِ فجر جماعت کے ساتھ پڑھنے کے بعد

Marfat.com

بیٹھا ذکرالٰہی کرتا رہے۔ جب آفتاب بلند ہو جائے تو پڑھے۔

**نماز چاشت** اس نماز کی بہت ہی زیادہ فضیلت ہے۔ ہمیشہ پڑھنے والے کے سب گناہ بخشے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں اور اس کے واسطے جنت میں سونے کا محل ہوگا۔ اس نماز کی کم از کم دو رکعتیں اور زیادہ سے زیادہ بارہ ہیں۔ اس کا وقت آفتاب بلند ہونے سے زوال تک ہے۔

**نماز تسبیح** اس نماز کا بے انتہا اجر و ثواب ہے اور اس کی چار رکعتیں ہیں۔ مکروہ وقت کے علاوہ جب چاہے پڑھ سکتا ہے۔ بہتر ہے کہ ظہر سے پہلے پڑھے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ تکبیر تحریمہ کے بعد ثنا پڑھے۔ ثنا کے بعد پندرہ بار یہ کلمہ پڑھے۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ۔ پھر اعوذ باللہ، بسم اللہ اور فاتحہ اور سورۃ پڑھ کر دس بار یہی کلمہ پڑھے۔ پھر رکوع میں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ کے بعد دس بار۔ پھر رکوع سے اٹھ کر سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ اور رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ کے بعد دس بار۔ پھر سجدے میں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کے بعد دس بار۔ پھر سجدے سے اٹھ کر جلسہ میں دس بار۔ پھر دوسرے سجدے میں تسبیح کے بعد دس بار۔ پھر کھڑے ہو کر بسم اللہ سے پہلے پندرہ بار۔ پھر اسی ترکیب سے چار رکعتیں پڑھے۔ ہر رکعت میں پچھتر بار اور چاروں رکعتوں میں تین سو بار یہ تسبیح پڑھی جائیگی۔

**نماز تراویح** خاص رمضان کی راتوں میں عشا کے بعد اور وتروں سے پہلے جو نماز پڑھی جاتی ہے، وہ تراویح ہے۔ مرد اور عورت دونوں کے لئے سنتِ مؤکدہ ہے۔ اس کی بیس رکعتیں دس سلاموں کے ساتھ ہیں۔ ہر چار رکعت کے بعد کچھ دیر آرام کرنا اور یہ تسبیح پڑھنا مستحب ہے۔

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ ط سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّۃِ وَالْعَظَمَۃِ وَالْھَیْبَۃِ وَالْقُدْرَۃِ وَالْکِبْرِیَآءِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَنَامُ وَلَا یَمُوْتُ ط سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ ط اَللّٰھُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ الصَّلٰوۃُ بِرَ مُحَمَّدٍ

## نمازِ تہجد اور صلوٰۃ اللیل

عشاء کی نماز کے بعد رات کو سو کر اٹھنے کے بعد جو نماز پڑھی جاتی ہے اسے تہجد کہتے ہیں اس نماز کی بڑی فضیلت ہے اس کی کم از کم دو رکعتیں اور زیادہ سے زیادہ بارہ رکعتیں ہیں اور جو عشائ کے بعد، سونے سے قبل پڑھی جائے۔ اسے صلوٰۃ اللیل کہتے ہیں۔ فرضوں اور سنّتِ موکدہ کے بعد، افضل نماز رات کی نماز ہے۔

## نمازِ حاجت

جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی اہم معاملہ درپیش ہوتا تو اس کے لئے کبھی دو رکعت یا چار رکعت پڑھتے۔ حدیث میں ہے پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھے۔ باقی تین رکعتوں میں فاتحہ کے بعد قُلْ هُوَ اللّٰهُ۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ایک ایک بار پڑھے تو گویا اس نے شب قدر میں چار رکعتیں پڑھیں (ابوداؤد)
مشائخ نے فرمایا کہ ہم نے یہ نماز پڑھی اور ہماری حاجتیں پوری ہوئیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کی کوئی حاجت اللہ کی طرف ہو یا کسی انسان کی طرف، تو اچھی طرح وضو کرے پھر دو رکعت نماز پڑھ کر اللہ تعالےٰ کی حمد و ثنا کرے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے پھر یہ پڑھے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ط سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ ط لَاتَدَعْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ یا یہ پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ الرَّحْمَةِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ قَدْ تَوَجَّهْتُ بِكَ اِلٰى رَبِّیْ فِیْ حَاجَتِیْ هٰذِهٖ لِتُقْضٰى لِیْ اَللّٰهُمَّ فَشَفِّعْهُ فِیَّ ط (ترمذی۔ ابن ماجہ بروایت عبداللہ ابی اوفی۔ ماخوذ از بہار شریعت حصہ چہارم)

Marfat.com

# نمازِ استخارہ

حدیث صحیح جس کو مسلم کے سوا تمام محدثین نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کیا۔ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو تمام معاملات میں استخارہ کی تعلیم فرماتے جس طرح قرآن کی سورت تعلیم فرماتے تھے۔ فرمایا جب کوئی کسی امر کا قصد کرے تو دو رکعت نفل پڑھے پھر دعائے استخارہ پڑھے۔ مستحب یہ ہے کہ اس دعا کے اوّل و آخر درود شریف پڑھے ایک حدیث شریف میں ہے کہ اے انس جب تو کسی کام کا قصد کرے تو اپنے رب سے اس میں سات بار استخارہ کر پھر نظر کر تیرے دل میں کیا گذرا، بیشک اسی میں خیر ہے۔ بعض مشائخ سے منقول ہے کہ دعائے مذکور پڑھ کر با طہارت قبلہ رُو سو رہے اگر خواب میں سفیدی یا سبزی دکھائی دے تو وہ کام بہتر ہے اور اگر سیاہی یا سرخی دکھائی دے تو وہ کام بُرا ہے اس سے بچے (رد المحتار۔ بہار شریعت) جب تک ایک طرف رائے پختہ نہ ہو استخارہ کرتا رہے۔

## دُعائے استخارہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَآ اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ط اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ وَعَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ فَاقْدُرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ وَعَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ كَانَ ثُمَّ رَضِّنِیْ بِهٖ

Marfat.com

# دُعائے حاجات

جو شخص ہر نماز کے بعد اس دُعا کو ہمیشہ پڑھے گا خصوصاً جمعہ کی نماز کے بعد تو اللہ تعالیٰ ہر خوف کی چیز سے اسکی حفاظت کریگا اُسکے دشمنوں پر اُسکی مدد کریگا اور اُسکو غنی کر دیگا اور اُسکو ایسی جگہ سے رزق پہنچائیگا جہاں اس کا خیال بھی نہ جائے اور اسکی زندگی اُس پر آسان کر دیگا اور اُس کا قرضہ ادا کر دیگا اگرچہ وہ پہاڑ کے برابر ہو اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اسکو ادا کر دے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

يَا اَللّٰهُ يَا اَحَدُ يَا وَاحِدُ يَا مَوْجُوْدُ يَا جَوَّادُ يَا بَاسِطُ يَا كَرِيْمُ يَا وَهَّابُ

اے اللہ اے یکتا اے یگانہ اے موجود اے بہت سخی اے پھیلانے والے اے کرم کرنے والے اے بہت دینے والے

يَا ذَا الطَّوْلِ يَا غَنِيُّ يَا مُغْنِيْ يَا فَتَّاحُ يَا رَزَّاقُ يَا عَلِيْمُ يَا حَكِيْمُ يَا حَيُّ

اے بخشش کرنیوالے اے بے پروا اے بے پروا کرنیوالے اے بہت کھولنے والے اے بہت روزی دینے والے اے تمام چیزوں کو جاننے والے اے حقیقت کو جاننے والے اے زندہ

يَا قَيُّوْمُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ

اے قائم بالذات اے بہت رحم کرنیوالے اے بے انتہا مہربان اے آسمانوں اور زمین کو بلا نمونہ پیدا کرنے والے اے بزرگی اور عظمت والے

وَالْاِكْرَامِ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ نَفِّحْنِيْ مِنْكَ بِنَفْحَةِ خَيْرٍ تُغْنِيْنِيْ بِهَا

اے بہت زیادہ مہربان اے بہت زیادہ احسان کرنے والے مجھے اپنی طرف سے ایسی خوشبو عطا کر جو تیرے سوا تمام سے

عَمَّنْ سِوَاكَ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا

بے پروا کر دے اگر تم کامیابی چاہتے ہو تو یہ (جان لو) کہ کامیابی آ چکی ہے بے شک ہم نے آپ کو کھلی ہوئی کامیابی عطا

مُّبِيْنًا ط نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ط اَللّٰهُمَّ يَا غَنِيُّ يَا حَمِيْدُ يَا مُبْدِئُ

کی ہے۔ اللہ کی طرف سے مدد اور قریبی فتح (کی امید ہے) اے اللہ اے بے پروا اے قابلِ تعریف اے پیدا کرنیوالے

يَا مُعِيْدُ يَا وَدُوْدُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ يَا فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ اِكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ

اے دوبارہ زندہ کرنیوالے اے بہت زیادہ محبت کرنیوالے اے عظمت والے عرش کے مالک اے جو چاہے وہ کر گذرنے والے اپنی حلال کی ہوئی باتوں کے ذریعے

عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَاحْفَظْنِيْ بِمَا حَفِظْتَ

حرام باتوں سے مجھے بے پروا کر دے اور اپنے فضل کے ذریعے اپنی ذات کے سوا تمام سے بے پروا کر دے اور جس ذریعے تو نے اپنے کلام

بِهِ الذِّكْرَ وَانْصُرْنِيْ بِمَا نَصَرْتَ بِهِ الرُّسُلَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

کی حفاظت کی اسی سے میری بھی حفاظت فرما اور جن ذرائع سے تو نے اپنے رسولوں کی مدد فرمائی انہی ذرائع سے میری مدد فرما تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

Marfat.com

## پانچوں نمازوں کے بعد پڑھنے کی تسبیح مع پنج گنجِ قادریہ

بعد از نمازِ فجر یَا عَزِیْزُ یَا اَللّٰہُ    بعد از نمازِ ظہر یَا کَرِیْمُ یَا اَللّٰہُ
بعد از نمازِ عصر یَا جَبَّارُ یَا اَللّٰہُ    بعد از نمازِ مغرب یَا سَتَّارُ یَا اَللّٰہُ
بعد از نمازِ عشاء یَا غَفَّارُ یَا اَللّٰہُ

سب سو سو بار، اوّل و آخر تین تین بار درود شریف کی مداومت سے بے شمار برکاتِ دین و دنیا ظاہر ہونگی۔ نیز بعد نمازِ فجر قبل طلوع آفتاب اور بعد نمازِ مغرب ۱۰۔۱۰ بار حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۱۰ بار رَبِّ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ۱۰ بار سَیُھْزَمُ الْجَمْعُ وَیُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کی مداومت سے سب کام بنیں گے، دشمن مغلوب رہیں گے۔

## صلوٰۃُ الاسرار یا نمازِ غوثیہ

امام ابوالحسن نورالدین علی بن جریر لخمی شطنوفی بہجۃ الاسرار میں اور ملا علی قاری و شیخ عبدالحق محدث دہلوی رضی اللہ عنہم حضور سیدنا غوث الاعظم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ بعد نمازِ مغرب سنتیں پڑھ کر دو رکعت نماز نفل پڑھے اس طرح کہ ہر رکعت میں اَلْحَمْدُ کے بعد گیارہ مرتبہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ پڑھے، سلام کے بعد اللہ عزوجل کی ثنا کرے پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر گیارہ مرتبہ درود و سلام عرض کرے اور گیارہ مرتبہ کہے یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ اَغِثْنِیْ وَامْدُدْنِیْ فِیْ قَضَاءِ حَاجَتِیْ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ۔ پھر عراق کی جانب گیارہ قدم چلے ہر قدم پر یہ کہے، یَا غَوْثَ الثَّقَلَیْنِ وَیَا کَرِیْمَ الطَّرَفَیْنِ اَغِثْنِیْ وَامْدُدْنِیْ فِیْ قَضَاءِ حَاجَتِیْ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ پھر حضور کے وسیلہ سے اللہ عزوجل سے دعا کرے۔

(ماخوذ از بہار شریعت)

# قضا نماز اور قضائے عمری ادا کرنے کا بیان

بلا عذر شرعی نماز قضا کرنا سخت گناہ ہے۔ جلد سے جلد ادا کرنا اور توبہ کرنا فرض ہے۔ مکروہ وقت کے علاوہ کسی وقت بھی قضا نماز پڑھ سکتے ہیں۔ مکروہ اوقات کی تفصیل:۔ طلوع آفتاب کے بعد تقریباً ۲۰ منٹ تک۔ غروب آفتاب سے ۲۰ منٹ پہلے سے غروب تک۔ زوالِ آفتاب سے پہلے تقریباً ۴۸ منٹ کے درمیان قضا نماز پڑھنا جائز نہیں۔ سفر کی قضا دو رکعت اور اقامت کی قضا چار رکعت پڑھی جائیگی۔ صاحب ترتیب پر ترتیب کیساتھ قضا نماز پڑھنا فرض ہے جسکے ذمہ چھ نمازوں سے کم قضا ہوں وہ صاحب ترتیب ہے۔ صاحب ترتیب بغیر قضا پڑھے جماعت میں شریک نہیں ہوسکتا۔ قضائے عمری میں صرف فرض اور وتر کی قضا پڑھی جائے گی۔

قضائے عمری ادا کرنیکا طریقہ:۔ پہلے ضروری ہے کہ قضا نمازوں کا حساب کریں۔ بالغ ہونیکے بعد جسقدر نمازیں قضا ہوئیں انکو الگ الگ شمار کر کے جمع کرلیں۔ یعنی فجر، ظہر، عصر، مغرب، عشاء، وتر کی کل تعداد اور یہ حساب آسان ہے اسلئے کہ آپ اپنی زندگی کے بڑے سے بڑے حساب اندازے سے یا کم و بیش کر کے جتا سکتے ہیں تو قضا نمازوں کا حساب بھی اندازے سے کیا جاسکتا ہے۔ مثلاً آپ نے حساب کیا کہ فجر نماز قضا کی تعداد دو ہزار ہے۔ ظہر کی تعداد ایک ہزار ہے۔ اسی طرح تمام نمازوں کی تعداد حساب کر کے لکھ لیں پھر آپ فجر کے وقت فجر کی قضا پڑھیں ظہر کے وقت ظہر کی قضا عصر کے وقت عصر کی قضا اسی طرح تمام نمازوں کی قضا پڑھتے رہیں اور حساب سے کم کرتے رہیں۔ اس سے آسان طریقہ یہ ہے کہ روزانہ ہر نماز فرض سے پہلے اور بعد صرف ایک نماز قضا پڑھتے رہیں مثلاً دو ہزار فجر کی قضا پڑھنی ہے تو ہر نماز کے پہلے اور اس کے بعد فجر کی قضا پڑھتے رہیں پھر عشاء کے بعد حساب کرلیں کہ کتنی فجریں دن بھر میں پڑھی گئیں۔ اتنی تعداد حساب میں سے کم کرلیں اور آخر میں ایک فجر کی قضا چھوڑ دیں۔ اسی طرح ظہر کی قضا شروع کریں اور آخر میں ایک ظہر کی قضا چھوڑ دیں اسی طرح عصر، مغرب، عشاء، وتر کی ایک قضا چھوڑ دیں پھر آخر میں پانچوں نماز قضا مع وتر ایک ساتھ پڑھ لیں۔ اب الحمدللہ آپ صاحب ترتیب ہوگئے۔

قضائے عمری کیلئے نیت کا خاص طریقہ:۔ میرے ذمہ جتنی فجر کی نمازیں باقی ہیں ان میں سے پہلی نماز ادا کرنیکی نیت کرتا ہوں۔ اسی طرح ہر نماز میں نیت کرتے رہیں۔

Marfat.com

## فضائل عہد نامہ

درمختار اور ردالمحتار کے صفحہ ۲۴۸ جلد اول میں ہے: عہد نامہ معناہ بالفارسیۃ الرسالۃ ومعنی رسالۃ العہد ترجمہ عہد نامہ کے معنی فارسی زبان میں عہد کے خط کے ہیں یعنی ایسی بات تحریر کیجائے کہ بندے اور اسکے رب کے درمیان یوم میثاق میں توحید کا عہد تھا اور اسمیں اللہ تبارک و تعالیٰ کے مقدس نام سے برکت لی گئی ہو۔ مسئلہ: میت کی پیشانی یا کفن پر عہد نامہ لکھا تو اس میت کیلئے مغفرت کی امید ہے (ردالمحتار) عہد نامہ میں اللہ کی وحدانیت کی شہادت اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا اقرار ہے۔ خاتمہ بالخیر کیلئے دعا ہے۔ حدیث شریف میں ہے اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَۃِ۔ دعا عبادت کی روح ہے عہد نامہ میں افضل الذکر بھی ہے جسکے لئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سب سے بڑا ذکر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ہے۔

## عہد نامہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ط اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعْھَدُ اِلَیْکَ فِیْ ھٰذِہِ الدُّنْیَا وَاَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ فَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ فَاِنَّکَ اِنْ تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ تُقَرِّبْنِیْ اِلَی الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِیْ مِنَ الْخَیْرِ وَاِنِّیْ لَآ اَتَّکِلُ اِلَّا بِرَحْمَتِکَ فَاجْعَلْ لِّیْ عِنْدَکَ عَھْدًا تُوَفِّیْہِ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ط وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖٓ اَجْمَعِیْنَ ط بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

## طریقۂ فاتحہ

ہر وہ شئی جو مال حلال سے ہو، پھل، مٹھائی اور کھانے پر فاتحہ دی جاتی ہے۔ اور قبرستان یا کسی مزار پر صاحب مزار کے سامنے اس طرح کھڑے ہو کر فاتحہ پڑھیں کہ آپ کی پشت قبلہ کی طرف ہو۔

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝۱ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝۲ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ
مَآ اَعْبُدُ ۝۳ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝۴ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ
مَآ اَعْبُدُ ۝۵ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝۲ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝۳
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝۱ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝۲ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ
اِذَا وَقَبَ ۝۳ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۝۴ وَمِنْ شَرِّ
حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝۱ مَلِكِ النَّاسِ ۝۲ اِلٰهِ النَّاسِ ۝۳
مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۝۴ الَّذِیْ يُوَسْوِسُ فِیْ
صُدُوْرِ النَّاسِ ۝۵ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝۲ مٰلِكِ يَوْمِ
الدِّيْنِ ۝۳ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝۴ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ
الْمُسْتَقِيْمَ ۝۵ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ
عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝۷

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ﴿۱﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۲﴾
الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ
يُنْفِقُوْنَ ﴿۳﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ
مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى
مِّنْ رَّبِّهِمْ ۙ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵﴾

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶۳﴾ اِنَّ
رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً
لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ
رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۴۰﴾
اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿۵۶﴾ اس کے بعد درود تاج یا یہ درود شریف پڑھے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
صَلٰوةً وَّسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا
يَصِفُوْنَ ۚ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۚ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۸۲﴾

اس کے بعد رب العزۃ کی بارگاہ میں دعا کرے اور دونوں ہاتھ آسمان کی طرف اتنے بلند ہوں کہ کاندھوں سے بلند نہ ہونے پائیں اور خداوند قدوس کی جناب میں عرض کریں کہ اے اللہ یہ جو کچھ میں نے تلاوت کی اور یہ جو کچھ شیرینی وغیرہ ہے۔ یہ سب تیری ہی نذر ہے اس کو قبول فرما اور اسکا ثواب حضور محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پہنچا اور آپ کے وسیلہ جلیلہ سے اس کا ثواب تمام انبیاء و مرسلین، اصحاب کرام اہلبیت عظام اور تمام اولیائے امت رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین اور خاص کر اس کا ثواب فلاں شخص کو (اس کا نام لے) اور تمام مومن مرد اور عورتوں کو پہنچے۔ بعد فاتحہ دونوں ہاتھ اپنے منہ پر پھیر لینا چاہیے

Marfat.com

# دُعائے سُریانی

اس متبرک دعا کو حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عربی زبان میں نظم فرمایا ہے۔ اصل دعا سُریانی زبان میں تھی اس لئے اب تک دُعائے سُریانی کے نام سے مشہور ہے بزرگوں کا ارشاد ہے کہ عہد قدیم کی کتابوں میں اس دعا کا وہی درجہ تھا جو قرآن مجید میں سورۂ رحمٰن کا حضرت داؤد علیہ السّلام کو جب کوئی مشکل پیش آتی تھی تو سربسجود ہو کر دعائے سُریانی پڑھتے تھے اور اللہ تعالےٰ اس کی برکت سے مشکل آسان کر دیتا تھا مسلمانوں کے جلیل القدر اکابر نے اس متبرک دُعا کی مداومت کی ہے خاص کر سلسلہ عالیہ سہروردیہ میں اس کا ورد زیادہ رہا ہے اور حضرت خواجہ ضیاء الدّین بخشی قدس سرہٗ العزیز نے اس کی شرح آٹھویں صدی ہجری کے اوائل میں لکھی تھی۔

دعائے سریانی ہر جائز مقصد کے لئے مجرب ہے۔ روزانہ تین مرتبہ یا سات مرتبہ حصولِ مقصد کے لئے پڑھتا رہے اور سربسجود ہو کر دُعا کرے۔ دُعا حسبِ ذیل ہے۔

Marfat.com

# دُعائے سُریانی مع ترجمہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ

| | |
|---|---|
| أَنَا الْمَوْجُوْدُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ | فَإِنْ تَطْلُبْ سِوَائِیْ لَمْ تَجِدْنِیْ |
| میں ہوں موجود سب مجھ پاس آؤ<br>جو میرے غیر کی راکھو طلب تم | مجھے شہ رگ سیتی نزدیک پاؤ<br>نہ پاؤ مجھے جس جا کہ جاؤ |
| أَنَا الْمَوْجُوْدُ لَا تَقْصُدْ سِوَائِیْ | کَثِیْرُ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ |
| تمہارا باعبادی میں ہوں مقصود<br>میں سرجنہار ہوں یہ سب خلق کا | نہ پوچھو مجھ بنا کوئی اور معبود<br>جسے چاہوں کردوں یک پل میں نابود |
| أَنَا الرَّبُّ الَّذِیْ یَخْشٰی عَذَابِیْ | جَمِیْعُ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ |
| میں اے بندے اسم رکھتا ہوں قہار<br>چلو دن رات مجھ شاہ کے حکم پر | ڈرے میرے غضب سے کل یہ سنسار<br>جو چاہتے ہو خلاصی میرے دربار |
| أَنَا الْمَلِکُ الْمُهَیْمِنُ جَلَّ قَدْرِیْ | عَظِیْمُ الْمُلْکِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ |
| تمہارا میں ہمیشہ ہوں قدرداں<br>بڑی ہے بہت میری بادشاہی | اگر بستی میں ہو یا در بیاباں<br>پکڑا کھینچوں میں شاہوں کا گریباں |
| أَنَا الْمَعْبُوْدُ لَا تَعْبُدْ سِوَائِیْ | أَنَا الْجَبَّارُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ |
| سچے معبود مجھ بوجھو اے عباد<br>میں غالب ہوں میرا سب پر حکم ہے | نہ ہرگز غیر میرے کی کر یاد<br>رکھوں غمگین کے راکھوں کی شاد |
| أَنَا لِلْعَبْدِ أَرْحَمُ مِنْ أَخِیْهِ | وَمِنْ أَبَوَیْهِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ |

Marfat.com

| | |
|---|---|
| کروں اپنا رحم میں تم اوپر آپ<br>خبر لوں رزق کی اگر شب و روز | نہ ایسا کر سکے بھائی و ماں و باپ<br>کروں بیمار پرسی جب چڑھے تاپ |
| تَجِدُنِیْ وَاحِدًا صَمَدًا عَظِیْمًا | کَثِیْرَ الْبِرِّ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدُنِیْ |
| میں ذاتو ذات ہوں آپ ہی اکیلا<br>کروں احسان میں ہر ہر فرد پر | نہ رکھتا ہوں کوئی خادم نہ چیلا<br>نہ دیکھوں کون پہلا کون پچھلا |
| تَجِدُنِیْ مُسْتَغَاثًا لِیْ مُغِیْثًا | اَنَا الْقَہَّارُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدُنِیْ |
| اے بندے آؤ سب مجھ پاس فریاد<br>کروں مظلوم کی میں دستگیری | اگر تم پر کرے کوئی ظلم و بیداد<br>اڑادوں دولت ظالم کو بربار |
| وَاَرْحَمُ مَنْ عِبَادِیْ مَنْ عَصَانِیْ | بِجَہْلٍ مِّنْہُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدُنِیْ |
| کروں عاصی اوپر میں رحم فی الحال<br>میری رحمت کے ہیں معمور دریا | نہ دوں وعدہ اسے پرسوں دیا کال<br>کہوں نا امید نا ہوویں یہ جہال |
| تَجِدُنِیْ فِیْ سَوَادِ اللَّیْلِ عَبْدِیْ | قَرِیْبًا مِّنْکَ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدُنِیْ |
| اے بندے تم اٹھو پچھلی پہر رات<br>نہیں پاؤ گے مجھ کو بہت نزدیک | کرو اس وقت میں مجھ سے مناجات<br>سنونگا میں تمہاری پیارے بات |
| تَجِدُنِیْ رَاحِمًا بَرًّا رَّءُوْفًا | بِکُلِّ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدُنِیْ |
| اے بندے نام میرا ہے سو رحمان<br>بنی آدم پرندے جانور کو | صبح اور شام سب میرے ہیں مہمان<br>موافق حال کے پہنچاؤں سامان |
| تَجِدُنِیْ وَاسِعًا بِالْخَلْقِ عَبْدِیْ | اَنَا الْمَذْکُوْرُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدُنِیْ |
| کرم میرا خلائق پر ہے بسیار<br>کرو میرا ذکر ہر دم ہمیشہ | غریبوں عاجزوں کا میں سچا یار<br>جو سوتے ہو جو بیٹھے ہو ہوشیار |
| تَجَلِّیْ فِیْ سُجُوْدِکَ حِیْنَ تَدْعُوْ | وَحِیْنَ تَقُوْمُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدُنِیْ |

Marfat.com

تمہیں سجدے نے ذاتا پچھاڑو
دعا اس وقت میں ہووے گی مقبول

کھڑے ہو کر ہزاروں آہ مارو
تم اپنے کام دو جگ میں سنوارو

**اِذَا الْقَھَّارُ نَادَانِیْ کَظِیْمًا ۔ اَقُلْ لَبَّیْکَ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ**

اگر غمگین پکارے مجھ بہ اندوہ
کہوں لبیک ہاں حاضر کھڑا ہوں

کہ اے مولا کیا ہے غم نے انبوہ
اٹھاؤں درد و غم کے بیٹھے کوہ

**اِذَا الْمُضْطَرُّ قَالَ لَا تَرَانِیْ ۔ نَظَرْتُ اِلَیْہِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ**

جو آوے غمزدہ مجھ پاس ناگاہ
کروں اس پر نگاہ لطف و کرم کی

کہ مارے بیقراری سے وہ اک آہ
چھڑاؤں درد بند غم سے کھولوں راہ

**اَتَعْرِفُ مَنْ یُّغِیْثُ الْخَلْقَ غَیْرِیْ ۔ سَرِیْعُ الْاَخْذِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ**

خلق کی کون پورے مجھ بنا آس
جہنم آگ سے دیوے خلاصی

رہے دن رات یوں موجود تجھ پاس
سنگھاوے بہشت کے پھولوں خوشباش

**اَتَعْرِفُ مُنْقِذًا غَیْرِیْ سَرِیْعًا ۔ مِنَ الْھَلَکَاتِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ**

اے بندے کون ہو تجکو جو چاہوے
سوا و غیر میرے کون دو جہاں میں

سوا میرے بلا کی سے چھڑاوے
کہ مشکل وقت اندر کام آوے

**اَتَعْرِفُ مَنْ یَّقُلْ لِلشَّیْءِ غَیْرِیْ ۔ یَکُنْ فَیَکُوْنُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ**

ہے ایسا کون خلقت میں کرنہار
میں قادر ہوں بڑی قدرت ہے میری

کرے یکحرف سے عالم کو اظہار
نہیں میری مثل زنہار زنہار

**اَتَعْرِفُ سَاتِرًا لِلْعَیْبِ غَیْرِیْ ۔ اَنَا السَّتَّارُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ**

بڑا ستار ہوں میں عالم الغیب
اگر چاہتے ہو خوبی یا عبادی

چھپاتا ہوں زنوں مردوں کے کل عیب
تو کس کے عیب مت کھولو بلا ریب

**فَاِنْ تَابَ اَتُوْبُ عَلَیْہِ عَبْدِیْ ۔ اَنَا التَّوَّابُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ**

Marfat.com

| | |
|---|---|
| کرو تم یاد ہر دم روز میثاق<br>میری رحمت جو ہے سابق غضب پہ | رہو اس عہد پر تم قوم عشاق<br>کرو اس طور تم تحسین اخلاق |
| وَمَنْ مِثْلِیْ وَاَیْنَ یَکُوْنُ مِثْلِیْ | وَلَیْسَ یَکُوْنُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ |
| کہو ہے کون جگ میں مجھ جیسا شاہ<br>ہوا نہ مجھ مثل کوئی نہ ہوگا | کسنے دیکھی ہے ایسی عالی درگاہ<br>ہیں لاکھوں نام میرے ہوں یک اللہ |
| هَلُمَّ اِلَیَّ لَا تَقْصُدْ سِوَائِیْ | اَنَا الْمَقْصُوْدُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ |
| اگر چاہتے ہوا اے بندے شرف تم<br>کرو شکرانہ نعمت دلوں سے | تو چل آؤ شتابی مجھ طرف تم<br>نہ بولو غیر سیتی یک حرف تم |
| اَتَذْکُرُ لَیْلَۃً نَادَیْتَ سِرًّا | اَلَمْ اَسْمَعْکَ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ |
| دعا مانگو اے بندے تم صبح و شام<br>خزانے ہیں مرے معمور بھرپور | چھپے ظاہر مجھے فرماؤ سب کام<br>سبھی مطلب کو پہنچاؤں سرانجام |
| فَلَا یُنْجِیْکَ یَا عَبْدِیْ سِوَائِیْ | مِنَ النِّیْرَانِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ |
| اے بندے سو رہے ہو کیوں اٹھو جاگ<br>جسے چاہوں اسے بخشوں خلاصی | ہے آگے دوزخوں کی سخت تر آگ<br>نہ میرے غیر کی لاگے وہاں لاگ |
| وَلَیْسَ یَمْلِکُ الْفِرْدَوْسَ غَیْرِیْ | اَنَا الرَّازِقُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ |
| نہیں کوئی غنی کوئی قلندر<br>میں ہوں رزاق مطلق یا عبادی | جو تم کو محل دیوے بہشت اندر<br>فضل سے دوں قصور و حور و کوثر |
| اَھَلْ فِی الْخَلْقِ مَنْ یُعْطِیْ جَزِیْلًا | سِوَائِیْ لَیْسَ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ |
| خلق میں کون ایسا ہے کہ بیرنج<br>یہ میرے جود و بخشش کی صفت ہے | غریبوں پر لٹا دے یہ زر و گنج<br>لٹانے میں کروں ناسات نابخ |
| اَتَعْرِفُ غَافِرَ الذَّنْبِ غَیْرِیْ | اَنَا الْغَفَّارُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ |

Marfat.com

| | |
|---|---|
| آیا ہے جگ میں کوئی مجھ سا ستار<br>میں بخشنہار ہوں جن و بشر کا | غلاموں کے گنہ بخشے جو لکھ بار<br>دے مشرک نہ بخشونگا میں زنہار |
| **سَاغْفِرُ لِلْعِبَادِ وَلَا اُبَالِی** | **غَدَاةَ الْحَشْرِ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی** |
| بخش ڈالوں کروڑوں میں گناہاں<br>نہ کوئی بھر سکے اس جائے پر دم | حشر کے دن سبھونکو دوں پناہاں<br>نہ کوئی واں کر سکے اسوقت ناہاں |
| **وَاَکْرُمُ مَنْ اُرِیْدُ بِلَا حِسَابٍ** | **اَنَا الْوَهَّابُ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی** |
| جسے چاہوں اُسے دوں بہت تعظیم<br>میں ہوں وہاب میرا لطف ہی عام | خزانے بیعد بخشوں زر و سیم<br>یہ کہتا ہوں حرف از راہ تفہیم |
| **فَعِزِّنِی وَلَمْ تَرَوُا مِثْلِی** | **وَلَسْتَ تَرَاهُ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی** |
| اے بندے کر تو مجھ سے آشنائی<br>نہیں میری مثل دونوں جہانیں | اسی سے پائیگا عزت بڑائی<br>قبیلہ میں تجھے نا باپ مائی |
| **وَاَکْرُمُ مَنْ یَتُوبُ اِلَیَّ خَوْفًا** | **لِیَ الْاِکْرَامُ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی** |
| اے بندے خوف میرا رکھ تو دلہاں<br>کرم میرا ہے ساری خلق پر عام | کروں سب سختیاں تیری آسان<br>عبث رکھتا ہے کیوں خاطر پریشان |
| **لِیَ الْآلَاءُ وَالنَّعْمَاءُ عَبْدِی** | **لِیَ الْخَیْرَاتُ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی** |
| بخشنا نعمتوں کا ہے میرا کام<br>میری خیرات ہے جاری ہمیشہ | میں ساری خلق کو دیتا ہوں نعام<br>میرے محتاج ہیں سب خاص و عام |
| **لِیَ الدُّنْیَا وَمَا فِیْهَا جَمِیْعًا** | **لِیَ الْمَلَکُوتُ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی** |
| میں ہوں اللہ سب میرے ہیں بندے<br>میرے دربار بن تم کہیں نہ جاؤ | گڑے مجھ شاہ کے ہر ملک جھنڈے<br>نہ ہو تم چار آنکھوں ساتھ اندھے |
| **اَتَعْرِفُ مَنْ لَهٗ اِسْمٌ کَاسْمِی** | **اَنَا الرَّحْمٰنُ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی** |

Marfat.com

| | |
|---|---|
| میرا سب سے نام سب ناموں سے برتر<br>میں ہوں رحماں سبکو بخشتا ہوں | مجھے لائق ہیں سب اوصاف بہتر<br>گدا کو ناں اور شاہوں کو افسر |
| أَنَا اللّٰهُ الَّذِي لَا شَيْءَ مِثْلِي | أَنَا الدَّيَّانُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي |
| میں اللہ بمثل ہوں مثل سے پاک<br>میں ہوں حاکم چلاؤں حکم سب پر | ملا دوں مدعی کو خاک درخاک<br>میرے محکوم ہیں یہ ارض وافلاک |
| أَنَا الْمَلِكُ الْمُلُوكُ وَكُلُّ مُلْكٍ | لِيَ الْمِيرَاثُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي |
| یہ سب سلطان میرے نائباں ہیں<br>میری درگاہ میں جاروب کش ہیں | اگر ہیں حاضراں یا غائباں ہیں<br>اگرچہ اپنے گھر کے صاحباں ہیں |
| أَنَا فِي الدُّهُورِ وَقَبْلَ قَبْلِي | وَبَعْدَ الْبَعْدِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي |
| فنا کی جب خلق اور پر چلے باؤ<br>رہے باقی ہماری بادشاہی | تبھی اڑجائیں سب جنگل ندی ناؤ<br>ارے ان غافلوں کو کوئی سمجھاؤ |
| أَنَا الْوَهَّابُ يَا عَبْدِي سَرِيعًا | وَلِيَ الْعَهْدُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي |
| شتابی طالبوں کے دوں ہیں مطلوب<br>میرے اوصاف جو تم کو شتا دے | وفائے عہد میرا فعل ہے خوب<br>یہی لوح وقلم میں سب ہیں مکتوب |
| أَنَا الْفَرْدُ الْمُدَبِّرُ فَوْقَ عَرْشِي | بِلَا التَّكْيِيفِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي |
| کیا ہوں خلق کی میں آپ تقدیر<br>عرش سے فرش تک میرا حکم ہے | ہے میرے حکم سے تقدیم و تاخیر<br>کردوں یک آن میں ایجاد و تغییر |
| أَنَا الرَّبُّ الَّذِي لَا ظُلْمَ عِنْدِي | وَلَسْتُ أَجُورُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي |
| میں رب العالمین ہوں ظلم سے دو<br>سدا مظلوم کی سنتا ہوں فریاد | کردں ہیں ظالموں کو خوار ورنجور<br>غریبی عاجزی ہے مجھ کو منظور |
| خَلَقْتُ مُحَمَّدًا نُورًا قَدِيمًا | لَهُ الْبُشْرٰى فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي |

Marfat.com

| | |
|---|---|
| محمد مصطفیٰ ہیں ذات کے نور | نہیں یک آن دے مجھ قرب سے دور |
| کیا اُن کے سبب یہ سب نور | میں ناظر ہوں وہی میرے ہیں منظور |
| وَيَشْفَعُ فِي الْخَلَائِقِ يَوْمَ حَشْرٍ | أُشَفِّعُ فِيهِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي |
| محمد مصطفیٰ روز قیامت | کریں گے جملہ عالم کی شفاعت |
| وہی محبوب میرے بے شبہ و شک | کروں گا اس کو راضی بے نہایت |

اسناد دعا سریانی کی ہے

| | |
|---|---|
| ہمیشہ جو کوئی اس کو پڑھے گا | امن میں وہ سدا حق کی رہے گا |
| ورد کوئی چہل دن اس کو کرے گا | نصیبہ بخت و دولت پر رہے گا |
| ہمیشہ مقبل و مقبول ہووے | بلا سے چھوٹ کر وہ پاک ہووے |
| دعا اس کی کبھی رد کی نہ جاوے | نہ کسی کا وہ کبھی محتاج ہووے |

# قصیدہ غوثیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

| | |
|---|---|
| کہوں مولا کو اول حمد بجید | دوئم بھیجوں درود ان پر محمد |
| سوئم بر آل اور اصحاب اوپر | چہارم غوث کل اقطاب اوپر |
| سناؤں با شرح تم کو قصیدہ | مریداں سن کے ہوویں آبدیدہ |
| کلام غوث صمدانی یہی ہے | بجوش عشق یہ بتیاں کہی ہے |
| بیاں یہ جو پڑھے با شوق و لذت | خلائق میں وہ پاوے عز و رفعت |
| گیارہ بار کی رکھے جو راتب | اُسے حاصل ہوویں اعلیٰ مراتب |
| وہ دیکھے پیر کی در خواب صورت | اسی کے دل سے اڑ جائے کدورت |
| وصل کا شربت شیریں پیا جب | یہ سر باطنی ظاہر کیا تب |

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

| | |
|---|---|
| سَقَانِی الْحُبُّ کَاسَاتِ الْوِصَالِ | فَقُلْتُ لِخَمْرَتِیْ نَحْوِیْ تَعَالِ |
| قدح مجھ وصل کا حق نے پلایا | میں تب شوقِ الٰہی کو بلایا |
| سَعَتْ وَمَشَتْ لِنَحْوِیْ فِیْ کُؤُوْسٍ | فَهِمْتُ بِسُکْرَتِیْ بَیْنَ الْمَوَالِیْ |
| ای ستی نے مجھ مں جوش کیتا | تبھی یاران مے بازی کو لیتا |
| فَقُلْتُ لِسَائِرِ الْاَقْطَابِ لُمُّوْا | بِحَالِیْ وَادْخُلُوْا اَنْتُمْ رِجَالِیْ |
| کہا تب میں نے غوث وقطب آؤ | تمہیں مجھ وقت کی لذت کی پاؤ |
| وَهُمُّوْا وَاشْرَبُوْا اَنْتُمْ جُنُوْدِیْ | فَسَاقِی الْقَوْمِ بِالْوَافِیْ مَلَالِیْ |
| رکھو تم ہمت عالی اے مرداں | شراب شوق کی ابلی ہیں حوضاں |
| شَرِبْتُمْ فَضْلَتِیْ مِنْ بَعْدِ سُکْرِیْ | وَلَا نِلْتُمْ عُلُوِّیْ وَاتِّصَالِیْ |
| حضوری میں مجھے حق نے رکھا ہے | فنا فی اللہ کا میں شربت چکھا ہے |
| مَقَامُکُمُ الْعُلٰی جَمْعًا وَّلٰکِنْ | مَقَامِیْ فَوْقَکُمْ مَا زَالَ عَالِیْ |
| بڑا رتبہ ہے تم سب کا ولیکن | بڑا رتبہ میرا تم سب سے اعلےٰ |
| اَنَا الْبَازِیُّ اَشْهَبُ کُلِّ شَیْخٍ | وَمَنْ ذَا فِی الرِّجَالِ اُعْطِیْ مِثَالِیْ |
| دیا حق نے مجھے ہے باز کا زور | نہیں ہر دوں میں مجھ سا ہی کوئی اور |
| کَسَانِیْ خِلْعَةً بِطِرَازِ عَزْمٍ | وَتَوَّجَنِیْ بِتِیْجَانِ الْکَمَالِ |
| لباس خوش میرے کارن بنایا | شرف کا تاج مجھ سر میں پہنایا |
| وَاَطْلَعَنِیْ عَلٰی سِرٍّ قَدِیْمٍ | وَقَلَّدَنِیْ وَاَعْطَانِیْ سُؤَالِیْ |
| چھپا تھا بھید سو مجھ کو بتایا | فضل سے حق نے مجھ بخشی عطایا |
| وَوَلَّانِیْ عَلَی الْاَقْطَابِ جَمْعًا | فَحُکْمِیْ نَافِذٌ فِیْ کُلِّ حَالِ |
| حکم غوث وقطب ابدال اوپر | میرا جاری ہے ہر ایک حال اوپر |

Marfat.com

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فِیْ بِحَارٍ ۔۔۔ لَصَارَ الْکُلُّ غَوْرًا فِی الزَّوَالِ

میرے اسرار کو دردو پاوے ۔۔۔ تو پانی در زمین اسس کا سماوے

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فَوْقَ مَیْتٍ ۔۔۔ لَقَامَ بِقُدْرَۃِ الْمَوْلٰی تَعَالٰی

میرا اسرار میت پر جو آوے ۔۔۔ تو حکم حق سے وہ زندہ دکھاوے

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فَوْقَ نَارٍ ۔۔۔ لَخَمِدَتْ وَانْطَفَتْ مِنْ سِرِّ حَالِیْ

میرا اسرار گر یہ آگ بوجھے ۔۔۔ تو ٹھنڈی ہوکے مجھ حالت سے دھوجے

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فِیْ جِبَالٍ ۔۔۔ لَدُکَّتْ وَاخْتَفَتْ بَیْنَ الرِّمَالِ

میرا اسرار گر پاویں پہاڑاں ۔۔۔ تو ذرہ ہوکے اڑ جاویں ہزاراں

وَمَا مِنْهَا شُهُوْرٌ اَوْ دُهُوْرٌ ۔۔۔ تَمُرُّ وَتَنْقَضِیْ اِلَّا اَتَالِیْ

مہینہ یا زمانہ جب کہ آوے ۔۔۔ مجھے احوال سب اپنا سناوے

وَتُخْبِرُنِیْ بِمَا یَاْتِیْ وَیَجْرِیْ ۔۔۔ وَتُعْلِمُنِیْ فَاَقْصِرْ عَنْ جِدَالِیْ

کہے وہ نیک و بد اس پر جو گذرے ۔۔۔ کہ یاراں ناکرو مجھ ساتھ جھگڑے

مُرِیْدِیْ هِمْ وَطِبْ وَاشْطَحْ وَغَنِّ ۔۔۔ وَافْعَلْ مَا تَشَاءُ فَالِاسْمُ عَالِ

مریداں شوق سے تم راگ لاؤ ۔۔۔ میرے اس دور میں کرلو جو چاہو

مُرِیْدِیْ لَا تَخَفْ اَللّٰهُ رَبِّیْ ۔۔۔ عَطَانِیْ رِفْعَةً نِلْتُ الْمَنَالِ

مریداں نا ڈرو اللہ رب ہے ۔۔۔ کرم اس کا میرے ہر روز و شب ہے

طُبُوْلِیْ فِی السَّمَا وَالْاَرْضِ دُقَّتْ ۔۔۔ وَشَاؤُسُ السَّعَادَۃِ قَدْ بَدَالِیْ

میری نوبت دو جگ میں باجتی ہے ۔۔۔ یہی شادی مجھے سب ساجتی ہے

بِلَادُ اللّٰهِ مُلْکِیْ تَحْتَ حُکْمِیْ ۔۔۔ وَوَقْتِیْ قَبْلَ قَلْبِیْ قَدْ صَفَالِیْ

سبھی ملکوں میں ہے فرماں میرا ۔۔۔ صفا حق نے کیا دل جان میرا

نَظَرْتُ اِلٰی بِلَادِ اللّٰهِ جَمْعًا ۔۔۔ کَخَرْدَلَۃٍ عَلٰی حُکْمِ اتِّصَالِ

Marfat.com

| | |
|---|---|
| دو عالم مجھ نظر ایسا دکھانا | جیسا جنگل میں ایک رائی کا دانا |
| وَكُلُّ وَلِيٍّ عَلٰى قَدَمِيْ وَاِنِّيْ | عَلٰى قَدَمِ النَّبِيِّ بَدْرِ الْكَمَالِ |
| نبیوں کے قدم پر اولیاء ہیں | قدم مجھ پاس ختم الانبیاء ہیں |
| مُرِيْدِيْ لَا تَخَفْ وَاشٍ فَاِنِّيْ | عَزُوْمٌ قَاتِلٌ عِنْدَ الْقِتَالِ |
| مریداں نا ڈرو بدخواہ سیتی | نہیں شیروں کو ڈر روباہ سیتی |
| اَنَا الْجِيْلِيُّ مُحْيُ الدِّيْنِ اِسْمِيْ | وَاَعْلَامِيْ عَلٰى رَاْسِ الْجِبَالِ |
| لقب میرا محی الدین جیلیؒ | یہ سارے ہیں سو سب میرے طفیلی |
| اَنَا الْحَسَنِيُّ وَالْمَخْدَعُ مَقَامِيْ | وَاَعْلَامِيْ عَلٰى رَاْسِ الرِّجَالِ |
| میں حسنی ہوں بڑا رتبہ ہے میرا | حکم سب مردوں کے اوپر ہے میرا |
| وَعَبْدُ الْقَادِرِ الْمَشْهُوْرُ اِسْمِيْ | وَجَدِّيْ صَاحِبُ الْعَيْنِ الْكَمَالِ |
| اسم ہے عبد قادر میرا مشہور | میرا اسید ہے جد جوں ماہ پر نور |

## درود رضویہ

اعلیٰحضرت امام اہلسنت شاہ احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دُرود شریف ترتیب دیا ہے۔ اس کی خوبی یہ ہے کہ تین مختصر درودوں کو یکجا کر دیا گیا ہے لہٰذا جو شخص ایک مرتبہ یہ درود شریف پڑھے گا وہ حقیقتاً تین مرتبہ درود پڑھنے کے ثواب کا حق دار ہوگا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ۔ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً وَّسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ۔

Marfat.com

# دعائے مُغنی

دعائے مغنی بہت مجرب ہے اور اکثر اولیائے کرام کے ورد میں رہی ہے اس دعا کو ہر جائز مقصد کے لئے پڑھا جا سکتا ہے جب کوئی مشکل پیش آجائے تو پاک وصاف پوشاک پہن کر اس دعائے مکرم کو سر برہنہ خشوع وخضوع کے ساتھ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت طلب کرے۔ انشاء اللہ العزیز مقصد بر آری ہوگی۔ اگر زکوٰۃ ادا کرنا چاہے تو طریقہ حسب ذیل ہے۔

عروج ماہ کے اول پنجشنبہ کو نماز فجر سے پہلے غسل کرے اور لباس معطر ومطہر پہن کر صاف ستھری جگہ اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف اور سات مرتبہ دعائے مذکور معہ تسمیہ پڑھا کرے۔ انشاء اللہ بعد گزرنے ایک سو بیس دن کے زکوٰۃ پوری ہو جائے گی۔ اس کے بعد روزانہ مابین سنت و فرض نماز فجر کے ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے یا بعد نماز صبح۔

ایام زکوٰۃ میں گائے کا گوشت مچھلی۔ انڈا لہسن پیاز۔ خام ہینگ وغیرہ استعمال میں نہ ہوئے۔ بعد ادائے زکوٰۃ کوئی پرہیز نہیں۔ البتہ منہیات شرعی سے سختی سے بچتا رہے اکل حلال صدق مقال پر کوشاں اور پابند رہے اگر اتفاقی کوئی حاجت پیش آوے تین روز متواتر روزہ رکھے اور مابین سنت و فرض نماز فجر کے دعائے مذکور مع اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف تین مرتبہ روزانہ پڑھے۔ اور بعد پڑھنے کے سربسجود ہو کر اللہ پاک سے بحرمت حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور بطفیل دعائے مغنی شریف حاجت طلب کرے۔

Marfat.com

# بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ وَبِکَ اَسْتَغِیْثُ
فَاَغِثْنِیْ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ فَاکْفِنِیْ یَا کَافِیْ اَکْفِنِیْ الْمُھِمَّاتِ
مِنْ اَمْرِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَیَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَیَا رَحِیْمَھُمَا
اَنَا عَبْدُکَ بِبَابِکَ فَقِیْرُکَ بِبَابِکَ سَآئِلُکَ بِبَابِکَ ذَلِیْلُکَ
بِبَابِکَ ضَیْفُکَ بِبَابِکَ مِسْکِیْنُکَ بِبَابِکَ ضَعِیْفُکَ
بِبَابِکَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ۰ اَلطَّالِحُ بِبَابِکَ یَا غِیَاثَ
الْمُسْتَغِیْثِیْنَ ۰ مَھْمُوْمُکَ بِبَابِکَ یَا کَاشِفَ کَرْبِ الْمَکْرُوْبِیْنَ
عَاصِیْکَ بِبَابِکَ یَا طَالِبَ الْبَارِّیْنَ ۰ اَلْمُقِرُّ بِبَابِکَ یَا اَرْحَمَ
الرّٰحِمِیْنَ اَلْخَاطِئُ بِبَابِکَ یَا غَافِرَ الْمُذْنِبِیْنَ ۰ اَلْمُعْتَرِفُ
بِبَابِکَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ۰ اَلظَّالِمُ بِبَابِکَ یَا مَامَلَ الطَّالِبِیْنَ
اَلْمُسِیْئُ بِبَابِکَ اِرْحَمْنِیْ یَا مَوْلَایَ اَنْتَ الْغَافِرُ وَاَنَا
الْمُسِیْئُ وَھَلْ یَرْحَمُ الْمُسِیْئَ اِلَّا الْغَافِرُ ۰ مَوْلَایَ مَوْلَایَ
اَنْتَ الرَّبُّ وَاَنَا الْعَبْدُ وَھَلْ یَرْحَمُ الْعَبْدَ اِلَّا الرَّبُّ
مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَنْتَ الْمَلِکُ وَاَنَا الْمَمْلُوْکُ وَھَلْ یَرْحَمُ
الْمَمْلُوْکَ اِلَّا الْمَالِکُ ق مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ وَاَنَا
الذَّلِیْلُ وَھَلْ یَرْحَمُ الذَّلِیْلَ اِلَّا الْعَزِیْزُ ۰ مَوْلَایَ مَوْلَایَ
اَنْتَ الْقَوِیُّ وَاَنَا الضَّعِیْفُ وَھَلْ یَرْحَمُ الضَّعِیْفَ
اِلَّا الْقَوِیُّ ۰ مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَنْتَ الْکَرِیْمُ وَاَنَا اللَّئِیْمُ

Marfat.com

وَهَلْ يَرْحَمُ اللَّئِيمَ اِلَّا الْكَرِيْمُ ۝
مَوْلَايَ مَوْلَايَ اَنْتَ الرَّزَّاقُ وَاَنَا الْمَرْزُوْقُ وَهَلْ
يَرْحَمُ الْمَرْزُوْقَ اِلَّا الرَّزَّاقُ ۝ مَوْلَايَ مَوْلَايَ اَنْتَ
الْعَزِيْزُ وَاَنَا الذَّلِيْلُ وَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ وَاَنَا الْمُذْنِبُ وَ
اَنْتَ الْقَوِيُّ وَاَنَا الضَّعِيْفُ اِلٰهِيْ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ فِيْ
ظُلْمَةِ الْقَبْرِ وَضِيْقِهَا اِلٰهِيْ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ عِنْدَ
سُؤَالِ مُنْكَرٍ وَّ نَكِيْرٍ وَّ هَيْبَتِهِمَا اِلٰهِيْ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ
عِنْدَ وَحْشَةِ الْقُبُوْرِ وَشِدَّتِهَا اِلٰهِيْ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ
فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ۝ اِلٰهِيْ اِلٰهِيْ
اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي
السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ۝ اِلٰهِيْ
اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ يَوْمَ زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝ اِلٰهِيْ
اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ يَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ ۝ اِلٰهِيْ
اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ يَوْمَ نَطْوِي السَّمَآءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ۝
اِلٰهِيْ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ
وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝ اِلٰهِيْ اَلْاَمَانُ يَوْمَ
يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ
كُنْتُ تُرَابًا ۝ اِلٰهِيْ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ
مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ۝
اِلٰهِيْ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ يَوْمَ يُنَادِيْ مِنْ بُطْنَانِ الْعَرْشِ
اَيْنَ الْعَاصُوْنَ وَاَيْنَ الْمُذْنِبُوْنَ وَاَيْنَ الْخَائِفُوْنَ

Marfat.com

وَاَيْنَ الْخَاسِرُوْنَ هَلُمُّوْا اِلَى الْحِسَابِ اَنْتَ تَعْلَمُ سِرِّيْ وَعَلَانِيَتِيْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِيْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِيْ فَاَعْطِنِيْ سُؤَالِيْ (تین بار) يَا اِلٰهِيْ اٰهٍ مِنْ كَثْرَةِ الذُّنُوْبِ وَالْعِصْيَانِ اٰهٍ مِنْ كَثْرَةِ الظُّلْمِ وَالْجَفَاءِ اٰهٍ مِنَ النَّفْسِ الْمَتْرُوْدَةِ اٰهٍ مِنَ النَّفْسِ الْمَطْبُوْعَةِ لِلْهَوٰى (تین بار) اَغِثْنِيْ يَا مُغِيْثُ عِنْدَ تَغَيُّرِ حَالِيْ (تین بار) اِلٰهِيْ اِنِّيْ عَبْدُكَ الْمُذْنِبُ الْمُجْرِمُ الْمُخْطِئُ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنْ تَرْحَمْنِيْ فَاَنْتَ اَهْلٌ وَاِنْ تُعَذِّبْنِيْ فَاَنَا اَهْلٌ فَارْحَمْنِيْ يَا اَهْلَ التَّقْوٰى وَيَا اَهْلَ الْمَغْفِرَةِ وَيَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۞ وَيَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ ۞ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۞ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ۞ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۞

## پانچ نمازوں کے بعد پڑھنے کی تسبیح

فجر کی نماز کے بعد هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ سَو بار پڑھے۔ ظہر کی نماز کے بعد هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ سَو بار۔ عصر کی نماز کے بعد هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ سَو بار۔ مغرب کی نماز کے بعد هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ سَو بار، اور عشا کی نماز کے بعد هُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ سَو بار پڑھے۔

Marfat.com

# فضائلِ و اَسناد درُود مقدّس

درُود شریف پڑھنے کے بے شمار فضائل قرآن کریم اور احادیثِ نبوی سے ثابت ہیں۔ قرآن کریم کی مندرجہ ذیل آیت کریمہ سے درود شریف پڑھنے کی تاکید معلوم ہوگی :۔

اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۵

(بیشک اللہ اور اس کے فرشتے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ بھیجتے ہیں۔ اے مسلمانو! تم بھی ان پر درُود اور سلام بھیجو)

خلاصہ کلام یہ ہے کہ اوّل تو اللہ تبارک تعالیٰ نے اپنی صلوٰۃ سے آپ کی فضیلت ظاہر کی، پھر ملائکہ کی صلوٰۃ سے مسلمانوں کو درُود اور سلام کے پڑھنے کا حکم دیا۔ اللہ تعالیٰ کی صلوٰۃ سے دُعا مُراد ہے اور مسلمانوں پر اس امر سے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درُود بھیجنا فرض کیا۔ جہاں کہیں بھی حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام مبارک اور مقدس کا ذکر کیا جائے تو مسلمانوں پر درُود شریف کا پڑھنا واجب ہو جاتا ہے جمہور علمار کا یہی مذہب ہے جو مسلمان خواہ مرد ہو یا عورت اس درُود مقدس کو تعظیم و تکریم اور نیک عقیدہ کے ساتھ پڑھے گا اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کی تمام دینی،



Marfat.com

اُخروی اور دُنیاوی حاجتیں مقاصد اور مطالب پورے ہوں گے۔
اس دُرودِ مقدس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ خوب دل لگا کر اللہ تعالیٰ کے لئے وضو کرے، پاک اور صاف کپڑے عطر لگا کر پہنے، اس کے بعد مسجد میں یا کسی دُوسری پاک اور صاف جگہ میں گیارہ بار دُرودِ مقدس قبلہ رُخ بیٹھکر خضوع اور خشوع کے ساتھ پڑھے اور اس کا ثواب سرورِ کائنات، فخرِ موجودات سرورِ عالم سید الانبیاء رسُولِ خدا حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رُوحِ اقدس کو بخشے۔ اس کے بعد جو نیک دُعا ہو اللہ تبارک تعالیٰ سے مانگے، اللہ کے فضل سے اس کی دُعا بارگاہِ الٰہی میں مقبول ہوگی۔

(دُرودِ مقدس پڑھنے سے پہلے تین بار مع بسم اللہ کے یہ پڑھیں اسکے بعد دُرودِ مقدس پڑھیں)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

# دُرُودِ مقدّس

یَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ اَقْوَالِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اَفْعَالِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اَحْوَالِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اَصْحَابِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ بَدَنِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَطْنِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَرَکَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَعْثَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَرَآءِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ تَوَلُّدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ تَعَبُّدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ تَهَجُّدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ ثَنَاءِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ ثَوَابِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ ثِمَالِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؕ یَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ جَلَالِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّجَمَالِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّجَلِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّجِهَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّجَعْدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؕ یَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّحُسْنِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّحَسَنَاتِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّحُرْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّحَالِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّحُلْيَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؕ
یَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّخُلُقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّخَلْقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّخُطْبَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
خَيْرَاتِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؕ یَا
اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ دِيْنِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّدِيَانَةِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّدَوْلَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّدَرَجَاتِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّدُعَاءِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

Marfat.com

علیہ وسلم یا الٰہی بحرمۃ سیدنا محمد
وذکر سیدنا محمد وذوق سیدنا محمد
صلی اللہ علیہ وسلم یا الٰہی بحرمۃ روح
سیدنا محمد وراس سیدنا محمد ورزق
سیدنا محمد ورفیق سیدنا محمد ورضاء
سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا
الٰہی بحرمۃ زہد سیدنا محمد وزہادۃ
سیدنا محمد وزہرۃ سیدنا محمد وزینۃ
سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا الٰہی
بحرمۃ سیادۃ سیدنا محمد وسعادۃ
سیدنا محمد وسنۃ سیدنا محمد و
سر سیدنا محمد وسلام سیدنا محمد
صلی اللہ علیہ وسلم یا الٰہی بحرمۃ شرع

Marfat.com

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ شَرَفِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ شَوْقِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ شَرْقِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی
اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَا اِلٰهِی بِحُرْمَةِ صِدْقِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ صَوْمِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
صَلَوَاتِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ صَفَاءِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَا اِلٰهِی بِحُرْمَةِ
ضِیَاءِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ ضَمِیْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّ ضَحَاءِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ ضِیَافِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
یَا اِلٰهِی بِحُرْمَةِ طَلْعَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّ طَهَارَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ طُهْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّ طَرِیْقِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ طَوَافِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَا اِلٰهِی بِحُرْمَةِ طَاهِرِ

Marfat.com

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ ظَهرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ ظِلِّ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ ظُهورِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ ظَفرِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ یا الٰهی
بِحُرمَةِ عِشقِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عِرفَانِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ عِلمِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عُلقِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّ عَونِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ یا
الٰهی بِحُرمَةِ غُربَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ غَارِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ غَرِیرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ غَیرَةِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ غَنِیمَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ
یا الٰهی بِحُرمَةِ فَقرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ فِرَاقِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ فَضلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ فَضِیلَةِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ یا الٰهی بِحُرمَةِ
قُربِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ قَدرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ قَنَاعَةِ

Marfat.com

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ قُوَّةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
یَا اِلٰھِیْ بِحُرْمَةِ کَلَامِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ کَشْفِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ کِیَاسَةِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ کِتَابَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ کُنْیَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ط یَا اِلٰھِیْ بِحُرْمَةِ لَیْلِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ لِقَاءِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ لِیَاقَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ط یَا اِلٰھِیْ بِحُرْمَةِ مِعْرَاجِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ مُجَاھِدَاتِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
مُشَاھِدَاتِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ مُلَاحِظِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ مَسَاحَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
وَسَلَّمَ یَا اِلٰھِیْ بِحُرْمَةِ نُوْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ نَوَالِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ نَصِیْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ نَفِیْرِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا اِلٰھِیْ

Marfat.com

بِحُرْمَةِ وَدُوْدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّوَقَاءِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّوُجُوْدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّوَدِيْعَةِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ
هِمَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّهِدَايَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّهَدْيَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ يُتْمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّيُسْرِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ بِعَدَدِ مَا هُوَ الْمَكْتُوْبُ فِی
اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ فِیْ كُلِّ يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ وَّسَاعَةٍ
وَّنَفْسٍ وَّلَمْحَةٍ اَلْفَ اَلْفَ مِئَةِ اَلْفَ مَرَّةٍ
اِلٰی يَوْمِ الدِّيْنِ اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

Marfat.com

# العلاج الاعظم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ. اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا۔ وَلِلّٰہِ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْہُ بِھَا۔ ترجمہ۔ اللہ ہی کے بہترین نام ہیں، تم انہیں ناموں کے ذریعے اسے پکارو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو ان ناموں کو پڑھے گا وہ جنت میں داخل ہوگا۔ قارئین کیلئے اسمائے حسنٰی باری تعالیٰ کا ترجمہ اور اس کے خواص تحریر کئے جاتے ہیں تاکہ دُنیا و آخرت کے فوائد اس سے حاصل کئے جائیں۔ اسم اعظم بھی انہیں اسمائے حسنٰی میں مل سکتا ہے۔ اس کے لئے کسی عارف باللہ عالم، عامل، بزرگ کامل کی طرف رجوع کرنا چاہیئے۔ یا کم از کم آپ اپنے نام کے عدد کے مطابق کوئی اسم اسمائے حسنٰی میں سے وظیفہ کے لئے خاص کریں اور ہمیشہ اس کا ورد رکھیں بہت ممکن ہے کہ وہ اسم آپ کے لئے اسم اعظم ہو جائے۔ اپنے نام کا عدد نکالنے کے لئے ضروری ہے کہ آپ اَبْجَدْ ھَوَّزْ وغیرہ کے عدد سے بھی واقف ہوں۔ اس لئے ان حرفوں کے عدد بھی لکھ رہا ہوں تاکہ ہر پڑھنے والا ابجد وغیرہ کے عدد سے واقف ہو جائے۔

اس کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ بچوں کی پیدائش کے سال کے مطابق تاریخی نام بھی رکھنے کا لوگوں کو شوق پیدا ہوگا۔

اَ ب ج د ہ و ز ح ط ی ک ل م ن
س ع ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ

اس کا مجموعہ اس طرح یاد کریں۔ اَبْجَدْ۔ ھَوَّزْ۔ حُطِّیْ۔ کَلِمَنْ۔ سَعْفَصْ۔ قَرِشَتْ۔ ثَخَذْ۔ ضَظَغْ

اسمائے حسنٰی کے مطالعے سے آپ کو معلوم ہوگا کہ دُنیا و آخرت میں کامیابی اور مشکلات کا حل اس میں موجود ہے۔ بشرطیکہ خلوص دل کے ساتھ اس کا وظیفہ کیا جائے۔ مثال کے طور پر چند عنوانات مندرجہ ذیل تحریر کئے جاتے ہیں اس کی تفصیل آپ اسمائے حسنٰی میں مطالعہ فرمالیں۔

Marfat.com

| | | |
|---|---|---|
| روزی میں وسعت کیلئے یا باسط یا منعم | ظاہر و باطن کی صفائی کیلئے یا مہیمن یا حسیب | بلاؤں سے نجات کیلئے یا رحمٰن یا سلام |
| خیر و برکت کیلئے یا معطی یا شکور | جان و مال کی حفاظت کیلئے یا مومن یا نافع | جادو آسیب جنات سے تحفظ کیلئے یا حفیظ یا رقیب |
| محتاجی سے بچنے کیلئے یا عزیز یا مغنی | دشمن کو کچلنے کیلئے یا خافض یا قادر | مکان و دکان و دفتر کی حفاظت کیلئے یا رزاق یا حسیب |
| ہر دلعزیز ہونے کیلئے یا معز یا رافع | لڑکیوں کی شادی کیلئے یا لطیف یا حلیم | علم کی زیادتی کیلئے یا حکیم یا باعث |
| حصول عزت کیلئے یا جلیل یا کریم | حصول اولاد کیلئے یا متکبر یا واحد | دعا کی قبولیت کیلئے یا سمیع یا مجیب |
| مخلوق سے بے نیازی کیلئے یا وہاب یا واسع | اولاد نرینہ کیلئے یا بر یا بدیع | خاتمہ بالخیر کے لئے یا مؤخر یا آخر |
| تندرستی کے لئے یا عظیم یا حی | بانجھ عورت کیلئے یا مصور یا خالق | عذاب قبر سے تحفظ کیلئے یا باری یا وکیل |
| عبادت کے شوق کیلئے یا محصی یا قدوس | حفاظت حمل کیلئے یا مبدی یا سلام | حشر کی گرمی سے بچنے کیلئے یا رحیم یا کریم |
| گناہوں سے چھٹکارے کیلئے یا آخر یا ہادی | میاں بیوی میں محبت کیلئے یا ودود یا کبیر | شفاعت نصیب ہونے کیلئے یا حسیب یا تواب |
| صفائی قلب کیلئے یا باعث یا نور | گمشدہ کے لئے یا جامع یا معید | دخول جنت کیلئے یا عفو یا رافع |

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو نہایت مہربان رحم والا

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ

وہی ہے اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو ہر چھپے ہوئے اور کھلے ہوئے کا جاننے والا ہے۔ وہی بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ جو شخص بلا ناغہ یَا اَللّٰہُ یَا ھُوْ ایک ہزار مرتبہ پڑھے گا۔ وہ صاحب یقین ہوگا اس اسم کی کثرت سے شکوک و شبہات دور ہوں گے۔ اگر لا علاج مریض ہو تو اس وظیفہ کی بدولت انشاء اللہ تعالیٰ مکمل صحت حاصل ہوگی۔ نماز جمعہ سے پہلے ایک سو مرتبہ پڑھنے سے تمام امور آسان ہو جائیں گے

اَلرَّحْمٰنُ (بڑا مہربان) جو شخص روزانہ یَا رَحْمٰنُ کو ایک سو مرتبہ پڑھے گا ہر شخص اس پر مہربان ہوگا دنیا کی بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔ اگر مشک یا زعفران سے لکھ کر کسی دشمن یا بد خلق کے گھر میں دفن کر دیا جائے گا تو اس میں حیا، شرافت اور نرمی پیدا ہوگی۔

اَلرَّحِیْمُ (رحم والا) تسخیر قلوب کے لئے اس کا ورد انتہائی مجرب ہے۔ کسی مصیبت یا دشمن کے خوف سے بچنے کیلئے اس کا وظیفہ کرنا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ دشمن سے پناہ دے گا۔ اگر اَلرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ لکھ کر درخت کی جڑ میں دفن کر دیا جائے تو پھلوں میں برکت ہوگی۔ سچی محبت کے لئے بھی اس کا عمل نہایت

آزمودہ ہے۔

**اَلْمَلِکُ** (بادشاہ) روزانہ ایک سو مرتبہ پڑھنے سے صفائی قلب حاصل ہوگی۔ دل میں نور پیدا ہوگا مال و دولت کے لئے فجر کی نماز کے بعد ایک سو بیس مرتبہ پڑھا جائے۔ مسلسل پڑھا جائے تو عزت و مرتبہ میں اضافہ ہوگا۔

**اَلْقُدُّوْسُ** (نہایت پاک) جو شخص یَا سُبُّوْحُ یَا قُدُّوْسُ روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر کبھی کبھی کھا لیا کرے تو اس کے دل میں عبادت کا ذوق و شوق پیدا ہوگا۔ روحانی امراض سے نجات ملیگی دورانِ سفر پڑھنے سے تھکان اور محتاجی سے محفوظ رہے گا۔ اگر کسی میٹھی چیز پر تین سو انیس بار پڑھکر کسی کو کھلا دے تو وہ دوست ہو جائے گا۔

**اَلسَّلَامُ** (سلامتی دینے والا) مریض کے سر پہ ہاتھ رکھکر ایک سو مرتبہ پڑھکر دم کیا جائے تو بہت جلد شفائے کامل حاصل ہوگی۔

**اَلْمُؤْمِنُ** (امان بخشنے والا) ظاہر و باطن کی دولت حاصل کرنے کے لئے۔ شیطان سے تحفظ کے لئے اللہ تعالیٰ کی امان میں رہنے کے لئے بہترین وظیفہ ہے۔ اس کو لکھکر ٹوپی میں بھی رکھا جا سکتا ہے جس سے بھی ملاقات ہوگی وہ مہربان ہوگا۔

**اَلْمُهَيْمِنُ** (حفاظت فرمانے والا) جو شخص یَا مُهَيْمِنُ کا ورد کرے گا اس کے ظاہر و باطن میں نور پیدا ہوگا۔ دو رکعت نماز نفل پڑھکر اگر ایک سو مرتبہ اس کو پڑھا جائے تو بہت جلد کامیابی ہوگی۔

**اَلْعَزِيْزُ** (عزت والا) یہ اسم چالیس دن تک مسلسل بلاناغہ نماز فجر کے بعد اکتالیس بار پڑھا جائے تو اس کو اللہ تعالیٰ اتنا اعزاز بخشے گا کہ وہ کسی کا محتاج نہ ہوگا۔

**اَلْجَبَّارُ** (عظمت والا) ظالم اور دشمن سے نجات کے لئے مسبعات عشر پڑھنے کے بعد دو سو چھبیس مرتبہ یہ اسم صبح و شام پڑھا جائے اللہ تعالیٰ اس کے عامل کو مال و دولت سے نوازے گا۔ عزت و منصب عطا فرمائے گا۔ دنیا والوں کی نظر میں معزز ہوگا۔ مُسَبِّعاتِ عشر صفحہ [redacted] پر ملاحظہ فرمائیں۔

**اَلْمُتَكَبِّرُ** (کبریٰ والا) لاولد یا بانجھ عورت کے لئے یہ اسم نہایت مجرب ہے۔ بیوی کے پاس جاتے وقت دس مرتبہ یہ اسم پڑھا جائے تو انشاءاللہ تعالیٰ فرزند نیک صالح عطا ہوگا۔

**اَلْخَالِقُ** (بنانے والا) صفائی قلب کے لئے جو شخص آدھی رات کے وقت میں سو تیس مرتبہ پڑھ لیا کرے

Marfat.com

اللہ تعالیٰ اس کے دل کو نورانی بنا دے گا۔ اس کے چہرہ پر ایک ایسی چمک پیدا ہوگی کہ دیکھنے والا اسکا گرویدہ ہوگا۔
**اَلْبَارِیُٔ** (پیدا کرنے والا) جو شخص یہ اسم روزانہ سات مرتبہ نماز پنجگانہ کے بعد پڑھتا رہے انشاءاللہ عذاب قبر سے محفوظ رہے گا۔ امید ہے کہ اس کی لاش بھی محفوظ رہے گی۔
**اَلْمُصَوِّرُ** (ہر ایک کو صورت دینے والا) بانجھ عورت کو چاہیئے کہ سات دن روزہ رکھے افطار کے وقت اکیس بار یا مُصَوِّرُ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور اسی پانی سے افطار کرے انشاءاللہ تعالیٰ حمل قرار پائے گا اور فرزند صالح پیدا ہوگا۔
**اَلْغَفَّارُ** (بڑا بخشنے والا) نماز جمعہ کے بعد جو شخص یہ اسم ایک سو مرتبہ پڑھے تو مقبولوں میں شامل ہوگا تنگی ختم ہوگی بے حساب رزق ملے گا۔ اگر یہ اسم یَاغَفَّارُ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ کے ساتھ پڑھا جائے تو مزید فوائد حاصل ہوں گے۔
**اَلْقَهَّارُ** (غلبے والا) اگر کوئی شخص دنیا کی محبت میں گرفتار ہے تو یہ اسم پڑھتا رہے اللہ و رسول کی محبت سے اس کا دل معمور رہوگا۔ دشمنوں پر فتح ہوگی۔ جادو۔ ٹونہ۔ آسیب کو ختم کرنے کے لئے یہ اسم چینی کے برتن پر لکھکر اس کو پلایا جائے انشاءاللہ تعالیٰ فوراً شفا ہوگی۔
**اَلْوَهَّابُ** (بہت دینے والا) اگر کوئی شخص تنگ دست ہو تو نماز چاشت کے آخری سجدے میں یہ اسم چالیس مرتبہ اکیس دن تک پڑھے۔ فقر و فاقہ دور رہوگا۔ رزق کے دروازے کھل جائیں گے۔ اگر کوئی اور مقصد ہو تو آدھی رات میں ننگے سر کھلی جگہ میں پڑھیں انشاءاللہ تعالیٰ مدعا حاصل ہوگا۔
**اَلرَّزَّاقُ** (روزی پہنچانے والا) نماز فجر سے پہلے اگر کوئی شخص مکان کے چاروں کونوں میں دس دس مرتبہ یہ اسم پڑھے تو انشاءاللہ تعالیٰ وہ مکان ہر بلا سے محفوظ رہے گا۔ اور غیب سے روزی آئے گی۔ دکان۔ دفتر۔ کان باغات وغیرہ کی حفاظت و برکت کے لئے بھی یہ اسم مجرب ہے۔
**اَلْفَتَّاحُ** (فیصلہ کرنے والا) جو شخص یہ اسم بعد نماز فجر سینے پر دونوں ہاتھ رکھکر ستر مرتبہ پڑھے تو اس کا دل نور ایمان سے منور ہوگا۔ اور اس کی قسمت کھل جائے گی۔
**اَلْعَلِيْمُ** (جاننے والا) اگر اس کا ورد زیادہ کیا جائے تو معرفت الٰہی نصیب ہوگی۔ صاحب کشف ہونے کے لئے ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھا جائے۔ قوت حافظہ کے لئے رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا کا ورد بعد نماز حسب طاقت کرنا چاہیئے۔

Marfat.com

**اَلْقَابِضُ** (تنگی کرنیوالا) یہ اسم اگر چالیس دن تک روزانہ ایک ٹکڑے پر لکھکر کھلایا جائے تو رزق میں کشادگی ہوگی۔ اور درد چوٹ زخم کی تکلیف محسوس نہ ہوگی۔

**اَلْبَاسِطُ** (کھولنے والا) صبح کی نماز کی دعا کے بعد یا باسط دس مرتبہ پڑھکر دونوں ہاتھ منہ پر پھیر لیا کریں۔ محتاجی دور ہوگی۔ رزق میں وسعت ہوگی۔

**اَلْخَافِضُ** (نیچا کرنے والا) اگر سخت دشمن سے سابقہ پڑجائے تو اس کو کچلنے کے لئے سات ہزار مرتبہ یہ اسم تھوڑی سی مٹی پر پڑھکر دم کریں اور دشمن کے دروازے پر پھینک دیں دشمن مغلوب ہوگا یا تین روزے رکھکر چوتھے دن ایک ہی مجلس میں پانچ سو مرتبہ یا خافض کا ورد کریں دشمن برف کی طرح پگھل جائیگا۔

**اَلرَّافِعُ** (بلند کرنے والا) جو شخص رات میں سوتے وقت سو مرتبہ یہ اسم پڑھے گا وہ ہر دلعزیز ہوگا اور روز بروز مخلوق میں اس کی عزت بڑھتی جائے گی۔ آفت و بلا سے بھی محفوظ رہے گا۔

**اَلْمُعِزُّ** (عزت دینے والا) جو شخص جمعہ یا ہفتے کی رات نماز مغرب کے بعد اکتالیس مرتبہ پڑھے تو مخلوق میں صاحب توقیر ہوگا۔ لوگوں کے دلوں میں اس کی ہیبت پیدا ہوگی۔

**اَلْمُذِلُّ** (ذلت دینے والا) اگر کسی ظالم کا خوف ہو تو پچھتر مرتبہ یہ اسم نماز نفل میں سجدے میں پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ ظالم ظلم چھوڑ دے گا یا تباہ ہو جائیگا۔ حاسد کے حسد سے بھی حفاظت ہوگی۔ اگر کسی نے حق روک لیا ہے تو ادا کردے گا۔

**اَلسَّمِیْعُ** (سُننے والا) دعاؤں کی قبولیت کے لئے جمعرات کے دن نماز چاشت کے بعد پانچ سو مرتبہ پڑھا جائے۔ اگر ہمیشہ اس کا ورد رکھے تو مستجاب الدعوات ہوگا یعنی اس کی دعائیں قبول ہوں گی۔

**اَلْبَصِیْرُ** (دیکھنے والا) جو شخص جمعہ کی سنت اور فرضوں سے پہلے یہ اسم سو مرتبہ پڑھے وہ عارف باللہ ہوگا۔ اور اس کا دل نور ہدایت سے منور ہوگا۔

**اَلْحَکَمُ** (فیصلہ کرنے والا) اگر سخت مہم درپیش ہو تو چلتے پھرتے اس اسم کا ورد کرے انشاء اللہ تعالیٰ ہر مشکل آسان ہوگی۔ اور ہر نیک کام میں کامیابی ہوگی۔ کشف والہام کی بھی قدرت پیدا ہوگی۔

**اَلْعَدْلُ** (انصاف کرنے والا) اگر کوئی چاہے کہ لوگ اس کے تابعدار ہو جائیں تو جمعہ کی رات کو روٹی کے بیس ٹکڑوں پر لکھکر کھلائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ تمام مخلوق مسخر ہوگی۔

**اَللَّطِیْفُ** (بڑا باریک بین) اگر یہ اسم باوضو ایک سو مرتبہ پڑھا جائے تو دلی مراد پوری ہوگی خاصکر کنواری

Marfat.com

لڑکی کی شادی کے لئے اس کا وظیفہ بے حد مجرب ہے مسلسل ۲۱ روز تک بعد نماز عشاء با وضو پڑھا جائے اوّل آخر تین مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

**اَلْخَبِيْرُ** (خبر رکھنے والا) جو شخص اس کو سات روز تک پڑھے گا اس پر اسرار پوشیدہ ظاہر ہوں گے مؤمن کی فراست سے نوازا جائے گا نفس کے شر سے رہائی پائے گا۔ اگر کسی مشکل میں ہوگا تو اس سے نجات پائیگا۔

**اَلْحَلِيْمُ** (بُردبار) جو شخص صنعت وحرفت کھیتی باڑی میں ترقی چاہتا ہو تو یا حلیم کاغذ پر لکھکر پانی میں گھول دے۔ اور وہ پانی کھیت، باغات، اوزار وغیرہ پر چھڑک دے۔

**اَلْعَظِيْمُ** (بزرگ) عزت، دولت صحت کے لئے اور آفتوں سے نجات اور بیماری سے شفا کے لئے یہ اسم بارہ مرتبہ کسی بھی نماز کے بعد پڑھیں اور ایک ہفتہ تک وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمُ کا ورد بھی رکھیں۔

**اَلْغَفُوْرُ** (گناہ مٹانے والا) بیمار کو یہ اسم کاغذ پر زعفران سے لکھکر تین دن تک پلایا جائے۔ اگر بخار ہو تو سات مرتبہ روشنائی سے کاغذ پر لکھکر مریض کے گلے میں ڈال دیں شفا ہوگی۔ اگر زبان بند ہوگئی ہو تو اس اسم کے ساتھ سید الاستغفار لکھکر مریض کو پلائیں۔ سید الاستغفار کا ورد خاتمہ بالخیر کے لئے مال واولاد میں برکت کے لئے تجارت میں ترقی کے لئے بے حد مجرب ہے۔ اگر سات مرتبہ پڑھکر پانی پر دم کرکے باغ کے تمام پودوں میں چھڑک دیا جائے تو درخت پھلوں سے بھر جائیں گے۔

**اَلشَّكُوْرُ** (صلہ دینے والا) اگر آنکھوں میں روشنی کم ہوگئی ہو تو یہ اسم اکتالیس بار پانی پر پڑھکر آنکھوں پر ملا جائے تو نگاہ ٹھیک ہوجائے گی۔ اگر کسی رنج وغم میں مبتلا ہو یا معاش میں تنگی ہو تو روزانہ اکتالیس مرتبہ نماز فجر کے بعد اکیس روز تک پڑھیں، کامیابی ہوگی۔

**اَلْعَلِيُّ** (اونچا) عزت وحرمت کی بلندی کے لئے بچہ کو جلد طاقتور جوان بنانے کے لئے۔ سفر سے بخیر واپسی کے لئے حصول دولت کے لئے اس کے علاوہ دیگر مقاصد کے لئے اس کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈالا جائے اور گیارہ دن تک ہر نماز کے بعد جس قدر ہوسکے اس اسم کا ورد کیا جائے۔

**اَلْكَبِيْرُ** (بڑا) جو شخص اس اسم کو ہمیشہ بعد نماز سات مرتبہ پڑھ لیا کرے وہ ہر دشمن سے محفوظ رہے گا۔ ہر بلا اور آفت اس سے دور ہوگی۔ اگر کوئی زہریلا جانور کاٹ لے تو زہر اثر نہ کرے گا۔

**اَلْحَفِيْظُ** (نگہبان) جو شخص یا حفیظ بکثرت وظیفہ کرے اور اس کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈالے تو پوری زندگی بے خوف رہے گا۔ اگرچہ وہ درندوں کے درمیان ہو یا آگ میں گھر گیا ہو یہاں تک کہ آسیب وجنات

Marfat.com

کا بھی اس پر کوئی اثر نہ ہوگا۔

**اَلْمُقِيْتُ** (روزی دینے والا) اگر روزہ دار پر روزہ ناقابل برداشت ہو تو اس اسم کو مٹی پر لکھکر سونگھا جائے تو قوت و غذائیت حاصل ہوگی۔ دورانِ سفر پانی پر دم کر کے پئیں تو پیاس ختم ہو جائیگی۔

**اَلْحَسِيْبُ** (کفایت کرنے والا) رات میں سوتے وقت روزانہ یَاحَسِیْبُ ستر مرتبہ پڑھا جائے تو دشمنوں کی دشمنی، چوروں کے خوف، ہمسایہ کی بدی یہ تمام مقاصد سات دن کے وظیفہ سے حاصل ہو جائیں گے۔ یہ وظیفہ جمعرات کو شروع کیا جائے اس دوران حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ اٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے پڑھتے رہیں۔ ہر مشکل سے نجات ہوگی۔

**اَلْجَلِيْلُ** (بزرگی والا) جو شخص یَاجَلِیْلُ بکثرت نماز کے بعد پڑھتا رہے تو لوگوں کے دلوں میں اس کی ہیبت پیدا ہوگی۔ اگر اس کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈالے تو لوگوں میں صاحب عزت ہوگا۔

**اَلْكَرِيْمُ** (کرم کرنے والا) عزت و کرامت کے لئے یہ اسم بے حد مجرب ہے۔ سوتے وقت اس کو پڑھتے پڑھتے سو جائیں بہت جلد اثر ہوگا۔ بعض صوفیا نے کہا ہے کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم اس اسم کے عامل تھے اس وجہ سے ان کو کَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهٗ کا خطاب ملا۔

**اَلرَّقِيْبُ** (نگہبان) یَارَقِیْبُ کا وِرد خاص کر حفاظتِ حمل کے لئے ہے۔ مال و اولاد کی حفاظت کے لئے بھی مجرب ہے۔ دشمنوں اور چوروں کے خطرات سے بھی محفوظ رہے گا۔

**اَلْمُجِيْبُ** (قبول کرنے والا) جو شخص اس کو پڑھتا رہے یا اس کا تعویذ گلے میں ڈالے تو گم شدہ چیز واپس مل جائے گی۔ اگر حمل ضائع ہونے کا خطرہ ہو تو عورت سات روز تک اپنے پیٹ پر ہاتھ رکھکر سات مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ بچہ ضائع نہ ہوگا۔ اگر مسافر کی پیٹھ پر ہاتھ رکھکر سات مرتبہ پڑھا جائے تو دورانِ سفر محفوظ رہے گا۔ دعا کی قبولیت کے لئے بھی اس کا وِرد کیا جائے۔

**اَلْوَاسِعُ** (وسعت دینے والا) صبر و قناعت، مال و دولت کے حصول کے لئے یہ اسم بے حد مجرب ہے، نماز عصر کے بعد خاص طور سے ایک سو مرتبہ یَاوَاسِعُ پڑھا جائے

**اَلْحَكِيْمُ** (حکمت والا) علم کی زیادتی اور حکمت کے دروازے کھولنے کے لئے آدھی رات میں یہ اسم ایک سو اکیس مرتبہ اکیس دن تک پڑھا جائے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ کامیابی ہوگی اور ہر مصیبت سے بھی نجات ملے گی۔

**اَلْوَدُوْدُ** (دوستی کرنے والا) یہ اسم اگر ایک ہزار بار کھانے پر پڑھکر بیوی کے ساتھ کھانا کھائے تو میاں بیوی

Marfat.com

میں بے پناہ محبت ہوگی۔ اور ساتھ ہی اللہ ورسول کی محبت سے دل سرشار ہوگا۔ محبت الٰہی کے لئے ضرور اس کا ورد کرنا چاہیئے۔

**اَلْمَجِیْدُ** (عزت والا) اگر کسی شخص کو جذام (کوڑھ) ہو جائے تو وہ ایام بیض یعنی چاند کی ۱۳۔۱۴۔۱۵ کو روزے رکھے اور افطار کے بعد مسلسل یَامَجِیْدُ کو نمازِ عشاء تک پڑھتا رہے انشاء اللہ تعالےٰ تین دن میں اس کا اثر دیکھ لے گا۔

**اَلْبَاعِثُ** (قبر سے اٹھانے والا) جو شخص سوتے وقت اپنا ہاتھ سینے پر رکھکر سو مرتبہ پڑھے اس کا دل علم و حکمت سے منوّر ہوگا۔ گناہ سے نفرت ہوگی۔ نیکی سے رغبت اور دل صاف ہوگا۔

**اَلشَّهِیْدُ** (موجود) یہ اسم صبح کے وقت آسمان کی طرف منہ کر کے اکیس مرتبہ پڑھا جائے تو اولاد نیک کردار اور پرہیزگار ہو جائے۔ اگر بیوی کے سر پر ہاتھ رکھکر پڑھے تو اس کے دل میں بے حد محبت پیدا ہوگی۔

**اَلْحَقُّ** (ثابت کرنیوالا) اگر کوئی چیز گم ہوگئی ہو تو کاغذ کے چاروں کونوں پر اس کو لکھکر آدھی رات کے وقت ہتھیلی پر رکھکر آسمان کی طرف دیکھتا رہے اور پانچ سو مرتبہ یَاحَقُّ پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ وہ چیز مل جائے گی یا پتہ چل جائے گا۔

**اَلْوَكِیْلُ** (کارساز) رزق کی کشادگی کے لئے ہے۔ اور اگر آندھی طوفان میں کوئی پھنس جائے تو بکثرت اس کا ورد کرے ساتھ ہی حَسْبِیَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ بھی پڑھے۔

**اَلْقَوِیُّ** (طاقتور) اگر دشمن کا خوف ہو تو اس کی ہلاکت کے لئے بعد نماز عشاء ایک ہزار بار اس کا ورد کرے دشمن ہلاک ہوگا یا اس کے شر سے محفوظ ہوگا۔ مگر یہ یقین کرنا ضروری ہے کہ دشمن ظالم ہے اور یہ مظلوم ہے۔ اگر ناحق دشمن پر اس کے خلاف یہ عمل کیا تو پڑھنے والا گنہگار ہوگا۔

**اَلْمَتِیْنُ** (بہت مضبوط) اگر ماں کا دودھ کم ہوگیا ہو تو یہ اسم کاغذ پر لکھکر پانی میں گھول کر خود پیئے اور کچھ چھاتیوں پر لگایا جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ دودھ میں زیادتی ہوگی۔ اگر اولاد فسق و فجور میں مبتلا ہو جائے تو دس مرتبہ پڑھکر اس پر دم کریں۔ اور بچوں سے بھی اس کا ورد کرائیں

**اَلْوَلِیُّ** (دوست) حسن عمل کی توفیق کے لئے جمعہ کی شب میں ایک ہزار مرتبہ پڑھا جائے۔ دشمن کی بدنیتی بھانپنے کے لئے بھی اس کا ورد مجرب ہے۔ اگر بیوی یا اولاد بدکاری کی طرف مائل ہو تو ان کے سامنے چالیس روز تک اس اسم کو پڑھتے رہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ پارسائی اور پرہیزگاری پیدا ہوگی۔

Marfat.com

**اَلْحَمِيْدُ** (تعریف کیا ہوا) اگر طبیعت نیکی پر مائل نہ ہو اور برائی کی عادت نہ چھوٹتی ہو تو چالیس دن تک تنہائی میں یہ اسم پڑھا جائے جلد ہی اخلاق اچھے ہو جائیں گے۔

**اَلْمُحْصِيْ** (گھیرنے والا) مخلوق کی تسخیر کے لئے ہے۔ اگر طبیعت عبادت کی طرف مائل نہ ہوتی ہو تو سوتے وقت اپنا ہاتھ سینے پر رکھ کر سات مرتبہ یہ اسم پڑھے بہت جلد عبادت و ریاضت کا شوق پیدا ہوگا۔ عذاب قبر کا خطرہ ہو تو اس سے بھی محفوظ رہے گا جمعہ کی رات کو ایک ہزار مرتبہ پڑھ لیا کرے تو بے حساب جنت میں داخل ہوگا۔

**اَلْمُبْدِئُ** (پیدائش کی ابتدا کرنے والا) حمل ظاہر ہونے کے بعد جو شخص اپنی بیوی یا محرم کے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر ایک ہفتہ تک ننانوے مرتبہ یہ اسم پڑھ کر دم کرے تو حمل محفوظ ہوگا۔ اور اگر حمل نو ماہ سے زیادہ ہو جائے تو بھی اس کے ورد سے جلد لڑکا پیدا ہوگا۔

**اَلْمُعِيْدُ** (دوبارہ پیدا کرنے والا) نسیان یعنی بھول چوک و بیماری سے شفا کے لئے اس کا ورد بے حد مجرب ہے اگر کوئی شخص غائب ہو جائے یا کوئی چیز گم ہو جائے تو گھر کے صحن میں یہ اسم ایک ہزار مرتبہ سوتے وقت پڑھا جائے اور گم شدہ کا تصور کیا جائے جلد واپس آئے گا یا خبر مل جائے گی۔

**اَلْمُحْيِيْ** (زندہ کرنے والا) عذاب قبر سے تحفظ کے لئے اس کا ورد ہر جمعہ کو نماز کے بعد سو مرتبہ کر لیا کریں اگر گرفتاری یا جیل کا ڈر ہو تو سات روز تک ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھیں

**اَلْمُمِيْتُ** (مارنے والا) بغیر حساب جنت میں داخلے کے لئے ہر نماز کے بعد سینے پر ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ پڑھ کر اپنے گریبان میں دم کرے بری عادت چھوٹ جائے گی۔ عبادت کا ذوق پیدا ہوگا۔

**اَلْحَيُّ** (زندہ) لاعلاج مریض کے لئے روزانہ تین ہزار مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور وہی پانی مریض کو پلایا جائے عام بیماری میں چینی کے برتن میں گلاب و مشک سے گیارہ مرتبہ لکھ کر پانی سے دھو کر بیمار کو پلایا جائے۔ یا اکیس مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کریں۔

**اَلْقَيُّوْمُ** (خود زندہ دوسروں کو زندہ رکھنے والا) تسخیر قلوب کے لئے بعد نماز فجر پانچ سو مرتبہ اونچی آواز سے یاحی یاقیوم کا ورد کریں۔ ہر مصیبت میں یہ وظیفہ کارساز ہے۔

**اَلْوَاجِدُ** (پانے والا) صفائی قلب اور نور ایمان کے لئے کھانے کے دوران ہر ایک دو لقمہ کے بعد اس کو پڑھ لیا جائے دل میں وجد پیدا ہوگا معرفت کا مقام حاصل ہوگا

**اَلْمَاجِدُ** (بزرگی والا) کفار و مشرکین پر دھاک بٹھانے کے لئے یا ظالم کو مرعوب کرنے کے لئے بے حد مجرب ہے

Marfat.com

یَامَاجِدُ کی کثرت سے حال طاری ہوگا نور عرفان بھی حاصل ہوگا۔

**اَلْوَاحِدُ** (یکتا) اولاد صالح کے لئے ہے۔ اس کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈالے۔ اگر تنہائی میں ڈر لگتا ہو تو اس کو پڑھتا رہے دل سے خوف جاتا رہے گا۔ دل میں قوت وہمت حاصل ہوگی۔

**اَلْاَحَدُ** (اکیلا) اس کی تلاوت سے بھی وحشت دور ہوگی۔ اللہ تعالیٰ کی مدد حاصل ہوگی۔ بعض علماء نے اس کو بھی اسم اعظم بتایا ہے۔ بوقت ضرورت کثرت سے اس کا وظیفہ کریں۔

**اَلصَّمَدُ** (بے نیاز) ظالم سے نجات، بھوک سے حفاظت، مخلوق سے بے پرواہ ہونے کے لئے۔ صدیقوں میں شمولیت کے لئے نماز فجر کے بعد ایک سو گیارہ مرتبہ یَاصَمَدُ پڑھا جائے۔

**اَلْقَادِرُ** (طاقت والا) دشمن کو ذلیل و رسوا کرنا مقصود ہو تو وضو کے دوران یَاقَادِرُ پڑھتا رہے پھر دو رکعت تحیۃ الوضو کے بعد ایک سو ایک مرتبہ پڑھکر دشمن کا تصوّر کر کے اس کی طرف دم کرے فوراً اثر ہوگا۔

**اَلْمُقْتَدِرُ** (قدرت والا) صبح بیدار ہوتے ہی یَامُقْتَدِرُ پڑھ لیا کرے تو دن بھر کے تمام اچھے کام آسان ہو جائیں گے۔ عبادت کا شوق پیدا ہوگا۔ غفلت دور ہوگی۔

**اَلْمُقَدِّمُ** (بڑھانے والا) تنہائی میں ڈر لگتا ہو تو یَامُقَدِّمُ پڑھتا رہے بے خوف ہوگا۔ اور ہر اذیت و بلا سے محفوظ رہے گا۔ اگر میدان جنگ ہو تو زخمی نہ ہوگا دشمن پر فتح حاصل ہوگی۔

**اَلْمُؤَخِّرُ** (پیچھے کرنے والا) جو شخص یَامُؤَخِّرُ کا ورد کرے گا اس کا خاتمہ بالخیر ہوگا۔ توبہ نصیب ہوگی خدا و رسول کا مطیع و فرمانبردار رہوگا۔

**اَلْاَوَّلُ** (سب سے پہلا) دوران سفر یَااَوَّلُ کا وظیفہ بے حد مفید ہے۔ پوری کامیابی کے ساتھ اپنے اہل و عیال میں واپس ہوگا۔ بھاگے ہوئے کو واپس لانے کے لئے بعد نماز عشاء ایک ہزار مرتبہ پڑھیں۔

**اَلْاٰخِرُ** (سب سے آخر میں رہنے والا) اگر کسی شخص نے زندگی بھر نیک عمل نہ کیا ہو تو یَااٰخِرُ ہر نماز کے بعد ایک سو مرتبہ پڑھا کرے۔ توبہ قبول ہوگی۔ خاتمہ بالخیر ہوگا۔

**اَلظَّاهِرُ** (سب سے ظاہر) جو شخص نماز اشراق کے بعد یَاظَاهِرُ پانچ سو مرتبہ پڑھے اس کی آنکھوں میں چمک پیدا ہوگی۔ دل میں روشنی ہوگی۔

**اَلْبَاطِنُ** (سب سے پوشیدہ) اگر کسی شخص کے دل میں برے وسوسے پیدا ہوں تو یَابَاطِنُ ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھ لیا کرے گندے خیالات دل سے نکل جائیں گے۔ یہ چاروں اسماء ایک آیت میں موجود ہیں هُوَ الْاَوَّلُ

وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ؕ اگر یہ آیت تلاوت کی جائے تو بیک وقت چاروں اسماء کے فوائد حاصل ہوں گے۔

**اَلْوَالِیُ** (کام بنانے والا) اگر کوئی شخص بارش یا سیلاب میں پھنس گیا ہو تو یَا وَالِیُ کا ورد کرے ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔ اگر سیلاب کا خطرہ ہو تو ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پورے گھر میں چھڑکے سیلاب سے محفوظ رہے گا۔

**اَلْمُتَعَالِیُ** (سب سے اونچا) اگر حیض تکلیف سے آتا ہو تو حیض والی یَا مُتَعَالِیُ کا وظیفہ پڑھتی رہے تکلیف سے نجات ہوگی۔ اور شوہر کے دل میں بے پناہ محبت پیدا ہوگی۔

**اَلْبَرُّ** (نیکوکار) جس شخص کا بچہ زندہ نہ رہتا ہو وہ یَا بَرُّ سات مرتبہ پڑھکر بچہ پر دم کرے اور اللہ کے سپرد کر دے بچہ تمام بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔ شرابی زانی یہ اسم پڑھنا شروع کر دے تو اس کے دل سے گناہوں کی رغبت دور ہوگی نیکی کا جذبہ پیدا رہوگا۔

**اَلتَّوَّابُ** (توبہ قبول کرنے والا) نماز چاشت کے بعد جو شخص یَا تَوَّابُ تین سو ساٹھ مرتبہ پڑھے گا اس کو سچی توبہ نصیب ہوگی۔ خاتمہ بالخیر ہوگا۔ ظالم پر پڑھیں تو ہلاک ہو جائے گا۔

**اَلْمُنْتَقِمُ** (بدلہ لینے والا) اگر دشمنوں کو راضی کرنا مقصود ہو تو یَا مُنْتَقِمُ تین جمعہ کی راتوں کو نماز عشاء کے بعد سو مرتبہ پڑھے دشمن راضی یا ہلاک ہو جائے گا۔

**اَلْعَفُوُّ** (معاف کرنے والا) جو شخص مغفرت سے مایوس ہو وہ یَا عَفُوُّ ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھے انشاءاللہ تعالیٰ خاتمہ بالخیر ہوگا۔ بغیر حساب جنت میں داخل ہوگا۔

**اَلرَّءُوْفُ** (مہربان) اگر کسی حاکم، افسر کے پاس جانا ہو یا ظالم سے حق لینا ہو تو یَا رَءُوْفُ پڑھتا ہوا اس کے سامنے جائے کامیابی ہوگی۔

**مَالِكُ الْمُلْكِ** (ملک کا مالک) نماز فجر کے بعد جو شخص ایک سو مرتبہ یَا مَالِكَ الْمُلْكِ پڑھے تو نحوست دور ہوگی۔ تونگری بے حساب آئے گی۔ کسی کا محتاج نہ ہوگا۔

**ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ** (عظمت اور بزرگی والا) اگر کوئی مہم درپیش ہو تو بعد نماز عشاء سو مرتبہ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ پڑھ لیں ہر مشکل آسان ہوگی۔

**اَلْمُقْسِطُ** (انصاف کرنے والا) دل میں شیطانی وسوسے پیدا ہوتے ہوں تو یَا مُقْسِطُ بعد نماز عصر روزانہ سو مرتبہ پڑھ لیں دل روشن ہوگا اور ہر مقصد حاصل ہوگا۔

Marfat.com

**اَلْجَامِعُ** (جمع کرنیوالا) جو شخص یَا جَامِعُ کا وظیفہ ہمیشہ پڑھتا رہے اللہ تعالیٰ اس کو اچھے دوست احباب عطا فرمائے گا۔ اگر کسی کے اہل وعیال جدا ہو گئے ہوں تو اتوار کے دن صبح غسل کرے اور یَا جَامِعُ پڑھکر ایک ایک انگلی بند کرتا جائے اور آسمان کی طرف دیکھتا رہے۔ جب دسوں انگلیاں بند ہو جائیں تو ہاتھ منہ پر پھیرے۔

**اَلْغَنِیُّ** (بے پرواہ) اگر کوئی شخص کسی مصیبت یا بلا میں گرفتار ہو جائے یا مرض میں مبتلا ہو تو یَا غَنِیُّ ستر مرتبہ پڑھکر ہاتھوں پر دم کرے اور تمام بدن کا مسح کرے۔

**اَلْمُغْنِیُّ** (بے پرواہ کرنیوالا) یَا مُغْنِیُّ مسلسل پڑھا جائے تو مخلوق سے بے نیازی حاصل ہوگی۔ اگر صبح وشام سو سو مرتبہ پڑھیں تو ظاہر وباطن کی دولت حاصل ہوگی۔

**اَلْمُعْطِیُّ** (دینے والا) دعا کے وقت یَا مُعْطِیَ السَّائِلِیْنَ کے ورد سے دعا قبول ہوگی۔ غنا حاصل ہوگا مخلوق سے بے نیازی ہوگی۔ طبیعت میں سخاوت پیدا ہوگی۔

**اَلْمَانِعُ** (روکنے والا) جس شخص کی بیوی نافرمان ہو تو سوتے وقت یَا مَانِعُ سو مرتبہ پڑھیں۔ بیوی کے دل میں محبت پیدا ہوگی۔ جائز محبت کے لئے بھی اس کا عمل کیا جا سکتا ہے۔

**اَلضَّارُّ** (نقصان پہنچانیوالا) اگر کوئی شخص کہیں ٹھہرنا چاہتا ہو۔ اور یہ معلوم کرنا چاہتا ہو کہ اس کا ٹھہرنا مفید ہے یا مضر تو ایام بیض کے روزے رکھے۔ اور افطار کے وقت یَا ضَارُّ سو مرتبہ پڑھے تو اس کو معلوم ہو جائیگا کہ وہ جگہ اس کے حق میں اچھی ہے یا بُری۔ چاند کی ۱۳، ۱۴، ۱۵ تاریخ کو ایام بیض کہتے ہیں۔

**اَلنَّافِعُ** (نفع پہنچانیوالا) بیوی سے محبت اور اولاد صالح کیلئے سوتے وقت یَا نَافِعُ سو مرتبہ پڑھا جائے دوران سفر یَا نَافِعُ کا ورد بے حد نفع بخش ہے۔

**اَلنُّوْرُ** (روشنی کرنیوالا) جو شخص جمعہ کی رات میں بعد نماز عشا گیارہ مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھکر یَا نُوْرُ ہزار مرتبہ پڑھے تو اسرار الٰہی ظاہر ہوں گے۔ اور تمام جسم نور سے منور ہو جائے گا۔

**اَلْهَادِیُ** (راہ دکھانیوالا) جو شخص رات میں کسی وقت اٹھکر دعا کیلئے آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کر پانچ سو مرتبہ یَا هَادِیُ پڑھے تو دل ہدایت پر مضبوط ہوگا۔ اور جلد معرفت حاصل ہوگی۔

**اَلْبَدِیْعُ** (بغیر ذریعہ کے پیدا کرنیوالا) کوئی غم یا مصیبت یا کوئی مہم درپیش ہو تو بارہ روز تک بعد نماز عشاء بارہ سو مرتبہ یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ پڑھے تو بارہ دن کے اندر تمام مقاصد میں کامیابی ہوگی۔ استخارہ کرنا ہو تو سوتے وقت پڑھکر بغیر کسی سے بات کئے سو جائے خواب میں صحیح بات معلوم ہو جائے گی۔

Marfat.com

**اَلْبَاقِیُ** (ہمیشہ رہنے والا) بعد نماز فجر جو شخص یَا بَاقِیُ ایک ہزار مرتبہ پڑھے ہر قسم کے نقصان سے محفوظ رہے گا۔ صدقہ جاریہ کرنے کی توفیق ہوگی۔ دولت کبھی ختم نہ ہوگی۔

**اَلْوَارِثُ** (مالک) طلوع آفتاب سے پہلے جو شخص یَا وَارِثُ سو مرتبہ پڑھتا رہے عذاب قبر سے محفوظ رہے گا شک و شبہ دل سے نکل جائے گا۔

**اَلرَّشِیْدُ** (سیدھی تدبیر والا) اگر کوئی چیز گم ہو گئی ہو یا کسی معاملہ میں فیصلہ نہ کر سکتا ہو تو یَا رَشِیْدُ نماز مغرب و عشاء کے درمیان ہزار مرتبہ پڑھے تو گم شدہ چیز مل جائے گی اور قوت فیصلہ پیدا ہوگی۔

**اَلصَّبُوْرُ** (بڑا تحمل کرنیوالا) دن نکلنے سے پہلے اگر کوئی شخص یَا صَبُوْرُ سو مرتبہ پڑھے تو دن بھر اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہے گا۔ اگر بیماری یا درد ہو تو تیس ہزار مرتبہ اس کو پڑھے۔

**وضاحت**:۔ اسمائے حسنیٰ کا عمل کرتے وقت اس اسم کے لفظ اور ترجمہ پر پوری توجہ رکھیں تاکہ عمل میں جلد سے جلد کامیابی ہو جس نام کا عمل شروع کریں اس کو یا کے ساتھ پڑھیں جیسے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا رَشِیْدُ یَا صَبُوْرُ وغیرہ۔ اللہ تعالےٰ کے ننانوے ناموں کے علاوہ بھی سینکڑوں نام ہیں۔ مگر یہ مشہور نام لکھے گئے ہیں جن کو امام ترمذی نے روایت کیا ہے۔ ان کے علاوہ بہت سے مشہور اسمائے حسنیٰ ہیں جن کو کسی محدث نے مجموعی طور پر روایت نہیں کیا۔ مثلاً اَلسَّتَّارُ، اَلرَّبُّ، اَلْغَافِرُ۔ اَلْمُقِیْتُ

مُرتبہ

رضاء المصطفیٰ اعظمی خطیب نیو میمن مسجد کراچی

# فائدہ جلیلة

درود اکبر میں یا کسی اور کتاب میں جہاں کہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وصف میں لفظ قُرَیْشِی یا لفظ قُرَشِی لکھا ہے اس کو دونوں طرح پڑھنا درست ہے (صراح۔ المنجد)

بعض کتب میں قُرَیْشِی اور قُرَشِی کے درمیان معنوی فرق لکھا گیا ہے وہ غلط ہے۔

Marfat.com

# علاج برائے دفع چشم یعنی نظرِ بد مع آیاتِ شفا

نظرِ بد ایک زہر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے بعض آدمیوں کی آنکھوں میں اس کو رکھا ہے جیسے کہ بچھّو کے ڈنک اور سانپ کے منہ میں زہر ہے اسی طرح آدمی کی آنکھ میں بھی زہر کا اثر ہے اسی وجہ سے نظرِ بد کا لگنا برحق ہے۔ یہ ضروری نہیں کہ غیر کی نظر لگے بلکہ بعض اوقات اپنی ہی نظر لگ جاتی ہے۔ نظرِ بد کا لگنا صرف آدمی تک محدود نہیں ہے بلکہ بچے، جانور، کھیتی، باغ، مکان، دولت اور مال اسباب ہر چیز پر نظر لگ سکتی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآنی آیات اور دعائیں بتائی ہیں: اُن کا ذکر آگے ہوگا۔ نظرِ بد سے بچنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ جب بھی آپ کو کوئی چیز پسند آئے مثلاً مال، اولاد، زوجہ، مکان یا کوئی بھی چیز اچھی معلوم ہو اور آپ اس کی برجستہ تعریف کریں تو ساتھ ہی فوراً "ماشاء اللہ" بھی کہہ دیں۔ نظر کا اثر اس چیز سے زائل ہو جائے گا۔ اگر کسی کو معلوم ہو کہ میری نظر لگ جاتی ہے تو کسی اچھی چیز کو دیکھتے ہی اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلَیْہِ کہدے اس کلمہ کی برکت سے نظر اثر نہیں کرے گی۔ صراط المستقیم میں امام ابو قاسم قشیری سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ ایک لڑکا بیمار ہوا اور کسی علاج و دوا سے افاقہ نہیں ہوا یہاں تک کہ مرنے کے قریب حالت ہو گئی۔ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت ہوئی۔ میں نے حضور سے اُس بچے کی بیماری کے متعلق عرض

Marfat.com

کیا تو حضور نے فرمایا، آیات شفا لکھکر پانی میں گھول کر پلادو۔ میں نے اس پر عمل کیا تو وہ شفایاب ہوگیا۔

امام عبداللہ کہتے ہیں کہ میں سفر میں تھا اور میرا اُونٹ بہت تیز اور چالاک تھا۔ میں ایک منزل پر اُترا تو ایک شخص نے مجھ سے کہا کہ تمہارا اُونٹ بہت خوبصورت ہے۔ یہاں ایک شخص ہے اس کی نظر سے اس کو بچانا اگر اس کی نظر لگ گئی تو تمہارا اُونٹ ختم ہوجائے گا۔ میں نے کہا۔ میرے اُونٹ پر اس کی نظر نہیں لگ سکتی۔ اس شخص کو جب یہ اطلاع ملی تو اس نے آکر میرے اُونٹ کو نگاہ بھر کر دیکھا، اس کے دیکھتے ہی اُونٹ گر پڑا اور تڑپنے لگا۔ لوگوں نے مجھ سے کہا کہ فلاں شخص نے تمہارے اُونٹ کو نظر لگادی ہے میں نے اس شخص کو اپنے سامنے بٹھاکر بِسۡمِ اللّٰہِ حَبۡسٌ حَابِسٌ کا عمل پڑھا اُسی وقت اس شخص کی آنکھ باہر نکل پڑی اور میرا اونٹ اچھا ہوگیا۔

خلاصہ یہ کہ کلام الٰہی میں بے پناہ اثر ہے۔ جب جادو وغیرہ کا اثر ختم ہوسکتا ہے تو نظرِ بد کا اثر کلامِ الٰہی سے کیوں نہ ختم ہوگا۔

## آیاتِ شفاء

الحمد شریف تین بار پڑھ کر یہ آیات پڑھ کر بیمار پر دم کیا جائے۔ پانی پر دم کر کے پلانا بھی بہت مفید ہے۔ خدا کے فضل و کرم سے بیمار تندرست ہوگا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۱۔ وَیَشۡفِ صُدُوۡرَ قَوۡمٍ مُّؤۡمِنِیۡنَ وَیُذۡهِبۡ غَیۡظَ قُلُوۡبِهِمۡ ۲۔ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ قَدۡ جَآءَتۡكُمۡ مَّوۡعِظَةٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوۡرِ وَهُدًی وَّرَحۡمَةٌ لِّلۡمُؤۡمِنِیۡنَ ○ ۳۔ یَخۡرُجُ مِنۡۢ بُطُوۡنِهَا شَرَابٌ مُّخۡتَلِفٌ اَلۡوَانُهٗ فِیۡهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ○ ۴۔ وَ

تُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ○ ۵۔ اَلَّذِىْ خَلَقَنِىْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ ○ وَالَّذِىْ هُوَ يُطْعِمُنِىْ وَ يَسْقِيْنِ ○ وَ اِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ○ ۶۔ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ط

## نظرِ بد جھاڑنے کا نہایت مجرّب عمل

نظر لگ جانا برحق ہے۔ اگر خود اپنی نظر لگ جانے کا وہم ہو تو اس آیت کو تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ وَ اِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ○ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ○ اور اگر کسی دوسرے کی نظر لگ جائے تو اُس شخص کو، جس کی نظر لگی ہے، بُلا کر اپنے سامنے بٹھالیا جائے اور یہ ورد پڑھا جائے۔ بِسْمِ اللّٰهِ حَبْسٌ حَابِسٌ يَا شَجَرٌ يَابِسٌ وَ شِهَابٌ قَابِسٌ رَدَدْتُ عَيْنَ الْعَائِنِ وَعَلٰى اَحَبِّ النَّاسِ اِلَيْهِ فَارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ۔ اگر وہ نظر لگانے والا سامنے نہ ہو تب بھی یہ ورد مفید ہے۔ جس شخص کو نظر لگ جائے وہ یہ دعا پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ حَرَّهَا وَبَرْدَهَا وَ وَصَبَهَا۔ اور اگر کسی کے جانوروں کو نظر لگ جائے تو اس دعا کو پڑھ کر چار بار اس کے داہنے نتھنے میں اور تین بار بائیں نتھنے میں پھونک دے اور اسکے بعد اس دعا کو پڑھے۔ لَا بَاْسَ اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ لَنَا اَنْتَ الشَّافِىْ لَا يَكْشِفُ الضُّرَّ اِلَّا اَنْتَ۔

---

# دُعائے امن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ فَرِّجْنَا بِدُخُوْلِ الْقَبْرِ وَاخْتِمْ لَنَا بِالْخَيْرِ وَالظَّفْرِ وَاغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدَيْنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

Marfat.com

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○

## سَیِّدُ الْاِسْتِغْفَار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِىْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَىَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِىْ فَاغْفِرْلِىْ ذُنُوْبِىْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ۔

## شبِ قدر

**طریقۂ نوافل شبِ قدر**

① دو رکعت - ہر رکعت میں اَلْحَمْدُ شریف۔ اِنَّآ اَنْزَلْنَا ایک بار، سورۂ اخلاص تین بار پڑھے تو اس کو شبِ قدر کا ثواب حاصل ہوگا اور ثواب حضرت ادریس حضرت شعیب حضرت

ایوب، حضرت داؤد، حضرت نوح علیہم الصلوٰۃ والسلام جیسا عطا ہوگا اور اس کو ایک شہر جنّت میں دیا جائے گا جو مشرق سے مغرب تک لمبا ہوگا ② حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص شب قدر میں دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد اَلْحَمْدُ شریف قُلْ ھُوَاللّٰہُ سات مرتبہ، بعد ختم نماز اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَالْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ ستّر مرتبہ پڑھے تو یہ اپنے مصلّے سے نہ اُٹھے گا کہ اللہ تعالیٰ اس کے اور اس کے والدین کے گناہوں کی مغفرت فرما دیگا اور فرشتوں کو حکم ہوگا کہ اس کے لئے جنّت میں میووں کے درخت لگاتے رہیں، محل تعمیر کرتے رہیں نہریں بناتے رہیں، یہ پڑھنے والا ان کو جب تک اپنی آنکھ سے خواب میں نہ دیکھ لے گا۔ اس وقت تک اس کو موت نہ آئے گی ③ جو شخص چار رکعت پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد اَلْحَمْدُ شریف ایک بار اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ اور قُلْ ھُوَاللّٰہُ تین بار پڑھے اس پر موت کی سختی آسان ہوگی، عذاب قبر اٹھ جائے گا۔ اس کو جنّت میں چار ستون ملیں گے جن کے ہر ستون پر ہزار محل ہوں گے ④ جو شخص ستائیسویں شب رمضان کو چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد اَلْحَمْدُ شریف اِنَّآ اَنْزَلْنَا تین بار اور قُلْ ھُوَاللّٰہُ شریف پچاس۵ مرتبہ بعد ختم نماز سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھے جو دعا مانگے قبول ہوگی ⑤ جو ستائیسویں۲۷ شب رمضان میں چار رکعت پڑھے، ہر رکعت میں بعد اَلْحَمْدُ شریف اِنَّآ اَنْزَلْنَا ایک بار قُلْ ھُوَاللّٰہُ ستائیس بار پڑھے گناہوں سے ایسا پاک ہوجاتا ہے گویا ابھی پیدا ہوا ہے اور اس کو جنّت مین ہزار محل ملیں گے ⑥ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں جو شب قدر میں بعد نماز عشاء سات مرتبہ اِنَّآ اَنْزَلْنَا پڑھے۔ ہر مصیبت سے نجات ملے۔ ہزار فرشتے اس کے لئے جنّت کی دعا کرتے ہیں۔ (غنیۃ الطالبین، نزہۃ المجالس، فضائل الشہور)

**شب قدر کی دُعا** اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ کَرِیْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ یَاغَفُوْرُ یَاغَفُوْرُ یَاغَفُوْرُ۔

Marfat.com

# دعائے عکاشہ

عکاشہ مکڑی کے جال کو کہا جاتا ہے۔ شیطان انسان کو پھانسنے کے لیے جال بچھاتا ہے تاکہ اللہ کا بندہ اس میں پھنس جائے اور پھر اپنی مرضی کے مطابق اس سے غلط کام کرائے۔ شیطانی جال سے محفوظ رہنے کے لئے صوفیائے کرام نے دعائے عکاشہ کا وظیفہ بتایا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ يَا كَثِيْرَ النَّوَالِ وَيَا دَائِمَ الْوِصَالِ وَيَا اَحْسَنَ
الْفِعَالِ اَللّٰهُمَّ اِنْ دَخَلَ الشَّكُّ فِىْ اِيْمَانِىْ بِكَ وَ
لَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ
رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنْ دَخَلَ الْكُفْرُ فِىْ اِسْلَامِىْ بِكَ
وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ
رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنْ دَخَلَ الشَّكُّ فِىْ تَوْحِيْدِىْ
اِيَّاكَ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنْ دَخَلَ الْعُجْبُ وَالْكِبْرُ
وَالرِّيَآءُ وَالسُّمْعَةُ فِىْ عَمَلِىْ بِكَ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ

Marfat.com

عنہ واقول لا الٰہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ ط
اللّٰھم ان دخل الکذب وجرت الغیبۃ علٰی لسانی
ولم اعلم بہ تبت عنہ واقول لا الٰہ الا اللّٰہ محمد
رسول اللّٰہ ط اللّٰھم ان دخلت الخطرات والوسوسۃ
فی صدری ایاک ولم اعلم بہ تبت عنہ واقول
لا الٰہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ ط اللّٰھم ان دخل
التشبیہ فی معرفتی بک ولم اعلم بہ تبت عنہ
واقول لا الٰہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ ط اللّٰھم
ما قدرت علیّ من امری فلم ارضہ ولم اعلم
بہ تبت عنہ واقول لا الٰہ الا اللّٰہ محمد رسول
اللّٰہ ط اللّٰھم ما انعمت علیّ فعصیت ولم اعلم بہ
تبت عنہ واقول لا الٰہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ ط
اللّٰھم ما اتیتنی من نعمائک فغفلت عن شکرک

Marfat.com

وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ اَللّٰهُمَّ مَا وَلَّيْتَنِىْ مِنْ اٰلَآئِكَ
فَلَمْ اُؤَدِّ حَقَّهٗ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ اَللّٰهُمَّ مَا مَنَنْتَ بِهٖ عَلَىَّ
مِنَ الْحُسْنٰى فَلَمْ اَحْمَدُكَ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ
وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ اَللّٰهُمَّ
مَا ضَيَّعْتُ مِنْ عُمْرِىْ بِمَا لَمْ تَرْضَ بِهٖ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ
تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ
اَللّٰهُمَّ مَا اَوْجَبْتَ عَلَىَّ مِنَ النَّظْرِ فِيْكَ فَغَمَضْتُ وَلَمْ اَعْلَمْ
بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ
اَللّٰهُمَّ مَا قَصَرْتُ اٰمَلِىْ فِىْ رَجَآئِكَ مِنْكَ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ
عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ اَللّٰهُمَّ مَآ
اَعْهَدْتُّ عَلٰى سِوَاكَ فِى الشَّدَآئِدِ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَ

Marfat.com

اَقُوْلُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط اَللّٰھُمَّ اِنِ اسْتَغْنَتُ
مِنْ غَیْرِکَ فِی النَّوَآئِبِ وَلَمْ اَعْلَمْ بِہٖ تُبْتُ عَنْہُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰہَ
اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط اَللّٰھُمَّ اِنْ زَلَّتْ قَدَمِیْ فِیْ صِرَاطٍ
مِّنْ غَیْرِکَ وَلَمْ اَعْلَمْ بِہٖ تُبْتُ عَنْہُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط اَللّٰھُمَّ مَا اَصْلَحْتَ سَیِّاٰتِیْ بِفَضْلِکَ
فَرَاَیْتُہٗ مِنْ غَیْرِکَ وَلَمْ اَعْلَمْ بِہٖ تُبْتُ عَنْہُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا
اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ
سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ط فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَ
نَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ وَزَکَرِیَّآ
اِذْ نَادٰی رَبَّہٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ
الْوَارِثِیْنَ ط وَصَلَّے اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ
وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ اَجْمَعِیْنَ ط بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ
الرّٰحِمِیْنَ ○

Marfat.com

# شش کلمے

**اوّل کلمہ طیبہ** لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔

**دوم کلمہ شہادت** اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ط میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور رسول ہیں۔

**سوم کلمہ تمجید** سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط منزہ ہے اللہ اور تمام تعریف اللہ ہی کیلئے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو عالیشان اور عظمت والا ہے۔

**چہارم کلمہ توحید** لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ ط وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ اکیلا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ اُسی کی بادشاہی ہے اور اُسی کے لئے تمام تعریف ہے۔ وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے۔ بہتری اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

**پنجم کلمہ استغفار** اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُہٗ عَمَدًا اَوْ خَطَاً سِرًّا اَوْ عَلَانِیَۃً وَّ اَتُوْبُ اِلَیْہِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ لَآ اَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُیُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط میں اللہ تعالیٰ سے معافی کا طالب ہوں، جو میرا پروردگار ہے، ہر گناہ سے جو میں نے جان بوجھ کر کیا یا بھول کر، چھپ کر کیا یا ظاہر ہو کر۔ اور میں اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اُس گناہ سے جس کو میں جانتا ہوں اور اُس گناہ سے بھی جس کو میں نہیں جانتا۔ اے اللہ بے شک تو ہی غیبوں کا جاننے والا اور عیبوں کا چھپانے والا اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور گناہ سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت نہیں مگر اللہ کی مدد سے جو بہت بلند عظمت والا ہے۔

Marfat.com

## ششم کلمہ ردِ کفر

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنۡ اَنۡ اُشۡرِکَ بِکَ شَیۡئًا وَّ اَنَا اَعۡلَمُ بِہٖ وَ اَسۡتَغۡفِرُکَ لِمَا لَآ اَعۡلَمُ بِہٖ تُبۡتُ عَنۡہُ وَ تَبَرَّاۡتُ مِنَ الۡکُفۡرِ وَ الشِّرۡکِ وَ الۡکِذۡبِ وَ الۡغِیۡبَۃِ وَ الۡبِدۡعَۃِ وَ النَّمِیۡمَۃِ وَ الۡفَوَاحِشِ وَ الۡبُھۡتَانِ وَ الۡمَعَاصِیۡ کُلِّھَا وَ اَسۡلَمۡتُ وَ اَقُوۡلُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ ؕ اے اللہ میں تیری پناہ کا طالب ہوں اس بات سے کہ میں کسی شئے کو تیرا شریک بناؤں جان بوجھ کر اور بخشش مانگتا ہوں تجھ سے اس شرک کی جس کو میں نہیں جانتا اور میں نے اس سے توبہ کی اور میں بیزار ہوا کفر سے اور شرک سے اور جھوٹ سے اور غیبت سے اور بدعت سے اور چغلی سے اور بے حیائیوں سے اور بہتان سے اور تمام گناہوں سے اور میں اسلام لایا اور میں کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔

## نماز استسقاء کا بیان

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو لوگ ناپ اور تول میں کمی کرتے ہیں وہ قحط اور شدتِ موت اور ظالم حکمران کے ظلم میں گرفتار ہوتے ہیں اگر چوپائے نہ ہوتے تو ان پر بارش نہ ہوتی۔ فرمایا۔ قحط یہی نہیں ہے کہ بارش نہ ہو۔ بڑا قحط تو یہ ہے کہ بارش ہو اور زمین کچھ نہ اگائے۔ **مسائلِ فقہیہ** : دو رکعت نماز بہ نیت استسقاء باجماعت جہر کے ساتھ پڑھنا مستحب ہے۔ میدان یا عیدگاہ میں نماز قائم کرنا بہتر ہے۔ پرانے اور پیوند لگے ہوئے کپڑے پہن کر پا برہنہ اور سر برہنہ جانا چاہیئے۔ نماز کے بعد خطبہ پڑھا جائے۔ دورانِ خطبہ چادر پلٹ دینا چاہیئے۔ دعا کے لئے ہاتھ خوب بلند کئے جائیں اور ہاتھ کی پشت آسمان کی طرف ہتھیلی زمین کی طرف کی جائے۔

**دُعائے استسقاء** : اَللّٰھُمَّ اسۡقِنَا غَیۡثًا مُّغِیۡثًا مَّرِیۡئًا مَّرِیۡعًا نَافِعًا غَیۡرَ ضَآرٍّ عَاجِلًا غَیۡرَ اٰجِلٍ اَللّٰھُمَّ اسۡقِ عِبَادَکَ وَ بَھِیۡمَتَکَ وَانۡشُرۡ رَحۡمَتَکَ وَ اَحۡیِ بَلَدَکَ الۡمَیِّتَ۔

Marfat.com

# چاند اور سُورج گہن کے وقت کی نماز

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ آفتاب میں گہن لگا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دَور میں تو آپ نے نماز پڑھی جس میں سُورۂ بقرہ جتنا لمبا قیام کیا اور اسی طرح رکوع و سجدہ کیا پھر فرمایا کہ سورج یا چاند میں گہن کسی کی موت یا زندگی کی وجہ سے نہیں لگتا لہٰذا تم جب ایسا دیکھو تو خدا کا ذکر کرو اور دُعاؤ استغفار میں مشغول ہو جاؤ۔ لوگوں نے عرض کی یا رسُول اللہ ہم نے آپ کو دیکھا کہ کسی چیز کے لینے کے لئے آپ آگے بڑھے پھر پیچھے ہٹ گئے۔ حضور نے فرمایا۔ میں نے جنّت کو دیکھا اور اس سے ایک خوشہ لینا چاہا اور اگر لے لیتا تو جب تک دنیا باقی رہتی تم اس سے کھاتے۔ پھر دوزخ کو دیکھا اور آج کی طرح کوئی خوفناک منظر کبھی نہ دیکھا اور میں نے دیکھا کہ اکثر دوزخی عورتیں ہیں۔ عرض کی 'کیوں یا رسول اللہ؟ فرمایا 'کفر کرتی ہیں۔ عرض کی گئی' اللہ کے ساتھ کفر کرتی ہیں؟ فرمایا' شوہر کی ناشکری کرتی ہیں اور احسان کا کفران کرتی ہیں۔ اگر تم اس کے ساتھ عمر بھر احسان کرو پھر کوئی بات بھی مزاج کے خلاف دیکھے تو کہے گی' میں نے تم سے کبھی بھلائی نہیں دیکھی۔ (بخاری صفحہ ۱۴۴ جلد اوّل' مسلم صفحہ ۲۹۸ جلد اول) اور ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ' سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں آفتاب کو گہن لگا تو مسجد میں تشریف لائے اور بہت طویل قیام و رکوع و سجود کے ساتھ نماز پڑھی اور فرمایا کہ اللہ عزّ و جل کسی کی موت و حیات کے سبب اپنی یہ نشانیاں ظاہر نہیں فرماتا لیکن اس سے اپنے بندوں کو ڈراتا ہے لہٰذا جب گہن دیکھو تو ذکر و دعاؤ استغفار کے لئے گھبرا کر اٹھو۔ (بخاری، مسلم)

**مسائلِ فقہیہ** سُورج گہن کی نماز سنّتِ مؤکدہ ہے۔ دو رکعت نماز باجماعت پڑھنا مستحب ہے بشرطیکہ وقت مکروہ نہ ہو۔ الگ الگ بھی پڑھ سکتے ہیں۔ بہرحال

Marfat.com

قرأت آہستہ ہوگی۔ چاند گہن کی نماز میں جماعت نہیں ہے۔ نماز کو اس قدر طول دینا مستحب ہے کہ گہن کھل جائے۔ اگر گہن کھلنے سے پہلے نماز ختم کرلی تو دعاؤ استغفار اور تسبیح میں مشغول رہیں یہاں تک کہ گہن کھل جائے۔ گہن کے دوران صدقہ کرنا بھی مستحب ہے۔

# خطبۂ نکاح

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ ط وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ ط وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ط اَرْسَلَہٗ بِالْحَقِّ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا بَیْنَ یَدَیِ السَّاعَۃِ ط مَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ فَقَدْ رَشَدَ ط وَمَنْ یَّعْصِھِمَا فَاِنَّہٗ لَا یَضُرُّ اِلَّا نَفْسَہٗ وَلَا یَضُرُّ اللّٰہَ شَیْئًا ط اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ حَقَّ تُقٰتِہٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ○ یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّکُمُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَۃٍ وَّخَلَقَ مِنْھَا زَوْجَھَا وَبَثَّ مِنْھُمَا رِجَالًا کَثِیْرًا وَّنِسَآءً ج وَاتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِہٖ وَالْاَرْحَامَ ط اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلَیْکُمْ رَقِیْبًا ○ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِیْدًا ○ لا یُّصْلِحْ لَکُمْ اَعْمَالَکُمْ وَیَغْفِرْ لَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِیْمًا ○ قَالَ نَبِیُّکُمْ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْکُمُ الْبَاءَۃَ فَلْیَتَزَوَّجْ فَاِنَّہٗ اَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَاَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَّمْ یَسْتَطِعْ فَعَلَیْہِ بِالصَّوْمِ فَاِنَّ لَہٗ وِجَاءٌ ط وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلنِّکَاحُ مِنْ سُنَّتِیْ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِیْ فَلَیْسَ مِنِّیْ ط اس کے بعد نکاح خواں باجازتِ ولی یا وکیلِ دلہن، دولہا سے کہے کہ فلاں لڑکی بنتِ فلاں کا نکاح بعوض اتنے مہر موجل یا معجل، پر میں نے تمہارے ساتھ کیا۔ دولہا جواب میں کہے، میں نے قبول کیا۔ مہر کی تعیین واضح طور

پڑ کی جائے۔ جب عقدِ نکاح سے فراغت پائے تو دولہا دلہن کیلئے دعا کرے۔ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ○ اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ سَيِّدِنَا اٰدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَحَوَّاءَ وَبَيْنَ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبَيْنَ سَارَةَ وَهَاجَرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا وَبَيْنَ سَيِّدِنَا مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبَيْنَ صَفُوْرَاءَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا وَ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ خَدِيْجَةَ الْكُبْرٰى وَ عَائِشَةَ الصِّدِّيْقَةِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا وَبَيْنَ سَيِّدِنَا عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَبَيْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا۔ اَللّٰهُمَّ اَلْقِ بَيْنَهُمَا اُلْفَةً كَامِلَةً وَّمَحَبَّةً تَامَّةً۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ هٰذَا الزَّوَاجَ زَوَاجًا مُّبَارَكًا وَّسَعِيْدًا۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ هٰذَا الْقِرَانَ قِرَانًا مُّبَارَكًا بِبَرَكَةِ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○ صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً وَّ سَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ○ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

**شادی پر مبارکباد:** بَارَكَ اللّٰهُ لَكُمَا وَ بَارَكَ عَلَيْكُمَا وَ جَمَعَ بَيْنَكُمَا فِيْ خَيْرٍ عہ

**شادی پر شوہر کی دعا:** اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا وَ خَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَ شَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ۔ (ابوداؤد)

**خلوت کے موقع پر:** بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطٰنَ وَجَنِّبِ الشَّيْطٰنَ مَا رَزَقْتَنَا

**بچے کی ولادت پر:** آیت الکرسی اور ذیل کی آیات اور سورۂ فلق اور سورۂ ناس پڑھ کر دم کیا جائے۔ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَ النُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَ الْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ○

---

عہ نکاح کے بعد چھوہارے یا کوئی بھی شیرینی حاضرینِ مجلس میں تقسیم کرنی مستحب ہے۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# دعاءِ صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

## یہ دعاء خلیفہ اول امیر المومنین سیدنا حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہر نماز کے بعد پڑھا کرتے تھے

| | |
|---|---|
| خُذْ بِلُطْفِكَ يَا إِلٰهِي مَنْ لَهُ زَادٌ قَلِيلُ | مُفْلِسٌ بِالصِّدْقِ يَأْتِي عِنْدَ بَابِكَ يَا جَلِيلُ |
| مدد کر اپنی مہربانی سے اے خدا اس کی جس کا سرمایہ بہت تھوڑا ہے | مفلس ہے سچے دل سے آیا ہے تیرے دروازے پر اے خدا |
| كَيْفَ حَالِي يَا إِلٰهِي لَيْسَ لِي خَيْرُ الْعَمَلْ | سُوْءُ أَعْمَالِي كَثِيرٌ زَادُ طَاعَاتِي قَلِيلُ |
| میرا کیا حال ہے اے خدا نہیں ہے میرے پاس حسن عمل | برے اعمال میرے بہت ہیں، میری طاعتیں کم ہیں |
| مِنْهُ عِصْيَانٌ وَّنِسْيَانٌ وَّسَهْوٌ بَعْدَ سَهْوٍ | مِنْكَ إِحْسَانٌ وَّفَضْلٌ بَعْدَ إِعْطَاءِ الْجَزِيلِ |
| مجھ سے گناہ اور بھول پہ بھول سرزد ہو رہے ہیں | تو برابر احسان کر رہا ہے اور بخشش پہ بخشش زیادہ کرتا ہے |
| لِي ذُنُوبٌ عَظِيمٌ فَاغْفِرِ الذَّنْبَ الْعَظِيمَ | إِنَّهُ شَخْصٌ غَرِيبٌ مُذْنِبٌ عَبْدٌ ذَلِيلُ |
| میرا گناہ بہت بڑا ہے اے خدا اس گناہِ عظیم کو بخش دے | کیوں کہ میں ایک گنہگار، غریب، اور ذلیل بندہ ہوں |
| عَافِنِي مِنْ كُلِّ دَاءٍ وَاقْضِ عَنِّي حَاجَتِي | إِنَّ لِي قَلْبًا سَقِيمًا أَنْتَ مَنْ يَشْفِي الْعَلِيلَ |
| مجھے ہر بیماری سے محفوظ کر اور میری ضرورتوں کو پورا کر | میرا دل بیمار ہے اور تو ہے بیماروں کو شفا دینے والا |
| قُلْ لِنَارٍ اُبْرُدِي يَا رَبِّ فِي حَقِّي كَمَا | قُلْتَ قُلْنَا يَا نَارُ كُونِي أَنْتِ فِي حَقِّ الْخَلِيلِ |
| اے خدا آگ سے کہہ دے کہ وہ میرے حق میں ٹھنڈی ہو جائے | جس طرح تو نے آگ سے ٹھنڈی ہونے کے لئے کہا تھا خلیل کیلئے |
| طَالَ يَا رَبِّي ذُنُوبِي مِثْلَ رَمْلٍ لَا تُعَدّْ | فَاعْفُ عَنِّي كُلَّ ذَنْبٍ وَّاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيلَ |
| دراز ہو گئے ہیں میرے گناہ لاتعداد ذرہ ہائے ریت کی طرح | میرا ہر گناہ معاف کر دے اور درگزر کر دے |
| هَبْ لَنَا مُلْكًا كَبِيرًا نَجِّنَا مِمَّا نَخَافْ | رَبَّنَا إِذْ أَنْتَ قَاضِي وَالْمُنَادِي جِبْرَئِيلُ |
| بخش ہم کو ایک بڑا ملک اور نجات دے ہم کو ان چیزوں سے جن سے ڈرتے ہیں | اے مالک تو انصاف کرنے والا ہوگا اور جبرئیل پکارنے والا |
| أَنْتَ كَافِي أَنْتَ وَاقِي فِي مُهِمَّاتِ الْأُمُورِ | أَنْتَ حَسْبِي أَنْتَ رَبِّي أَنْتَ لِي نِعْمَ الْوَكِيلُ |
| تو کافی ہے تو بچانے والا ہے بڑی سے بڑی مشکلات کے لئے | تو میرے لئے بہت ہے اور میرے لئے تو اچھا حافظ ہے |
| رَبِّ هَبْ لِي كَنْزَ فَضْلٍ أَنْتَ وَهَّابُ الرَّحِيمِ | أَعْطِنِي مَا فِي ضَمِيرِي دُلَّنِي خَيْرَ الدَّلِيلِ |
| اے خدا تو اپنے فضل کے خزانے بخش دے تو بہت بخشنے والا ہے | دے مجھ کو جو میرے دل میں ہے اور اچھے راستے کی طرف راہنمائی کر |
| أَيْنَ مُوسٰى أَيْنَ عِيسٰى أَيْنَ يَحْيٰى أَيْنَ نُوحْ | أَنْتَ يَا صِدِّيقُ عَاصٍ تُبْ إِلَى الْمَوْلَى الْجَلِيلِ |
| کہاں ہیں موسیٰ، کہاں ہیں عیسیٰ، کہاں ہیں یحییٰ، کہاں ہیں نوح | تو اے گنہگار صدیق توبہ کر خدائے بزرگ و برتر سے |

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا
وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ۝ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِیْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا
رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَآ اِصْرًا کَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا
مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ

Marfat.com

# فضیلت آیۃ الکرسی

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے اسے جنت میں داخل ہونے سے کوئی چیز نہیں روک سکتی، وہ مرتے ہی جنت میں چلا جائے گا۔ اور جو کوئی رات کو سوتے وقت اسے پڑھے گا وہ، اس کا پڑوسی اور آس پاس کے دوسرے گھر والے شیطان اور چور سے محفوظ رہیں گے۔ (شعب الایمان۔ بیہقی)

**حدیث** حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ صدقۂ فطر کی حفاظت حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سپرد فرمائی ایک شب ایک آنے والا آیا اور غلہ بھرنے لگا تو میں نے اس کو پکڑ لیا۔ میں نے کہا کہ میں تجھکو حضور کی خدمت میں پیش کروں گا، تو کہنے لگا کہ میں محتاج اور عیال دار ہوں سخت حاجتمند ہوں، تو میں نے اسے چھوڑ دیا۔ جب صبح ہوئی تو حضور نے فرمایا کہ ابوہریرہ تمہارے رات کے قیدی کا کیا ہوا؟ میں نے عرض کی یا رسول اللہ، اس نے شدید حاجت اور عیال داری کا واسطہ دیا تھا اس لئے مجھے رحم آگیا میں نے اسے چھوڑ دیا۔ حضور نے ارشاد فرمایا اس نے جھوٹ بولا ہے وہ پھر آئے گا۔ مجھے یقین ہوگیا کہ وہ ضرور آئے گا اس لئے کہ حضور نے فرمایا ہے چنانچہ میں اسکا انتظار کرنے لگا کہ اتنے میں وہ آگیا اور غلہ بھرنے لگا میں نے اس کو پکڑ لیا اور کہا کہ میں تجھے حضور کی خدمت میں پیش کروں گا، تو کہنے لگا مجھے چھوڑ دو میں محتاج ہوں عیال دار ہوں اب نہیں آؤں گا، مجھے رحم آگیا میں نے اسے چھوڑ دیا۔ صبح ہوئی تو

Marfat.com

حضور نے فرمایا ابوہریرہ تمہارا قیدی کیا ہوا۔؟ میں نے عرض کی حضور اس کی گریہ وزاری پر آج پھر مجھے رحم آگیا اور میں نے اس کو چھوڑ دیا، حضور نے فرمایا اس نے تم سے جھوٹ بولا ہے وہ پھر آئے گا، میں اس کے انتظار میں تھا کہ وہ آیا اور غلہ بھرنا شروع کیا تو میں نے اس کو پکڑ لیا اور کہا کہ تین مرتبہ تو کہہ چکا ہے کہ میں نہیں آؤں گا مگر پھر آگیا؟ اب میں تجھے حضور کی خدمت میں پیش کروں گا۔ کہنے لگا کہ تم مجھے چھوڑ دو تو ایسے کلمات سکھا دوں گا جن سے اللہ تعالیٰ تم کو نفع دے گا۔ وہ یہ ہے کہ جب سونے کا ارادہ کرو تو بستر پر آیۃ الکرسی اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ آخری آیت تک پڑھ لیا کرو۔ صبح تک اللہ کی طرف سے یہ آیت تمہاری نگہبان ہو گی اور شیطان تمہارے قریب نہیں آئے گا۔ میں نے اسے پھر چھوڑ دیا۔ جب صبح ہوئی تو حضور نے فرمایا تمہارا قیدی کیا ہوا؟ میں نے عرض کی اس نے مجھے چند کلمے سکھائے جن سے اللہ تعالیٰ نفع دے گا حضور نے فرمایا یہ بات اس نے سچ کہی حالانکہ وہ بڑا جھوٹا ہے، تمہیں معلوم ہے کہ تین راتوں سے تمہارا مخاطب کون ہے؟ میں نے عرض کی، نہیں حضور نے فرمایا کہ وہ شیطان ہے (بخاری شریف)

حدیث شریف میں ہے جو کوئی مصیبت اور سختی کے وقت آیۃ الکرسی اور سورۂ بقرہ کی آخری آیتیں پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی فریاد رسی کرے گا۔

Marfat.com

# آیۃ الکرسی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
اَللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۚ اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ۬ۚ لَا تَاۡخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّ لَا نَوۡمٌ ؕ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یَشۡفَعُ عِنۡدَہٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِہٖ ؕ یَعۡلَمُ مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡہِمۡ وَ مَا خَلۡفَہُمۡ ۚ وَ لَا یُحِیۡطُوۡنَ بِشَیۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِہٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ کُرۡسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ ۚ وَ لَا یَـُٔوۡدُہٗ حِفۡظُہُمَا ۚ وَ ہُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ ﴿۲۵۵﴾

## فضیلت اٰمَنَ الرَّسُوْلُ
## (سُورۃ البقرہ کی آخری آیات)

نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے آسمان و زمین کی پیدائش سے دو ہزار برس پہلے ایک کتاب لکھی۔ اس میں سے دو آیتیں اتاریں جن پر سورۃ البقرہ کا اختتام کیا۔ یہ دو آیتیں جس گھر میں تین دن پڑھی جائیں شیطان اس گھر کے قریب بھی نہیں آسکتا (ترمذی۔ دارمی۔ مشکوٰۃ ص ۱۸۷)

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت جبریل حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں حاضر تھے کہ حضور نے آسمان کا دروازہ کھلنے کی آواز

Marfat.com

سُنی۔ آپ نے سَر اٹھایا اور فرمایا "آسمان کا یہ دروازہ آج سے پہلے کبھی نہیں کھلا"۔ اس سے ایک فرشتہ نازل ہوا تو آپ نے ارشاد فرمایا "یہ فرشتہ بھی آج سے پہلے کبھی نازل نہیں ہوا"۔ اُس فرشتہ نے سلام عرض کرنے کے بعد کہا۔ "آپ کو ان دو نوروں کی بشارت ہو جو آپ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دیئے گئے ــــ ایک فاتحۂ کتاب (الحمد شریف) اور دوسرے سورۃ البقرۃ کی آخری آیات۔ اس میں سے آپ جو حرف بھی پڑھیں گے اسی سے آپ کو نوازا جائے گا (یعنی یہ سب دعائیں، جو ان آیات میں ہیں، مقبول ہوں گی۔)۔ (مسلم شریف ج ۱ ص ۲۷۱)

# آمَنَ الرَّسُوْلُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ
وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۟
لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۟ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا
غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا
وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ
اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا
حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ
لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۟ وَاغْفِرْ لَنَا ۟ وَارْحَمْنَا ۟ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا
عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

Marfat.com

# مسنون دُعائیں

**قبولیت کب اور کیسے؟** حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک پراگندہ حال، غبار آلود، طویل سفر کے دوران اپنے دونوں ہاتھ آسمان کی طرف اٹھا کر پکارتا ہے اے رب! اے رب! مگر اس کا کھانا حرام، پینا حرام، لباس حرام۔ بھلا ایسے شخص کی دُعا کیونکر سُنی جائے گی۔ (مسلم)

حضور نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ غافل اور بے حضور دل کی دُعا قبول نہیں کرتا (ترمذی)

حضور اکرم نے فرمایا: جو شخص بھی اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول کرتا ہے۔ پس یا تو دنیا کے اندر اس کا اثر ظاہر کر دیتا ہے یا آخرت کے لئے اس کا اجر محفوظ کر دیتا ہے یا دعا کے مقدار اس کے گناہ دور کر دیتا ہے بشرطیکہ وہ گناہ کی یا قطع رحمی کی دُعا نہ کرے یا جلدی نہ مچائے۔ (ترمذی)

**صبح بیدار ہونے پر یہ دُعا مانگے** اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ

**صبح ہونے پر** اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَیْنَا وَبِكَ نَحْیَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ

**شام ہونے پر** اَللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَیْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْیَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَیْكَ النُّشُوْرُ

**سوتے وقت** بِاسْمِكَ اَللّٰهُمَّ اَمُوْتُ وَاَحْیَا

**خواب دیکھنے پر** خَیْرًا تَلَقَّاهُ وَشَرًّا تَوَقَّاهُ خَیْرًا لَّنَا وَشَرًّا عَلٰی اَعْدَآئِنَا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

**گھر سے نکلتے وقت** بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

**گھر میں داخل ہوتے وقت** اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَ الْمَوْلِجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَی اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا

**مسجد میں داخل ہوتے وقت** بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

**مسجد سے نکلتے وقت** بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ۔

**مُسافر کو رُخصت کرتے وقت** اَسْتَوْدِعُكُمُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا تَضِیْعُ وَدَآئِعُهٗ

**روانگی سفر کی دُعا** اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ فِیْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی وَمِنَ

Marfat.com

الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى ، اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهٗ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ فِي الْمَالِ وَالْاَهْلِ اٰئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ

**سواری پر سوار ہوتے وقت یہ دعا پڑھے** سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ، وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ○

**کسی بستی میں داخل ہوتے وقت** اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهَا (تین مرتبہ پڑھا جائے) اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاهَا وَحَبِّبْنَا اِلٰى اَهْلِهَا وَحَبِّبْ صَالِحَ اَهْلِهَا اِلَيْنَا ۔

**بے چینی اور اضطراب کی حالت میں** يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ

**کوئی مصیبت آجائے تو یہ دعا مانگی جائے** اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ عِبَادِكَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

**کسی قوم سے اندیشہ لاحق ہو تو یہ دعا مانگی جائے** اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ

**بیمار کی عیادت کرتے وقت** اَللّٰهُمَّ اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ وَاَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا ۔

**کسی شخص کی وفات پر** اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْفَعْ دَرَجَتَهٗ فِي الْمَهْدِيِّيْنَ وَاخْلُفْهُ فِيْ عَقِبِهٖ فِي الْغَابِرِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهٗ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۔ وَافْسَحْ لَهٗ فِيْ قَبْرِهٖ وَنَوِّرْ لَهٗ فِيْهِ ۔

**میت کو قبر میں رکھتے وقت** بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

**قبر پر مٹی ڈالتے وقت** قبر پر مٹی ڈالتے وقت مستحب ہے کہ سرہانے کی طرف سے ابتدا کی جائے اور ہر شخص اپنے دونوں ہاتھوں میں مٹی بھر کر قبر پر ڈال دے ۔ پہلی مرتبہ پڑھے مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ (اسی زمین سے ہم نے تم کو پیدا کیا) دوسری مرتبہ کہے وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ (اور اسی میں تم کو لوٹا کر لائیں گے) اور تیسری مرتبہ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى (اور اسی سے قیامت کے روز تم کو دوبارہ نکال کھڑا کریں گے) پڑھے ۔

**قبرستان جانے پر** اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ دَارِ قَوْمٍ مُؤْمِنِيْنَ اَنْتُمْ لَنَا سَلَفٌ وَاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ نَسْاَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ يَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنَّا وَالْمُسْتَاْخِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْاَرْوَاحِ الْفَانِيَةِ وَالْاَجْسَادِ الْبَالِيَةِ وَالْعِظَامِ النَّخِرَةِ اَدْخِلْ

Marfat.com

هٰذِهِ الْقُبُوْرَ مِنْكَ رَوْحًا وَّ رَيْحَانًا وَّ مِنَّا تَحِيَّةً وَّ سَلَامًا۔ شیطانی وسوسوں سے بچنے کے لئے رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ وَ اَعُوْذُبِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ○ وضو کرتے وقت اَلْوَضُوْءُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وضو کرنے کے بعد اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ۔ غسل کرنے کی دعا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ اذان سننے کے بعد اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِيْلَةَ وَ الْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ بادل آمادیکھکر اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ اور اگر وہ برسنے لگے تو پڑھے اَللّٰهُمَّ صَيِّبًا نَّافِعًا بجلی کے کڑکنے پر وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ آندھی آنے پر اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَخَيْرَ مَآ اُرْسِلَتْ بِهٖ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَ شَرِّ مَا فِيْهَا وَ شَرِّ مَآ اُرْسِلَتْ بِهٖ۔ بیت الخلا میں داخل ہوتے وقت اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ بیت الخلا سے باہر آکر اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ عَنِّي الْاَذٰى وَعَافَانِيْ اچھی چیز دیکھنے پر مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ بری چیز دیکھنے پر اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ ادائیگی قرض کے لئے اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَ اَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَ الْحُزْنِ وَ الْعَجْزِ وَ الْكَسَلِ وَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ۔ تزکیہ نفس کیلئے: اَللّٰهُمَّ اٰتِ نَفْسِيْ تَقْوٰهَا وَ زَكِّهَا اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكّٰهَا وَ اَنْتَ وَلِيُّهَا وَ مَوْلٰهَا دردِ شکم یا بدہضمی کے لئے اس آیت کو پڑھ کر پیٹ پر دم کرلیا جائے یا پانی پر دم کر کے پی لیا جائے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا هَنِيْٓئًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ○ جنات کا اثر دور کرنے اور جادو کے دفعیہ کے لئے اس آیت کو تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور

Marfat.com

سورۂ فاتحہ پانی پر دم کر کے پلادیا جائے۔ آیت یہ ہے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝ اور اگر کوئی شخص جادو یا جنات کے اثر سے بیہوش ہو جاتا ہو تو چلّو بھر پانی پر اس آیت کو پڑھ کر دم کیا جائے اور اس پانی کا چھپکا منہ پر مارا جائے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ؕ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ؕ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى ۝

**زیادتی علم اور قوتِ حافظہ بڑھانے کے لئے:** اس آیت کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ علم میں اضافہ فرماتا ہے اور قوتِ حافظہ کو تیز کرتا ہے۔ رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ؕ

**زبان کی لکنت دور کرنے کے لئے:** اگر زبان میں لکنت ہو تو اس آیت کو پڑھا کرے، اس کے پڑھنے سے سینہ بھی کشادہ ہو جاتا ہے۔ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ؕ

**قبولِ توبہ کے لئے:** اِن آیات کو پڑھنے سے اللہ تعالیٰ توبہ قبول کرتا ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝

**درودِ حبیب برائے وصلِ حبیب:** بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ مَا فِيْ عِلْمِكَ ؕ اس کے

Marfat.com

بعد ایک مرتبہ درود تنجینا پڑھا جائے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَاۤ اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ ط اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

**ایام بیض کی دعا:** چاند کی ۱۳-۱۴-۱۵ تاریخ کو بعد نماز مغرب یہ درود پڑھیں۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَائِهَا وَعَافِيَةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَائِهَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِيَائِهَا وَعَلٰۤى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط

**حالتِ زچگی کی دعا:** درد زہ کی حالت میں یا بچہ کی ولادت میں کسی قسم کی کوئی تکلیف ہو تو ان آیتوں کو تین مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے زچہ کو پلا دینے سے تمام تکلیفیں رفع ہو جاتی ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ○ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ○ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ○ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ○ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ○

**طلب اولاد کے لئے دعا:** رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ ○

**قومی قوت کے لئے:** رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ○

**گناہوں کی بخشش اور عمل نامہ کو بھاری کرنے کے لئے:** سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ

Marfat.com

سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ ط **نفاق، ریا وغیرہ سے بچنے کے لئے :** اَللّٰھُمَّ طَھِّرْ قَلْبِیْ مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِیْ مِنَ الرِّیَاءِ وَلِسَانِیْ مِنَ الْکَذِبِ وَعَیْنِیْ مِنَ الْخِیَانَۃِ فَاِنَّکَ تَعْلَمُ خَائِنَۃَ الْاَعْیُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ ۵ **صبح شام پڑھنے کی دعا :** اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا ط **کھانا شروع کرنے کی دعا :** کھانا کھانے سے پہلے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط پڑھنا چاہیئے۔ بھول جانے کی صورت میں جب یاد آجائے تو پڑھا جائے بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ **کھانے کے بعد :** اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ۔ **میزبان کے لئے دعا :** اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَھُمْ فِیْمَا رَزَقْتَھُمْ وَاغْفِرْ لَھُمْ وَارْحَمْھُمْ ۔ **نیا پھل دیکھنے پر :** اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ ثَمَرِنَا وَبَارِکْ لَنَا فِیْ مَدِیْنَتِنَا وَ بَارِکْ لَنَا فِیْ صَاعِنَا وَ بَارِکْ لَنَا فِیْ مُدِّنَا ۔ **نیا لباس پہننے پر :** اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ ھٰذَا وَرَزَقَنِیْہِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّۃٍ ۔ **نیا چاند دیکھنے پر :** اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۔ اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِیْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی رَبُّنَا وَرَبُّکَ اللّٰہُ ۔ **نو مسلم کی دعا :** اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ ۔ **تحفہ لیتے وقت :** بَارَکَ اللّٰہُ فِیْکُمْ **تحفہ دیتے وقت :** وَفِیْکُمْ

Marfat.com

بَارَكَ اللّٰهُ۔ **مجلس کے خاتمہ پر:** اَللّٰھُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْیَتِكَ مَا تَحُوْلُ بَیْنَنَا وَبَیْنَ مَعْصِیَتِكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ جَنَّتَكَ وَمِنَ الْیَقِیْنِ مَا تُھَوِّنُ بِهٖ عَلَیْنَا مَصَآئِبَ الدُّنْیَا۔ اَللّٰھُمَّ اَمْتِعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا اَحْیَیْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰی مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰی مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِیْبَتَنَا فِیْ دِیْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْیَا اَکْبَرَ ھَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَیْنَا مَنْ لَّا یَرْحَمُنَا۔

**کسی مصیبت زدہ کو دیکھنے پر:** اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ اللّٰهُ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا۔

**سحری کی دعا:** وَبِصَوْمِ غَدٍ نَّوَیْتُ مِنْ شَھْرِ رَمَضَانَ۔

**افطار کے وقت:** اَللّٰھُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ۔

## آیاتِ سلام

تمام آفاتِ ارضی وسماوی سے بچنے کیلئے بعد نماز پنجگانہ آیاتِ سلام پڑھ کر دم کر لیا کریں۔ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ○ سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ ○ سَلٰمٌ عَلٰٓی اِبْرٰهِیْمَ ○ سَلٰمٌ عَلٰی مُوْسٰی وَھٰرُوْنَ ○ سَلٰمٌ عَلٰٓی اِلْیَاسِیْنَ ○ سَلٰمٌ عَلَیْکُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْھَا خٰلِدِیْنَ ○ سَلٰمٌ ھِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ ○

# نماز کے بعد کی جامع دعائیں

(۱) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مِنَ الْخَیْرِ کُلِّهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ

Marfat.com

وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ

وَمَا لَمْ اَعْلَمْ۔

(۲) اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ قَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ وَنَفْسٍ

لَّا تَشْبَعُ وَعِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ، وَدَعْوَةٍ لَّا يُسْتَجَابُ لَهَا

(۳) اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ

عَافِيَتِكَ وَمِنْ فُجَاَةِ نِقْمَتِكَ وَمِنْ جَمِيْعِ سَخَطِكَ

(۴) اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِى الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَاَجِرْنَا مِنْ

خِزْىِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ

(۵) اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

(۶) اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ الثَّبَاتَ فِى الْاَمْرِ وَالْعَزِيْمَةَ

عَلَى الرُّشْدِ وَاَسْئَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ

وَاَسْئَلُكَ قَلْبًا سَلِيْمًا وَّلِسَانًا صَادِقًا وَّاَسْئَلُكَ مِنْ

خَيْرِ مَا تَعْلَمُ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ

Marfat.com

لِمَا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ۔

⑦ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَرْفَعَ ذِكْرِيْ وَتَضَعَ وِزْرِيْ وَتُطَهِّرَ قَلْبِيْ وَتُحْصِنَ فَرْجِيْ وَتُنَوِّرَ لِيْ قَلْبِيْ وَتَغْفِرَ لِيْ ذَنْبِيْ۔

⑧ اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِيْ بِمَا عَلَّمْتَنِيْ وَعَلِّمْنِيْ مَا يَنْفَعُنِيْ وَارْزُقْنِيْ عِلْمًا يَّنْفَعُنِيْ۔

⑨ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ صِحَّةً فِيْ اِيْمَانٍ وَّاِيْمَانًا فِيْ حُسْنِ خُلُقٍ وَّنَجَاحًا يَّتْبَعُهٗ فَلَاحٌ، وَرَحْمَةً مِّنْكَ وَعَافِيَةً وَّمَغْفِرَةً مِّنْكَ وَرِضْوَانًا۔

⑩ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ بِالْاِسْلَامِ قَائِمًا وَّاحْفَظْنِيْ بِالْاِسْلَامِ قَاعِدًا وَّاحْفَظْنِيْ بِالْاِسْلَامِ رَاقِدًا وَّلَا تُشْمِتْ بِيْ عَدُوًّا حَاسِدًا۔

⑪ اَللّٰهُمَّ لَا تُسَلِّطْ عَلَيَّ مَنْ لَّا يَرْحَمُنِيْ۔

Marfat.com

## دعائے ابراہیم

اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
حَنِیْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ○

## ثناء

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَ
تَعَالٰی جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَیْرُكَ

## تَشَهُّدُ

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبٰتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ
اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَ
عَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِیْنَ ط اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط

## درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی
اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

## دعائے ماثورہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّ اِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِیْٓ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ط

## دُعائے قنوت

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ وَنُؤْمِنُ بِکَ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ وَنُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ ط وَنَشْکُرُکَ وَلَا نَکْفُرُکَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ ط اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَلَکَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْکَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَکَ وَنَخْشٰی عَذَابَکَ اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ ٥

## دُعا اِختتامِ نماز

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ط

Marfat.com

# دُعائے خیر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّعۡدَنِ الۡجُوۡدِ وَالۡکَرَمِ وَبَارِکۡ وَسَلِّمۡ۔

اے اللہ! اے مالک و مولیٰ! اے غفور الرحیم! ہمارے گناہوں کو معاف فرما الٰہی! ہم خطاکار ہیں، اپنے گناہوں سے شرمسار ہیں۔ توبہ کے طلبگار ہیں، تو ہماری خطاؤں کو معاف فرما، اے اللہ جو گناہ ہم نے جان کر اور جو بغیر جانے کئے اُنھیں بھی معاف فرما، الٰہی ہم کو ذکر، فکر، عبادت کی توفیق عطا فرما، ہماری عبادت قبول فرما، ہم مردوں، عورتوں کو نماز کا شوق عطا فرما، ہر بُرے کام سے بچا، ہر نیک کام کی توفیق عطا فرما، خدمتِ اسلام کا جذبہ عطا فرما، جو مقروض ہیں اُنھیں قرض سے خلاصی عطا فرما، ہمارے نیک کاموں میں برکتیں عطا فرما، ہر محاذ پر مسلمانوں کو فتح و نصرت عطا فرما، الٰہی! ہماری جائز تمنّائیں پوری فرما، اے اللہ! بے اولادوں کو اولادِ صالح عطا فرما، ہماری نسل کو نیک صالح بنا دے، اے اللہ! ہمارے مُردوں کی مغفرت فرما، حدِ نگاہ تک اُن کی قبر کشادہ فرما، اے اللہ! اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب فرما، قیامت میں سرخرو فرما اور اپنا دیدار عطا فرما، اے اللہ! ہمارے حج و عمرہ و زیارتِ مدینہ منورہ کو قبول فرما، اے اللہ! اپنے حبیب جناب سیدنا محمد الرسول صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے میں ہماری دعائیں قبول فرما۔ آمین ثم آمین

بِرَحۡمَتِکَ یَا اَرۡحَمَ الرّٰحِمِیۡنَ ○

Marfat.com

# حج، عمرہ اور حاضری مدینہ منورہ کی دعائیں

**گھر سے روانگی کی دعا** اَللّٰھُمَّ بِکَ اِنْتَشَرْتُ وَاِلَیْکَ تَوَجَّھْتُ وَبِکَ اِعْتَصَمْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ ثِقَتِیْ وَاَنْتَ رَجَائِیْ اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ مَآ اَھَمَّنِیْ وَمَالَآ اَھْتَمُّ بِہٖ وَمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ عَزَّ جَارُکَ وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ اَللّٰھُمَّ زَوِّدْنِی التَّقْوٰی وَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَوَجِّھْنِیْ اِلَی الْخَیْرِ اَیْنَمَا تَوَجَّھْتُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ وَّعْثَاۗءِ السَّفَرِ وَکَاٰبَۃِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْکَوْرِ وَسُوْۗءِ الْمُنْظَرِ فِی الْاَھْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ ط بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَتَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ نَّزِلَّ اَوْ نَضِلَّ اَوْ نُضَلَّ اَوْ نَظْلِمَ اَوْ نُظْلَمَ اَوْ نَجْھَلَ اَوْ یُجْھَلَ عَلَیْنَا اَحَدٌ ط

**سفر سے بخیریت واپس ہونیکی دعا** اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْکَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّکَ اِلٰی مَعَادٍ ط

**کسی سواری پر بیٹھنے کی دعا** سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ ۰ وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۰

**جہاز پر سوار ہونے کی دعا** بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرٖىھَا وَمُرْسٰھَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ط

Marfat.com

صرف عمرہ کی نیت | اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْعُمْرَۃَ فَیَسِّرْھَا لِیْ وَتَقَبَّلْھَا مِنِّیْ۔

حجِ اِفراد یعنی صرف حج کی نیت | اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْحَجَّ فَیَسِّرْہُ لِیْ وَتَقَبَّلْہُ مِنِّیْ نَوَیْتُ الْحَجَّ وَاَحْرَمْتُ بِہٖ مُخْلِصًا لِلّٰہِ تَعَالٰی

حج تمتّع کی نیت | اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْعُمْرَۃَ فَیَسِّرْھَا لِیْ وَتَقَبَّلْھَا مِنِّیْ نَوَیْتُ الْعُمْرَۃَ وَاَحْرَمْتُ بِھَا مُخْلِصًا لِلّٰہِ تَعَالٰی

حجِ قران یعنی حج اور عمرہ دونوں کی نیت | اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْعُمْرَۃَ وَالْحَجَّ فَیَسِّرْھُمَا لِیْ وَتَقَبَّلْھُمَا مِنِّیْ نَوَیْتُ الْعُمْرَۃَ وَالْحَجَّ وَاَحْرَمْتُ بِھِمَا مُخْلِصًا لِلّٰہِ تَعَالٰی۔

تلبیہ یعنی لبیک کہنا | لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ ط لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ ط اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَالْمُلْکَ ط لَا شَرِیْکَ لَکَ ط اَللّٰھُمَّ اَحْرَمَ لَکَ شَعْرِیْ وَبَشَرِیْ وَعَظْمِیْ وَدَمِیْ مِنَ النِّسَآءِ وَالطِّیْبِ کُلَّ شَیْءٍ حَرَّمْتَہٗ عَلَی الْمُحْرِمِ اِبْتَغِیْ بِذَالِکَ وَجْھَکَ الْکَرِیْمَ لَبَّیْکَ وَسَعْدَیْکَ وَالْخَیْرُ کُلُّہٗ بِیَدَیْکَ وَالرَّغْبَاءُ اِلَیْکَ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ لَبَّیْکَ ذَا النَّعْمَاءِ وَالْفَضْلِ الْحَسَنِ لَبَّیْکَ مَرْغُوْبًا وَّمَرْھُوْبًا اِلَیْکَ لَبَّیْکَ اِلٰہَ الْخَلْقِ لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ حَقًّا حَقًّا تَعَبُّدًا وَّرِقًّا لَبَّیْکَ عَدَدَ التُّرَابِ وَالْحَصٰی لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ ذَا الْمَعَارِجِ لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ مِنْ عَبْدٍ اَبَقَ اِلَیْکَ لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ فَرَّاجَ الْکُرُوْبِ لَبَّیْکَ

Marfat.com

لَبَّیْکَ اِنَا عَبْدُکَ لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ غَفَّارَ الذُّنُوْبِ لَبَّیْکَ
اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی اَدَاءِ فَرْضِ الْحَجِّ وَتَقَبَّلْہُ مِنِّیْ وَاجْعَلْنِیْ
مِنَ الَّذِیْنَ اسْتَجَابُوْا لَکَ وَاٰمَنُوْا بِوَعْدِکَ وَابْتَغَوْا اَمْرَکَ
وَاجْعَلْنِیْ مِنْ وَّفْدِکَ الَّذِیْنَ رَضِیْتَ عَنْھُمْ وَاَرْضَیْتَ
ھُمْ وَقَبِلْتَھُمْ ۝

**شہر مکہ پر نگاہ پڑتے وقت کی دعا** اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِّیْ بِھَا قَرَارًا
وَّارْزُقْنِیْ فِیْھَا رِزْقًا حَلَالًا، اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ وَاَنَا عَبْدُکَ
وَالْبَلَدُ بَلَدُکَ جِئْتُکَ ھَارِبًا مِّنْکَ اِلَیْکَ لِاُ اَدِّیَ
فَرَائِضَکَ اَطْلُبُ رَحْمَتَکَ وَاَلْتَمِسُ رِضْوَانَکَ اَسْئَالُکَ
مَسْئَلَۃَ الْمُضْطَرِّیْنَ اِلَیْکَ وَالْخَائِفِیْنَ عُقُوْبَتَکَ
اَسْئَالُکَ اَنْ تَقْبَلَنِی الْیَوْمَ بِعَفْوِکَ وَتُدْخِلَنِیْ فِیْ رَحْمَتِکَ
وَتَتَجَاوَزَ عَنِّیْ بِمَغْفِرَتِکَ وَتُعِیْنَنِیْ عَلٰی اَدَاءِ فَرَائِضِکَ
اَللّٰھُمَّ نَجِّنِیْ مِنْ عَذَابِکَ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ
وَاَدْخِلْنِیْ فِیْھَا وَاَعِذْنِیْ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ۝

**باب السلام میں داخلہ کی دعا** اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ
السَّلَامُ وَاِلَیْکَ یَرْجِعُ السَّلَامُ فَحَیِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَ
اَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِکْرَامِ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِوَجْھِہِ الْکَرِیْمِ

Marfat.com

وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

**خانۂ کعبہ کی زیارت کے وقت کی دعا**

اَللّٰهُمَّ اِيْمَانًا بِكَ وَتَصْدِيْقًا بِكِتَابِكَ
وَوَفَاءً بِعَهْدِكَ وَاتِّبَاعًا لِسُنَّةِ
نَبِيِّكَ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اَللّٰهُمَّ زِدْ بَيْتَكَ هٰذَا تَعْظِيْمًا وَّتَشْرِيْفًا وَّمَهَابَةً وَّزِدْ
مِنْ تَعْظِيْمِهٖ وَتَشْرِيْفِهٖ مَنْ حَجَّهٗ وَاعْتَمَرَهٗ تَعْظِيْمًا وَّ
تَشْرِيْفًا وَّمَهَابَةً اَللّٰهُمَّ هٰذَا بَيْتُكَ وَاَنَا عَبْدُكَ
اَسْاَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَلِعَبِيْدِكَ
اَلْجُدُ عَلِيْ اَللّٰهُمَّ انْصُرْهُ نَصْرًا عَزِيْزًا اٰمِيْن

**حجر اسود دیکھکر دعا پڑھیے**

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ صَدَقَ وَعْدَهٗ
وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَاشَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

**طواف کی نیت** اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُرِيْدُ طَوَافَ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فَيَسِّرْهُ لِيْ وَتَقَبَّلْهُ مِنِّيْ سَبْعَةَ اَشْوَاطٍ لِلّٰهِ تَعَالٰى۔

**حجر اسود کیطرف ہتھیلیاں اٹھا کر یہ دعا پڑھیں** بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ

اس کے بعد آپ طواف شروع کر دیجیے

Marfat.com

# پہلے چکّر کی دُعا

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم اَللّٰهُمَّ اِيْمَانًا بِكَ وَتَصْدِيْقًا بِكِتَابِكَ وَوَفَاءً بِعَهْدِكَ وَاتِّبَاعًا لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ وَحَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَالْمُعَافَاةَ الدَّائِمَةَ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ

مستجاب یعنی رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دعا پڑھیں

رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

# دوسرے چکّر کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا الْبَيْتَ بَيْتُكَ وَالْحَرَمَ حَرَمُكَ وَالْاَمْنَ اَمْنُكَ وَالْعَبْدَ عَبْدُكَ وَاَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَهٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِكَ مِنَ النَّارِ فَحَرِّمْ لُحُوْمَنَا وَبَشَرَتَنَا

Marfat.com

عَلَى النَّارِ اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيْنَا الْاِيْمَانَ وَزَيِّنْهُ فِيْ قُلُوْبِنَا وَكَرِّهْ اِلَيْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِى الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ

مستجاب یعنی رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دعا پڑھیں

رَبَّنَا اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

## تیسرے چکّر کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّكِّ وَالشِّرْكِ وَالشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْءِ الْاَخْلَاقِ وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ وَالْمُنْقَلَبِ فِى الْمَالِ وَالْاَهْلِ وَالْوَلَدِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْاَلُكَ رِضَاكَ وَالْجَنَّةَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ سَخَطِكَ وَالنَّارِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

مستجاب یعنی رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دعا پڑھیں

رَبَّنَا اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

Marfat.com

## چوتھے چکر کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ حَجًّا مَّبْرُوْرًا وَّسَعْیًا مَّشْکُوْرًا وَّذَنْبًا مَّغْفُوْرًا وَّعَمَلًا صَالِحًا مَّقْبُوْلًا وَّتِجَارَۃً لَّنْ تَبُوْرَ یَا عَالِمَ مَافِی الصُّدُوْرِ اَخْرِجْنِیْ یَا اَللّٰہُ مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَی النُّوْرِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِکَ وَالسَّلَامَۃَ مِنْ کُلِّ اِثْمٍ وَّالْغَنِیْمَۃَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ وَّالْفَوْزَ بِالْجَنَّۃِ وَالنَّجَاۃَ مِنَ النَّارِ رَبِّ قَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْمَا اَعْطَیْتَنِیْ وَاخْلُفْ عَلٰی کُلِّ غَائِبَۃٍ لِّیْ مِنْکَ بِخَیْرٍ

مستجاب یعنی رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دعا پڑھیں

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّۃَ مَعَ الْاَبْرَارِ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ

## پانچویں چکر کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اَظِلَّنِیْ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِکَ یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّکَ وَلَا بَاقِیَ اِلَّا وَجْھُکَ وَاسْقِنِیْ مِنْ حَوْضِ نَبِیِّکَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم شَرْبَۃً ھَنِیْئَۃً مَّرِیْئَۃً لَّا نَظْمَأُ بَعْدَھَا اَبَدًا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا سَأَلَکَ مِنْہُ نَبِیُّکَ سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وسلم وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَکَ مِنْہُ نَبِیُّکَ

Marfat.com

سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ ﷺ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَنَعِیْمَهَا
وَمَا یُقَرِّبُنِیْ اِلَیْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَاَعُوْذُبِكَ
مِنَ النَّارِ وَمَا یُقَرِّبُنِیْ اِلَیْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ اَوْ عَمَلٍ

مستجاب یعنی رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دعا پڑھیں

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ
النَّارِ وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ

## چھٹے چکر کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّ لَكَ عَلَیَّ حُقُوْقًا كَثِیْرَةً فِیْمَا بَیْنِیْ وَبَیْنَكَ
وَحُقُوْقًا كَثِیْرَةً فِیْمَا بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ مَا كَانَ
لَكَ مِنْهَا فَاغْفِرْهُ لِیْ وَمَا كَانَ لِخَلْقِكَ فَتَحَمَّلْهُ عَنِّیْ وَ
اَغْنِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِیَتِكَ
وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنَّ
بَیْتَكَ عَظِیْمٌ وَّوَجْهَكَ كَرِیْمٌ وَّاَنْتَ یَا اَللّٰهُ حَلِیْمٌ كَرِیْمٌ
عَظِیْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ

مستجاب یعنی رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دعا پڑھیں

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ
النَّارِ وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ

Marfat.com

## ساتویں چکر کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ اِیْمَانًا كَامِلًا وَّیَقِیْنًا صَادِقًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّقَلْبًا خَاشِعًا وَّلِسَانًا ذَاكِرًا وَّحَلَالًا طَیِّبًا وَّتَوْبَةً نَّصُوْحًا وَّتَوْبَةً قَبْلَ الْمَوْتِ وَرَاحَةً عِنْدَ الْمَوْتِ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسَابِ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ، بِرَحْمَتِكَ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ

مستحب یعنی رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دعا پڑھیں

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

**طواف کے بعد مقام ملتزم کی دعا** اَللّٰهُمَّ یَا رَبَّ الْبَیْتِ الْعَتِیْقِ اَعْتِقْ رِقَابَنَا وَرِقَابَ اٰبَائِنَا وَاُمَّهَاتِنَا وَاِخْوَانِنَا وَاَوْلَادِنَا مِنَ النَّارِ یَا ذَا الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَالْفَضْلِ وَالْمَنِّ وَالْعَطَاءِ وَالْاِحْسَانِ ط اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِی الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَاقِفٌ تَحْتَ بَابِكَ مُلْتَزِمٌ بِاَعْتَابِكَ مُتَذَلِّلٌ بَیْنَ یَدَیْكَ اَرْجُوْ رَحْمَتَكَ وَاَخْشٰی

Marfat.com

عَذَابِكَ يَا قَدِيمَ الْإِحْسَانِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تَرْفَعَ ذِكْرِي وَتَضَعَ وِزْرِي وَتُصْلِحَ أَمْرِي وَتُطَهِّرَ قَلْبِي وَتُنَوِّرَ لِي فِي قَبْرِي وَتَغْفِرَ لِي ذَنْبِي وَأَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ ۔

يَا وَاجِدُ يَا مَاجِدُ لَا تُزِلْ عَنِّي نِعْمَةً أَنْعَمْتَ بِهَا عَلَيَّ ، اَللّٰهُمَّ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلٰى دِينِكَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ وَّالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ ۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝

## مقام ابراہیم کی دعا

وَاتَّخِذُوا مِنْ مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى

اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّي وَعَلَانِيَتِي فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِي وَتَعْلَمُ حَاجَتِي فَأَعْطِنِي سُؤْلِي وَتَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيمَانًا يُّبَاشِرُ قَلْبِي وَيَقِينًا صَادِقًا حَتّٰى أَعْلَمَ أَنَّهُ لَا يُصِيبُنِي إِلَّا مَا كَتَبْتَ لِي رِضًا مِّنْكَ بِمَا قَسَمْتَ لِي أَنْتَ وَلِيِّي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَّأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ ۔

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ لَنَا فِيْ مَقَامِنَا هٰذَا ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ
وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً اِلَّا قَضَيْتَهَا وَيَسَّرْتَهَا
فَيَسِّرْ اُمُوْرَنَا وَاشْرَحْ صُدُوْرَنَا وَنَوِّرْ قُلُوْبَنَا وَاخْتِمْ
بِالصّٰلِحَاتِ اَعْمَالَنَا اَللّٰهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ وَاَحْيِنَا
مُسْلِمِيْنَ وَاَلْحِقْنَا بِالصّٰلِحِيْنَ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا مَفْتُوْنِيْنَ
اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى حَبِيْبِهٖ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

## مقامِ حجرِ اسماعیل علیہ السلام کی دعا (حطیم کے اندر)

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ
وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَعُوْذُ بِكَ
مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ
بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَاَلَكَ بِهٖ عِبَادُكَ
الصّٰلِحُوْنَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ
عِبَادُكَ الصّٰلِحُوْنَ اَللّٰهُمَّ بِاَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰى وَصِفَاتِكَ
الْعُلْيَا طَهِّرْ قُلُوْبَنَا مِنْ كُلِّ وَصْفٍ يُّبَاعِدُنَا عَنْ مُشَاهَدَتِكَ
وَمَحَبَّتِكَ وَاَمِتْنَا عَلَى السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ وَالشَّوْقِ اِلٰى
لِقَآئِكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ بِالْعِلْمِ

Marfat.com

قَلْبِیْ وَاسْتَعْمِلْ بِطَاعَتِكَ بَدَنِیْ وَخَلِّصْ مِنَ الْفِتَنِ
سِرِّیْ وَاشْغَلْ بِالْاِعْتِبَارِ فِکْرِیْ وَقِنِیْ شَرَّ وَسَاوِسِ
الشَّیْطَانِ وَاَجِرْنِیْ مِنْهُ یَارَحْمٰنُ حَتّٰی لَا یَکُوْنَ لَهٗ عَلَیَّ
سُلْطَانٌ رَبَّنَا اِنَّنَا اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

**زمزم شریف پیتے وقت قبلہ رُخ ہو کر یہ دُعا پڑھیں**

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ اِیْمَانًا کَامِلًا وَّیَقِیْنًا صَادِقًا وَّقَلْبًا
خَاشِعًا وَّلِسَانًا ذَاکِرًا وَّعِلْمًا نَافِعًا وَّ اَوْلَادًا صَالِحًا
وَّرِزْقًا وَّاسِعًا حَلَالًا طَیِّبًا کَثِیْرًا وَّعَمَلًا صَالِحًا
مَّقْبُوْلًا وَّتَوْبَةً نَّصُوْحًا وَتَوْبَةً قَبْلَ الْمَوْتِ وَرَاحَةً
عِنْدَ الْمَوْتِ وَرَحْمَةً وَّمَغْفِرَةً بَعْدَ الْمَوْتِ۔ وَشِفَاءً
مِّنْ کُلِّ دَاءٍ وَسُقْمٍ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

**سعی شروع کرنے سے پہلے صفا کی پہاڑی پر قبلہ رُخ ہو کر یہ دعا پڑھیں**

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ السَّعْیَ بَیْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَیَسِّرْهُ
لِیْ وَتَقَبَّلْهُ مِنِّیْ سَبْعَةَ اَشْوَاطٍ لِلّٰهِ تَعَالٰی عَزَّوَجَلَّ۔
اَبْدَاُ بِمَا بَدَاَ اللّٰهُ بِهٖ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ
اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَیْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْهِ اَنْ یَّطَّوَّفَ
بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَیْرًا فَاِنَّ اللّٰهَ شَاکِرٌ عَلِیْمٌ۔
اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ

Marfat.com

اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَا هَدٰىنَا
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَآ اَوْلَانَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَآ اَلْهَمَنَا
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰىنَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ اَنْ هَدٰىنَا
اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَ
لَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ
الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
صَدَقَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَاَعَزَّ جُنْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ
وَحْدَهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِيَّاهُ مُخْلِصِيْنَ
لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ
تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ط يُخْرِجُ الْحَيَّ
مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ
بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ اَللّٰهُمَّ كَمَا هَدَيْتَنِيْ
لِلْاِسْلَامِ اَسْاَلُكَ اَنْ لَّا تَنْزِعَهٗ مِنِّيْ حَتّٰى تَوَفَّانِيْ وَاَنَا
مُسْلِمٌ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ
اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط
اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ عَلٰى سُنَّةِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَتَوَفَّنِيْ عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاَعِذْنِيْ مِنْ مُضِلَّاتِ الْفِتَنِ ط

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِمَّنْ يُحِبُّكَ وَيُحِبُّ رَسُوْلَكَ وَاَنْبِيَائَكَ وَمَلٰئِكَتَكَ وَعِبَادَكَ الصّٰلِحِيْنَ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْلِيَ الْيُسْرٰى وَجَنِّبْنِي الْعُسْرٰى اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ عَلٰى سُنَّةِ رَسُوْلِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ وَاغْفِرْلِيْ خَطِيْئَتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ اِيْمَانًا كَامِلًا وَّقَلْبًا خَاشِعًا وَّنَسْئَالُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّيَقِيْنًا صَادِقًا وَّدِيْنًا قَيِّمًا وَّنَسْئَالُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَّنَسْئَالُكَ تَمَامَ الْعَافِيَةِ وَنَسْئَلُكَ الْغِنٰى عَنِ النَّاسِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَا نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذّٰاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ الْغَافِلُوْنَ

اب آپ سعی شروع کر دیں۔

### سعی کے پہلے چکر کی دعا

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَّسُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهِ الْكَرِيْمِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا، وَمِنَ اللَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا. لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ، اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ لَا شَيْءَ قَبْلَهٗ وَلَا بَعْدَهٗ

يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ دَائِمٌ لَا يَمُوْتُ وَلَا يَفُوْتُ
اَبَدًا بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ۔ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاعْفُ وَتَكَرَّمْ وَتَجَاوَزْ
عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا لَا نَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ
الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ، رَبَّنَا نَجِّنَا مِنَ النَّارِ سَالِمِيْنَ غَانِمِيْنَ
فَرِحِيْنَ مُسْتَبْشِرِيْنَ مَعَ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ مَعَ
الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ
وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰئِكَ رَفِيْقًا
ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا، لَا اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ حَقًّا حَقًّا، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تَعَبُّدًا وَرِقًّا،
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ مُخْلِصِيْنَ
لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ۔

مروہ پہاڑی کے قریب یہ آیت پڑھیں | اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ
مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ
عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَاِنَّ اللّٰهَ
شَاكِرٌ عَلِيْمٌ۔

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ، يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ۔

Marfat.com

## دوسرے چکر کی دعا

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْفَرْدُ الصَّمَدُ الَّذِىْ
لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا، وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ
الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ فِىْ كِتَابِكَ
الْمُنَزَّلِ اُدْعُوْنِىْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ، دَعَوْنَاكَ رَبَّنَا
فَاغْفِرْ لَنَا كَمَا اَمَرْتَنَا اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ، رَبَّنَا
اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِىْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ
فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا
مَعَ الْاَبْرَارِ۔ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ
وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ
رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ
رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ
وَلَا تَجْعَلْ فِىْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّكَ
رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ، رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاعْفُ وَتَكَرَّمْ
وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا لَا نَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ
اللّٰهُ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ، اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ
اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ

Marfat.com

بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ۔

## تیسرے چکر کی دُعا

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبَّنَا اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ الْخَيْرَ كُلَّهٗ عَاجِلَهٗ وَاٰجِلَهٗ وَ اَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِيْ وَاَسْأَلُكَ رَحْمَتَكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاعْفُ وَتَكَرَّمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا لَا نَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ ۝ رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا وَلَا تُزِغْ قَلْبِيْ بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنِيْ وَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ وَبَصَرِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِيْ ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ حَتّٰى تَرْضٰى۔

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ

Marfat.com

الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ۝

## چوتھے چکر کی دُعا

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ مَا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ. لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ الصَّادِقُ الْوَعْدِ الْاَمِيْنُ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ كَمَا هَدَيْتَنِيْ لِلْاِسْلَامِ اَنْ لَّا تَنْزِعَهُ مِنِّيْ حَتّٰى تَتَوَفَّانِيْ وَاَنَا مُسْلِمٌ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ سَمْعِيْ، وَفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا. اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ وَسَاوِسِ الصَّدْرِ وَشَتَاتِ الْاَمْرِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا يَلِجُ فِي اللَّيْلِ وَشَرِّ مَا يَلِجُ فِي النَّهَارِ، وَمِنْ شَرِّ مَا تَهُبُّ بِهِ الرِّيَاحُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ. سُبْحَانَكَ مَا عَبَدْنَاكَ حَقَّ عِبَادَتِكَ يَا اَللّٰهُ سُبْحَانَكَ وَمَا ذَكَرْنَاكَ حَقَّ ذِكْرِكَ يَا اَللّٰهُ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاعْفُ وَتَكَرَّمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا لَا نَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ

Marfat.com

اللّٰہُ الْاَعَزُّ الْاَکْرَمُ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَۃَ مِنْ شَعَآئِرِ
اللّٰہِ فَمَنْ حَجَّ الْبَیْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْہِ
اَنْ یَّطَّوَّفَ بِہِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَیْرًا فَاِنَّ اللّٰہَ شَاکِرٌ عَلِیْمٌ۔

## پانچویں چکر کی دعا

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ سُبْحَانَکَ
مَا شَکَرْنَاکَ حَقَّ شُکْرِکَ یَا اَللّٰہُ، سُبْحَانَکَ مَا اَعْلَا
شَانُکَ یَا اَللّٰہُ، اَللّٰھُمَّ حَبِّبْ اِلَیْنَا الْاِیْمَانَ وَزَیِّنْہُ
فِیْ قُلُوْبِنَا وَکَرِّہْ اِلَیْنَا الْکُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْیَانَ
وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِیْنَ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَ
اعْفُ وَتَکَرَّمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّکَ تَعْلَمُ مَا نَعْلَمُ
اِنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ الْاَعَزُّ الْاَکْرَمُ اَللّٰھُمَّ قِنِیْ عَذَابَکَ
یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَکَ اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ بِالْھُدٰی وَنَقِّنِیْ
بِالتَّقْوٰی، وَاغْفِرْلِیْ فِی الْاٰخِرَۃِ وَالْاُوْلٰی اَللّٰھُمَّ ابْسُطْ
عَلَیْنَا مِنْ بَرَکَاتِکَ وَرَحْمَتِکَ وَفَضْلِکَ وَرِزْقِکَ
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ النَّعِیْمَ الْمُقِیْمَ الَّذِیْ لَا یَحُوْلُ
وَلَا یَزُوْلُ اَبَدًا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا، وَفِیْ
سَمْعِیْ نُوْرًا وَفِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا، وَعَنْ یَمِیْنِیْ نُوْرًا، وَمِنْ
فَوْقِیْ نُوْرًا وَاجْعَلْ فِیْ نَفْسِیْ نُوْرًا وَعَظِّمْ لِیْ نُوْرًا

Marfat.com

رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ۔

## چھٹے چکر کی دعا

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ صَدَقَ وَعْدَهٗ، وَنَصَرَ عَبْدَهٗ، وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِيَّاهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى، اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِیْ نَقُوْلُ وَخَيْرًا مِّمَّا نَقُوْلُ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ رِضَاكَ وَالْجَنَّةَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ سَخَطِكَ وَالنَّارِ وَمَا يُقَرِّبُنِیْ اِلَيْهِمَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ اَوْ عَمَلٍ اَللّٰهُمَّ بِنُوْرِكَ اهْتَدَيْنَا وَبِفَضْلِكَ اسْتَغْنَيْنَا وَفِیْ كَنَفِكَ وَاِنْعَامِكَ وَعَطَائِكَ وَاِحْسَانِكَ اَصْبَحْنَا وَاَمْسَيْنَا اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَا قَبْلَكَ شَیْءٌ وَّالْاٰخِرُ فَلَا بَعْدَكَ شَیْءٌ وَّالظَّاهِرُ فَلَا شَیْءَ فَوْقَكَ وَالْبَاطِنُ فَلَا شَیْءَ دُوْنَكَ نَعُوْذُبِكَ مِنَ الْفَلَسِ اَوِ الْكَسَلِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ

وَفِتْنَةِ الْغِنٰی وَنَسْأَلُكَ الْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاعْفُ وَتَكَرَّمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا لَا نَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ۔

## سعی کے ساتویں یعنی آخری چکر کی دعا

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا۔ اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيَّ الْاِيْمَانَ وَزَيِّنْهُ فِيْ قَلْبِيْ وَكَرِّهْ اِلَيَّ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الرَّاشِدِيْنَ ط رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاعْفُ وَتَكَرَّمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا لَا نَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ ط اَللّٰهُمَّ اخْتِمْ بِالْخَيْرَاتِ اٰجَالَنَا وَحَقِّقْ بِفَضْلِكَ اٰمَالَنَا وَسَهِّلْ لِبُلُوْغِ رِضَاكَ سُبُلَنَا وَحَسِّنْ فِيْ جَمِيْعِ الْاَحْوَالِ اَعْمَالَنَا، يَا مُنْقِذَ الْغَرْقٰی، يَا مُنْجِيَ الْهَلْكٰی، يَا شَاهِدَ كُلِّ نَجْوٰی، يَا مُنْتَهٰی كُلِّ شَكْوٰی، يَا قَدِيْمَ الْاِحْسَانِ يَا دَائِمَ الْمَعْرُوْفِ يَا مَنْ لَا غِنٰی بِشَيْءٍ عَنْهُ وَلَا بُدَّ لِكُلِّ شَيْءٍ مِّنْهُ يَا مَنْ رِزْقُ كُلِّ شَيْءٍ عَلَيْهِ وَمَصِيْرُ كُلِّ شَيْءٍ اِلَيْهِ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَائِذٌ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اَعْطَیْتَنَا وَمِنْ شَرِّ
مَا مَنَعْتَنَا اَللّٰھُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ وَاَلْحِقْنَا بِالصّٰلِحِیْنَ
غَیْرَ خَزَایَا وَلَا مَفْتُوْنِیْنَ رَبِّ یَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ، رَبِّ
اَتْمِمْ بِالْخَیْرِ۔ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ،
فَمَنْ حَجَّ الْبَیْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْهِ اَنْ یَّطَّوَّفَ
بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَیْرًا فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِیْمٌ۔

## بال منڈوانے یا کٹوانے کے بعد یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی
مَا هَدٰنَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی مَآ اَنْعَمَ بِهٖ عَلَیْنَا هٰذِهٖ
نَاصِیَتِیْ فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ وَاغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَاجْعَلْ لِّیْ بِكُلِّ
شَعْرَةٍ نُوْرًا یَّوْمَ الْقِیٰمَةِ ط اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِلْمُحَلِّقِیْنَ
وَالْمُقَصِّرِیْنَ یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ ط اٰمِیْن ط اَللّٰھُمَّ بَارِكْ
لِیْ فِیْ نَفْسِیْ وَوَلَدِیْ وَاغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَتَقَبَّلْ مِنِّیْ عَمَلِیْ۔

## میدانِ عرفات میں جبل رحمت کے قریب یہ دعا پڑھیں

اَللّٰھُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِیْ نَقُوْلُ وَخَیْرًا مِّمَّا نَقُوْلُ
اَللّٰھُمَّ لَكَ صَلَاتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ وَاِلَیْكَ مَاٰبِیْ
وَلَكَ یَا رَبِّ تُرَاثِیْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ

اُلْقَبْرِ وَوَسْوَسَةِ الصَّدْرِ وَشَتَاتِ الْاَمْرِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا يَجِیْءُ بِهِ الرِّيْحُ۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِیْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَیٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّفِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَيَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ اَللّٰهُمَّ يَا رَفِيْعَ الدَّرَجَاتِ وَمُنْزِلَ الْبَرَكَاتِ وَفَاطِرَ الْاَرْضِيْنَ وَالسَّمٰوَاتِ ضَجَّتْ اِلَيْكَ الْاَصْوَاتُ بِصُنُوْفِ اللُّغَاتِ نَسْأَلُكَ الْحَاجَاتِ وَحَاجَتِیْ اَلَّا تَنْسَانِیْ فِیْ دَارِ الْبَلَاءِ اِذَا نَسِيَنِیْ اَهْلُ الدُّنْيَا۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَسْمَعُ كَلَامِیْ وَتَرٰى مَكَانِیْ وَتَعْلَمُ سِرِّیْ وَعَلَانِيَتِیْ وَلَا يَخْفٰى عَلَيْكَ شَیْءٌ مِّنْ اَمْرِیْ اَنَا الْبَائِسُ الْفَقِيْرُ، اَلْمُسْتَغِيْثُ الْمُسْتَجِيْرُ اَلْوَجِلُ الْمُشْفِقُ اَلْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِهٖ اَسْأَلُكَ مَسْأَلَةَ الْمِسْكِيْنِ وَاَبْتَهِلُ اِلَيْكَ اِبْتِهَالَ الْمُذْنِبِ الذَّلِيْلِ وَاَدْعُوْكَ دُعَاءَ الْخَائِفِ الضَّرِيْرِ مَنْ خَضَعَتْ اِلَيْكَ لَكَ رَقَبَتُهٗ، وَفَاضَتْ لَكَ عَبْرَتُهٗ ، وَذَلَّتْ لَكَ جَبْهَتُهٗ وَرَغِمَ لَكَ اَنْفُهٗ، اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِیْ بِدُعَائِكَ رَبِّ

Marfat.com

شَقِيًّا وَكُنْ رَؤُوْفًا رَّحِيْمًا يَاخَيْرَ الْمَسْئُوْلِيْنَ وَاَكْرَمَ الْمُعْطِيْنَ ، اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِيْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَغْفِرَةً تُصْلِحُ بِهَا شَاْنِيْ فِي الدَّارَيْنِ وَارْحَمْنِيْ رَحْمَةً وَّاسِعَةً اَسْعَدُ بِهَا فِي الدَّارَيْنِ ، وَتُبْ عَلَيَّ تَوْبَةً نَّصُوْحًا لَا اَنْكُثُهَا اَبَدًا وَاَلْزِمْنِيْ سَبِيْلَ الْاِسْتِقَامَةِ لَا اَزِيْغُ عَنْهَا اَبَدًا اَللّٰهُمَّ انْقُلْنِيْ مِنْ ذُلِّ الْمَعْصِيَةِ اِلٰى عِزِّ الطَّاعَةِ وَاكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ، وَنَوِّرْ قَلْبِيْ وَقَبْرِيْ وَاهْدِنِيْ ، وَاَعِذْنِيْ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ ، وَاجْمَعْ لِيَ الْخَيْرَ كُلَّهٗ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى ، اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي الْيُسْرٰى ، وَجَنِّبْنِي الْعُسْرٰى ، وَارْزُقْنِيْ طَاعَتَكَ مَا اَبْقَيْتَنِيْ اِسْتَوْدَعْتُكَ دِيْنِيْ وَاَمَانَتِيْ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِيْ وَقَوْلِيْ وَبَدَنِيْ وَنَفْسِيْ وَاَهْلِيْ وَاَحْبَابِيْ وَسَائِرَ الْمُسْلِمِيْنَ وَجَمِيْعَ مَا اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَيَّ وَعَلَيْهِمْ مِنْ اُمُوْرِ الدُّنْيَا

Marfat.com

وَالْاٰخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ عَهْدِيْ بِهٰذَا الْمَوْقِفِ وَارْزُقْنِيْهِ مَا بَقِيْتُ اَبَدًا، وَاجْعَلْنِيْ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ مُسْتَجَابًا دُعَائِيْ، مَغْفُوْرَةً ذُنُوْبِيْ، وَاَعْطِنِيْ مِنَ الرِّضْوَانِ وَالرِّزْقِ الْوَاسِعِ الْحَلَالِ مَا تَقَرُّ بِهٖ عَيْنِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْ جَمِيْعِ اُمُوْرِيْ وَفِي الْاَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔

## طوافِ رخصت کی دعا

اٰئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ حَمَلْتَنِيْ عَلٰى دَابَّتِكَ وَسَيَّرْتَنِيْ فِيْ بِلَادِكَ حَتّٰى اَدْخَلْتَنِيْ حَرَمَكَ وَاَمْنَكَ وَقَدْ رَجَوْتُ بِحُسْنِ ظَنِّيْ اَنْ تَكُوْنَ قَدْ غَفَرْتَ لِيْ ذُنُوْبِيْ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ يَمِيْنِيْ وَمِنْ شِمَالِيْ وَمِنْ خَلْفِيْ وَمِنْ اَمَامِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ وَمِنْ تَحْتِيْ حَتّٰى تُقَدِّمَنِيْ عَلٰى اَهْلِيْ فَاِذَا اَقْدَمْتَنِيْ عَلٰى اَهْلِيْ فَاكْفِنِيْ مُؤْنَةَ عِيَالِيْ وَاكْفِنِيْ مُؤْنَةَ خَلْقِكَ اَجْمَعِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى حَبِيْبِهٖ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ٥

Marfat.com

# حاضری دربار رسالتماب صلی اللہ علیہ وسلم

## و
## زیارت مدینہ منورہ

حرم مدینہ پر نظر پڑتے ہی یہ دعا پڑھیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

اَللّٰھُمَّ ھٰذَا حَرَمُ نَبِیِّكَ فَاجْعَلْہُ لِیْ وِقَایَۃً مِّنَ النَّارِ وَاَمَانًا مِّنَ الْعَذَابِ وَسُوْٓءِ الْحِسَابِ۔

مسجد نبوی میں داخلہ کے وقت دعا (پہلی مرتبہ باب السلام سے داخل ہوں)

بِسْمِ اللّٰہِ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ رَبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطَانًا نَّصِیْرًا وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَھَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَھُوْقًا۔ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَیْكَ یَرْجِعُ السَّلَامُ فَحَیِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔ اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَارْزُقْنِیْ مِنْ زِیَارَۃِ رَسُوْلِكَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا رَزَقْتَ اَوْلِیَآءَكَ وَاَھْلَ طَاعَتِكَ وَاَنْقِذْنِیْ مِنَ النَّارِ وَاغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ بِسْمِ اللّٰہِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ط

Marfat.com

ریاض الجنۃ یا مسجد نبوی میں کسی بھی جگہ کمالِ ادب کے ساتھ قبلہ رُو ہو کر یہ دعا پڑھیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذِهٖ رَوْضَةٌ مِّنْ
رِيَاضِ الْجَنَّةِ شَرَّفْتَهَا وَكَرَّمْتَهَا وَمَجَّدْتَّهَا وَعَظَّمْتَهَا
وَنَوَّرْتَهَا بِنُوْرِ نَبِيِّكَ وَحَبِيْبِكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ ط اَللّٰهُمَّ كَمَا بَلَّغْتَنَا فِي الدُّنْيَا زِيَارَتَهٗ وَمَآثِرَهُ الشَّرِيْفَةَ
فَلَا تَحْرِمْنَا يَا اَللّٰهُ ط فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ فَضْلِ شَفَاعَةِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمَ ط وَاحْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ
وَتَحْتَ لِوَآئِهٖ وَاَمِتْنَا اِذَا اَمَتَّنَا عَلٰى مَحَبَّتِهٖ وَسُنَّتِهٖ
وَاسْقِنَا مِنْ حَوْضِهِ الْمَوْرُوْدِ بِيَدِهِ الشَّرِيْفَةِ شَرْبَةً
هَنِيْئَةً مَّرِيْئَةً لَا نَظْمَاءُ بَعْدَهَا اَبَدًا ط اِنَّكَ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط

## سلام بدرگاہ سرورِ کونین رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ السَّيِّدُ الْكَرِيْمُ وَالرَّسُوْلُ
الْعَظِيْمُ الرَّؤُفُ الرَّحِيْمُ ط وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَحَبِيْبَنَا وَ
قُرَّةَ اَعْيُنِنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا نَبِيَّ اللّٰهِ ط اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا جَمَالَ مُلْكِ اللّٰهِ

Marfat.com

الصلوٰۃ والسلام یا نور عرش اللہ، الصلوٰۃ والسلام علیک
یا خیر خلق اللہ، الصلوٰۃ والسلام علیک یا شفیع المذنبین
عند اللہ، الصلوٰۃ والسلام علیک یا من ارسلہ اللہ تعالیٰ
رحمۃ للعالمین، وقد قال اللہ تعالیٰ فی حقک العظیم، ولو
انھم اذ ظلموا انفسھم جاءوک فاستغفروا اللہ واستغفر
لھم الرسول لوجدوا اللہ توابا رحیما، الصلوٰۃ والسلام
علیک یا محمد بن عبد اللہ ابن عبد المطلب ابن ھاشم،
یا طٰہٰ یا یٰسٓ یا بشیر یا سراج یا منیر یا مقدم جیش
الانبیاء والمرسلین وھا انا یا سیدی یا رسول اللہ قد
جئتک ھاربا من ذنبی ومن عملی ومستشفعا ومستجیرا
بک الی ربی فاشفع لی یا شفیع الامۃ یا کاشف الغمۃ
یا سراج الظلمۃ اجرنی بہ یا اللہ من النار، یا نبی الرحمۃ
یا رسول اللہ، اتینٰک زائرین وقصدناک راغبین
وعلی بابک العالی واقفین وبحقک عارفین فلا تردنا
خائبین ولا عن باب شفاعتک محرومین یا سیدی یا رسول
اللہ، اسئلک الشفاعۃ واسئل اللہ تعالیٰ لک الوسیلۃ
والفضیلۃ والدرجۃ الرفیعۃ والمقام المحمود والحوض
المورود والشفاعۃ العظمیٰ فی یوم القیٰمۃ ویوم المشھود،

Marfat.com

يَا خَيْرَ مَنْ دُفِنَتْ فِي الْقَاعِ اَعْظُمُهُ فَطَابَ مِنْ طِيْبِهِنَّ الْقَاعُ وَالْاَكَمُ

نَفْسِي الْفِدَاءُ لِقَبْرٍ اَنْتَ سَاكِنُهُ فِيْهِ الْعَفَافُ وَفِيْهِ الْجُوْدُ وَالْكَرَمُ

اَنْتَ الْحَبِيْبُ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ ط اَنْتَ الشَّفِيْعُ يَا شَفِيْعَ اللّٰهِ ط اَنْتَ الْمُشَفَّعُ اَنْتَ الَّذِيْ تُرْجٰى شَفَاعَتُكَ عِنْدَ الصِّرَاطِ اِذَا مَا زَلَّتِ الْقَدَمُ اَشْهَدُ اَنَّكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ بَلَّغْتَ الرِّسَالَةَ وَاَدَّيْتَ الْاَمَانَةَ وَنَصَحْتَ الْاُمَّةَ وَكَشَفْتَ الْغُمَّةَ وَجَلَيْتَ الظُّلْمَةَ وَجَاهَدْتَّ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ وَعَبَدْتَّ رَبَّكَ حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِيْنُ ط جَزَاكَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنَّا وَعَنْ وَالِدَيْنَا وَعَنِ الْاِسْلَامِ خَيْرَ الْجَزَآءِ وَنَسْئَلُكَ الشَّفَاعَةَ اَنْ تَشْفَعَ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْعَرْضِ يَوْمَ الْفَزَعِ الْاَكْبَرِ ط يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ط اِشْفَعْ لَنَا وَلِوَالِدَيْنَا وَلِاَوْلَادِنَا وَلِاَزْوَاجِنَا وَلِاِخْوَانِنَا وَلِاَخَوَاتِنَا وَلِمَشَائِخِ طَرِيْقَتِنَا وَمَشَائِخِ اَوْرَادِنَا وَلِاَسَاتِذَتِنَا وَلِجِيْرَانِنَا وَلِمَنْ اَوْصَانَا وَقَلَّدَنَا عِنْدَكَ بِدُعَاءِ الْخَيْرِ عِنْدَ الزِّيَارَةِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سُلْطَانَ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ ط اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَعَلٰى اٰلِكَ وَذُرِّيَّتِكَ فِيْ كُلِّ اٰنٍ وَّلَحْظَةٍ عَدَدَ كُلِّ ذَرَّةٍ ذَرَّةٍ اَلْفَ اَلْفَ

Marfat.com

مَرَّةً مِّنْ عَبِيْدِكَ بِرِضَاءِ الْمُصْطَفٰى الْاَعْظَمِي بْنِ
صَدْرِ الشَّرِيْعَةِ اَمْجَدُ عَلِىْ يَسْاَلُكَ الشَّفَاعَةَ فَاشْفَعْ
لَهٗ وَلِلْمُسْلِمِيْنَ۔ سورۃ فاتحہ ایک بار، سورۃ اخلاص تین بار پڑھے
اس کے بعد اپنی مادری زبان میں دعا کیجئے۔ درود اکبر بھی پڑھئے۔

## خلیفۂ اوّل امیر المؤمنین سیّدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ پر سلام پڑھئے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا اَبَابَكْرِ الصِّدِّيْقِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا خَلِيْفَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ عَلَى التَّحْقِيْقِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ
رَسُوْلِ اللّٰهِ ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِى الْغَارِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
مَنْ اَنْفَقَ مَالَهٗ كُلَّهٗ فِىْ حُبِّ اللّٰهِ وَحُبِّ رَسُوْلِهٖ حَتّٰى
تَخَلَّلَ بِالْعَبَاءِ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْكَ وَاَرْضَاكَ اَحْسَنَ
الرِّضٰى وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكَ وَمَسْكَنَكَ وَمَحَلَّكَ وَمَأْوٰكَ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَوَّلَ الْخُلَفَاءِ وَتَاجَ الْعُلَمَاءِ وَصِهْرَ
النَّبِيِّ الْمُصْطَفٰى وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔ سورۃ فاتحہ و اخلاص پڑھئے

## خلیفۂ دوم امیر المؤمنین سیّدنا عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ پر سلام پڑھئے

اَلسَّلَامُ يَا سَيِّدَنَا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَاطِقًا
بِالْعَدْلِ وَالصَّوَابِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَفِىَّ الْمِحْرَابِ ط اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا مُظْهِرَ دِيْنِ الْاِسْلَامِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُكَسِّرَ
الْاَصْنَامِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُتَمِّمَ الْاَرْبَعِيْنَ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

Marfat.com

يَا عِزَّ الْإِسْلَامِ وَالْمُسْلِمِيْنَ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْفُقَرَآءِ وَالضُّعَفَآءِ وَالْاَرَامِلِ وَالْاَيْتَامِ ط اَنْتَ الَّذِيْ قَالَ فِيْ حَقِّكَ سَيِّدُ الْبَشَرِ ط لَوْ كَانَ نَبِيٌّ مِّنْ بَعْدِيْ لَكَانَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ ط رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْكَ وَاَرْضَاكَ اَحْسَنَ الرِّضٰى وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكَ وَمَسْكَنَكَ وَمَحَلَّكَ وَمَاْوَاكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَانِيَ الْخُلَفَآءِ وَتَاجَ الْعُلَمَآءِ وَصِهْرَ النَّبِيِّ الْمُصْطَفٰى وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔ سورہ فاتحہ واخلاص و دعا پڑھے۔

**درمیان میں کھڑے ہوکر ہر دو خلفاء رضی اللہ عنہما پر سلام پڑھے**

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا خَلِيْفَتَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا وَزِيْرَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا مُعِيْنَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا ضَجِيْعَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ط وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، اَسْئَلُكُمَا الشَّفَاعَةَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلَيْكُمَا وَبَارَكَ وَسَلَّمَ۔ سُوْرَۂ فاتحہ واخلاص و دعا پڑھے۔

**وحی اترنے کی جگہ اور اُمّہاتُ المؤمنین کے ۱۳ حجروں کے قریب سلام پڑھے**

اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ يَا رَجَآءَ السَّائِلِيْنَ وَ اَمَانَ الْخَائِفِيْنَ وَحِرْزَ الْمُتَوَكِّلِيْنَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا دَيَّانُ يَا سُلْطَانُ يَا سُبْحَانُ يَا قَدِيْمَ الْاِحْسَانِ ط اَللّٰهُمَّ بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ط وَاَزْوَاجِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ط وَذُرِّيَّاتِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ط وَسَيِّدِنَا اَبِيْ بَكْرِنِ الصِّدِّيْقِ ط

Marfat.com

وَسَیِّدِنَا عُمَرَ الْفَارُوْقِ ط وَسَیِّدِنَا عُثْمَانَ ذِی النُّوْرَیْنِ ط وَسَیِّدِنَا
عَلِیِّ الْمُرْتَضٰی وَاَنْتَ یَا اَللّٰہُ الرَّبُّ الْاَعْلٰی فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَبِجَاہِ سَیِّدِنَا الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ وَاَنْتَ الْمُحْسِنُ اِلَیْنَا وَبِجَاہِ
سَیِّدِنَا اِسْمٰعِیْلَ عَلَیْہِ السَّلَامُ ط وَاَنْتَ یَا اَللّٰہُ یَا سَامِعَ الدُّعَاءِ
اِسْمَعْ دُعَاءَنَا وَتَقَبَّلْ زِیَارَتَنَا وَاٰمِنْ خَوْفَنَا وَاسْتُرْ عُیُوْبَنَا
وَاغْفِرْ ذُنُوْبَنَا وَارْحَمْ اَمْوَاتَنَا وَتَقَبَّلْ حَسَنَاتِنَا وَکَفِّرْ عَنَّا
سَیِّئَاتِنَا وَاجْعَلْنَا یَا اَللّٰہُ عِنْدَکَ مِنَ الْعَائِذِیْنَ الْفَائِزِیْنَ
الشَّاکِرِیْنَ الْمَجْبُوْرِیْنَ مِنَ الَّذِیْنَ لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ
یَحْزَنُوْنَ ط بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ط

سورہ فاتحہ، اخلاص ودعا پڑھے۔

## جنت البقیع کی طرف منہ کرکے یہ سلام پڑھے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَھْلَ الْبَقِیْعِ یَا اَھْلَ الْجَنَّۃِ الرَّفِیْعِ ط اَنْتُمُ
السَّابِقُوْنَ نَحْنُ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَاحِقُوْنَ ط اَلْبُشْرٰی وَاِنَّ
السَّاعَۃَ اٰتِیَۃٌ لَّا رَیْبَ فِیْھَا وَاَنَّ اللّٰہَ یَبْعَثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ ط
اَنْسَلُکُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی وَشَرَّفَکُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی بِقَوْلِ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ
اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ
وَرَسُوْلُہٗ سورہ فاتحہ، اخلاص، دعا پڑھے۔

## بابِ جبرئیل پر کھڑے ہو کر ملائکۃ المقربین پر سلام پڑھے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا جِبْرَائِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا مِيْكَائِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا اِسْرَافِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا عِزْرَائِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا مَلٰئِكَةَ الْمُقَرَّبِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِيْنَ كَآفَّةً عَآمَّةً ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔ سورہ فاتحہ، اخلاص، دعا پڑھے۔

## باب النساء پر کھڑے ہو کر جبل احد کی طرف منہ کر کے شہدائے احد رضی اللہ عنہم پر سلام پڑھے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمَّ رَسُوْلِ اللّٰهِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمَّ حَبِيْبِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمَّ نَبِيِّ اللّٰهِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمَّ الْمُصْطَفٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الشُّهَدَآءِ وَيَا اَسَدَ اللّٰهِ وَيَا اَسَدَ رَسُوْلِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا شُهَدَآءُ يَا سُعَدَآءُ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا شُهَدَآءَ اُحُدٍ كَآفَّةً عَآمَّةً وَّرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ۔ سورہ فاتحہ، اخلاص، دعا پڑھے۔

## روضہ مبارک کے سرہانے کی طرف سیدتنا فاطمۃ الزہرا بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام پڑھے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا سَيِّدَتَنَا فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ الْمُصْطَفٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا خَامِسَةَ اَهْلِ

Marfat.com

الْكِسَاءِ ۙ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا زَوْجَةَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ سَيِّدِنَا عَلِىِّ
نِ الْمُرْتَضٰى كَرَّمَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَجْهَهٗ فِى الْجَنَّةِ ۙ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا
اُمَّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ السَّيِّدَيْنِ الشَّهِيْدَيْنِ الْكَوْكَبَيْنِ الْقَمَرَيْنِ
النَّيِّرَيْنِ الشَّابَّيْنِ سَيِّدَىْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ فِى الْجَنَّةِ اَبِىْ
مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنِ وَاَبِىْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا
وَعَنْكِ وَاَرْضَاكِ اَحْسَنَ الرِّضٰى وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكِ وَمَسْكَنَكِ
وَمَحَلَّكِ وَمَاْوَاكِ ۙ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ وَعَلٰى اَبِيْكِ الْمُصْطَفٰى وَبَعْلِكِ
عَلِىِّ نِ الْمُرْتَضٰى وَابْنَيْكِ الْحَسَنَيْنِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، سورہ فاتحہ، اخلاص پڑھیے

## نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سرہانے کی طرف کی دعا

اب یہاں سے قبلہ کی طرف سرک کر ریاض الجنۃ میں کھڑے ہو کر یہ دعا پڑھیں

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ
عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِىَ اللّٰهُ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ اِنَّ
اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِىِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا
عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا
تَسْلِيْمًا، وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا
اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ۔ اٰمِيْن ۔ سورۂ فاتحہ، اخلاص پڑھیے اور اپنی مادری زبان میں دعا کیجیے

Marfat.com

## جنت البقیع کے دروازہ پر کھڑے ہو کر یہ سلام پڑھئے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَھْلَ الْجَنَّۃِ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُؤْمِنِیْنَ اِنْکُمْ سَلَفُنَا وَاِنَّا اِنْشَاءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَاحِقُوْنَ ۔ فاتحہ، اخلاص ودعا پڑھئے۔

## اُمّہات المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہن کے مزارات پر یہ سلام پڑھئے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُنَّ یَا اَزْوَاجَ نَبِیِّ اللّٰہِ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْکُنَّ یَا اَزْوَاجَ رَسُوْلِ اللّٰہِ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْکُنَّ یَا اَزْوَاجَ حَبِیْبِ اللّٰہِ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْکُنَّ یَا اَزْوَاجَ الْمُصْطَفٰی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْکُنَّ وَ اَرْضَاکُنَّ اَحْسَنَ الرِّضٰی وَجَعَلَ الْجَنَّۃَ مَنْزِلَکُنَّ وَمَسْکَنَکُنَّ وَمَاْوٰکُنَّ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُنَّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ۔ سورہ فاتحہ اخلاص دعا پڑھئے

## خاتونِ جنت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کے مزار پر یہ سلام پڑھئے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا بِنْتَ نَبِیِّ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا بِنْتَ حَبِیْبِ اللّٰہِ ط رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْکِ وَاَرْضَاکِ اَحْسَنَ الرِّضٰی وَجَعَلَ الْجَنَّۃَ مَنْزِلَکِ وَمَسْکَنَکِ وَمَحَلَّکِ وَمَاْوٰکِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ۔ سورہ فاتحہ ۔ اخلاص، دعا پڑھئے۔

## بنات الرسول صلی اللہ علیہ وسلم کے مزارات پر یہ سلام پڑھئے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُنَّ یَا بَنَاتِ نَبِیِّ اللّٰہِ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْکُنَّ یَا بَنَاتِ رَسُوْلِ اللّٰہِ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْکُنَّ یَا بَنَاتِ حَبِیْبِ اللّٰہِ ط اَلسَّلَامُ

Marfat.com

عَلَيْكُنَّ يَا بَنَاتِ الْمُصْطَفٰى رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْكُنَّ وَ اَرْضَاكُنَّ اَحْسَنَ الرِّضٰى وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكُنَّ وَمَسْكَنَكُنَّ وَ مَحَلَّكُنَّ وَمَاْوٰكُنَّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُنَّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔ سورۃ فاتحہ، اخلاص، دعا پڑھیے۔

**امیر المؤمنین سیدنا عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مزار پر یہ سلام پڑھیے**

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنِ اسْتَحْيَتْ مَلٰئِكَةُ الرَّحْمٰنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ زَيَّنَ الْقُرْاٰنَ بِتِلَاوَتِهٖ وَنَوَّرَ الْمِحْرَابَ بِاِمَامَتِهٖ وَسِرَاجَ اللّٰهِ تَعَالٰى فِي الْجَنَّةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَالِثَ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْكَ وَاَرْضَاكَ اَحْسَنَ الرِّضٰى وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكَ وَمَسْكَنَكَ وَمَحَلَّكَ وَمَاْوٰكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔ سورۃ فاتحہ، اخلاص، دعا پڑھیے۔

**جنت البقیع میں تمام زیارتوں سے فارغ ہو کر آخر میں یہ دعا پڑھیں**

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لَنَا مِنْهُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَاَوْلِيَائِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْمُسْتَدْرَجِيْنَ وَلَا بِثَنَاءِ النَّاسِ مَغْرُوْرِيْنَ وَلَا يَاْكُلُوْنَ الدُّنْيَا بِالدِّيْنِ ط

**جبلِ اُحد پر سیدنا امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کے مزار پر سلام پڑھیے**

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا اَمِيْرَ حَمْزَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَلسَّلَامُ

Marfat.com

عَلَیْکَ یَا عَمَّ حَبِیْبِ اللّٰہِ ط سورہ فاتحہ، اخلاص، دعا پڑھئے،

## شہدائے اُحد رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے مزارات پر یہ مجموعی سلام پڑھئے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا شُھَدَآءَ اُحُدٍ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَصْحَابَ رَسُوْلِ اللّٰہِ کَآفَّۃً عَآمَّۃً وَّرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا سُعَدَآءُ یَا شُھَدَآءُ یَا نُجَبَآءُ یَا نُقَبَآءُ یَا اَھْلَ الصِّدْقِ وَالْوَفَآءِ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا مُجَاھِدِیْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ حَقَّ جِھَادِہٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَی الدَّارِ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا شُھَدَآءَ اُحُدٍ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ۔

## سلام بحالت مجموعی

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا سُعَدَآءُ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْکُمْ وَاَرْضَاکُمْ اَحْسَنَ الرِّضٰی وَجَعَلَ الْجَنَّۃَ مَنْزِلَکُمْ وَمَسْکَنَکُمْ وَمَحَلَّکُمْ وَمَاْوٰکُمْ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ۔

## جبل اُحد پر حضور کے دندانِ مبارک شہید ہونے کی جگہ دعا پڑھئے

اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذِہٖ قُبَّۃُ الثَّنَایَا وَمُصَلّٰی نَبِیِّنَا وَشَفِیْعِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ط اَللّٰھُمَّ کَمَا بَلَّغْتَنَا فِی الدُّنْیَا زِیَارَتَہٗ وَمَاثِرَہُ الشَّرِیْفَۃَ فَلَا تَحْرِمْنَا یَآ اَللّٰہُ فِی الْاٰخِرَۃِ مِنْ فَضْلِ شَفَاعَۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ط سورہ فاتحہ، اخلاص دعا پڑھ

Marfat.com

## مدینہ منورہ سے بوقت رخصتی حضور صلی اللہ علیہ وسلم الوداعی سلام پڑھنے

اَلْوَدَاعُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلْوَدَاعُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلْوَدَاعُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط
اَلْفِرَاقُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلْفِرَاقُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلْفِرَاقُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط
اَلْفِرَاقُ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ ط یَا نَبِیَّ اللّٰہِ اَلْاَمَانُ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ ط لَا جَعَلَہُ
اللّٰہُ تَعَالٰی اٰخِرَ الْعَهْدِ اِلَّا مِنْكَ وَلَا مِنْ زِیَارَتِكَ وَ لَا مِنَ
الْوُقُوْفِ بَیْنَ یَدَیْكَ اِلَّا مِنْ خَیْرٍ وَّ عَافِیَةٍ وَّ صِحَّةٍ وَّ سَلَامَةٍ
اِنْ عِشْتُ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ تَعَالٰی جِئْتُكَ وَ اِنْ مِّتُّ فَاَوْدَعْتُ
عِنْدَكَ شَهَادَتِیْ وَ اَمَانَتِیْ وَعَهْدِیْ وَ مِیْثَاقِیْ مِنْ یَّوْمِنَا
هٰذَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ وَهِیَ شَهَادَةُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ
وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُهٗ ط
سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ط وَ سَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ ط
وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط اٰمِیْنَ، اٰمِیْنَ، اٰمِیْنَ یَا رَبَّ
الْعٰلَمِیْنَ ط بِحَقِّ طٰهٰ وَ یٰسٓ۔

# سلام وداع کے بعد

جب ارادہ وطن کی واپسی کی جانب ہو تو مسجد نبوی میں دو رکعت نماز پڑھے، پھر دین و دنیا کے حاجات کے لیے اور حج و زیارت کے قبول ہونے کی اور گھر خیریت کے ساتھ پہنچنے کی دعا مانگے اور یوں عرض کرے ــــ "اے اللہ! تو اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اس زیارت کو آخری زیارت نہ

Marfat.com

فرما بلکہ میرے لیے دوبارہ آنا اور ٹھہرنا سہل اور آسان فرما، ان کی حضوری اور میرے لیے سلامتی اور عافیت دین و دنیا کی مقدر فرما اور میں اپنے گھر عافیت اور سلامتی کے ساتھ جاؤں۔ اجر و ثواب یا ارحم الراحمین مقدر فرما دے میرے لیے۔ آمین یا رب العالمین۔"

اور اس وقت جس قدر رنج و غم کا اظہار ہو سکے کرے اور آنسو نکالنے کی کوشش کرے۔ اس وقت آنسوؤں کا نکلنا اور قلب کے اوپر رنج کا غلبہ ہونا قبولیت کی علامت ہے۔ پھر روتا ہوا اور مفارقت دربارِ رسالت پر حسرت و افسوس کرتا ہوا چلے اور جو میسر ہو فقراء مدینہ پر صدقہ کرے اور جب اپنی بستی کے قریب آجائے تو یہ دعا پڑھے۔

آئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ۔

اپنے شہر میں داخل ہو کر پہلے مسجد میں جائے اور دو چار رکعت نفل پڑھے بشرطیکہ وقت مکروہ نہ ہو اور جب گھر میں داخل ہو تو یہ دعا پڑھے۔ تَوْبًا تَوْبًا لِرَبِّنَا اَوْبًا لَا يُغَادِرُ عَلَيْنَا حَوْبًا ط اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے کہ اس نے سلامتی اور عافیت کے ساتھ سفر کو پورا فرمایا اور اس سعادت کبریٰ اور نعمت عظمیٰ سے مشرف فرمایا۔ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط

## تمت بالخیر

آپکی دعاؤں کا محتاج ——— رضاء المصطفیٰ اعظمی خطیب نیو میمن مسجد
وصدر ورلڈ اسلامک مشن پاکستان کراچی
فون: ۲۱۷۸۸۹-۲۱۶۴۶۴

نوٹ:۔ اگر کوئی صاحب خیر مذکورہ دعاؤں کو با ترجمہ طبع کرانا چاہیں تو

مکتبہ رضویہ آرام باغ روڈ کراچی ۱ سے رجوع کریں

Marfat.com

# حج وعمرہ کے اعمال کا نقشہ ایک نظر میں

## افعالِ عمرہ

| | |
|---|---|
| احرامِ عمرہ | شرط |
| طواف مع رمل | رکن |
| سعی | واجب |
| سر منڈانا یا کترانا | واجب |

## افعالِ حج اِفراد

| | |
|---|---|
| احرام | شرط |
| طوافِ قدوم | سنت |
| وقوفِ عرفہ | رکن (فرض) |
| وقوف مزدلفہ | واجب |
| رمی جمرۂ عقبہ | واجب |
| قربانی | اختیاری |
| سر منڈانا یا بال کتروانا | واجب |
| طوافِ زیارت | رکن (فرض) |
| سعی | واجب |
| رمی جمار | واجب |
| طواف وداع | واجب |

## افعالِ قران

| | |
|---|---|
| احرام حج وعمرہ | شرط |
| طواف عمرہ مع رمل | رکن (فرض) |
| سعی عمرہ | واجب |
| طوافِ قدوم مع رمل | سنت |
| سَعیِ | واجب |
| وقوفِ عرفہ | رکن (فرض) |
| وقوف مزدلفہ | واجب |
| رمی جمرۂ عقبہ | واجب |
| قربانی | واجب |
| سر کے بال منڈانا یا کتروانا | واجب |
| طواف زیارت | رکن (فرض) |
| رمی جمار | واجب |
| طوافِ وداع | واجب |

نوٹ: قارن کے لئے طواف قدوم کے بعد سعی افضل ہے اگر اسوقت سعی نہیں کی تو طواف زیارت کے بعد ضرور کرے ورنہ واجب ترک ہوگا۔

| افعالِ تمتع جب کہ ہدی ساتھ نہ ہو | | وقوفِ مزدلفہ | واجب |
|---|---|---|---|
| | | رمی جمرۂ عقبہ | واجب |
| احرام عمرہ | شرط | قربانی | واجب |
| طواف عمرہ مع رمل | رکن (فرض) | سر منڈوانا یا بال کتروانا | واجب |
| سعی عمرہ | واجب | طوافِ زیارت مع رمل | رکن (فرض) |
| سر کے بال منڈوانا یا کتروانا | واجب | سعی | واجب |
| آٹھویں ذی الحجہ کو حج کا احرام باندھنا۔ | شرط | رمی جمار | واجب |
| وقوف عرفہ | رکن | طوافِ وداع | واجب |

## رات کو سوتے وقت کے عملیات

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ حضرت علی سے ارشاد فرمایا کہ اے علی رات کو روزانہ پانچ کام کر کے سویا کرو۔

۱۔ چار ہزار دینار صدقہ دے کر سویا کرو۔

۲۔ ایک قرآن شریف پڑھ کر سویا کرو

۳۔ جنت کی قیمت دیکر سویا کرو۔ (۴) دو لڑنے والوں میں صلح کرا کر سویا کرو (۵) ایک حج کر کے سویا کرو۔

حضرت علی نے عرض کیا:۔ یا رسول اللہ یہ امر محال ہے مجھ سے کب بن سکینگے۔ پھر حضورؐ نے ارشاد فرمایا:۔

۱۔ چار مرتبہ سورۃ فاتحہ یعنی الحمد للہ پڑھ کر سویا کرو اس کا ثواب چار ہزار دینار صدقہ دینے کے برابر تمہارے نامۂ اعمال میں لکھا جائے گا۔

۲۔ تین مرتبہ قُل ھو اللہ احد پڑھ کر سویا کرو۔ اس کا ایک قرآن مجید پڑھنے کے برابر ثواب ہوگا (۳) تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر سویا کرو کہ جنت کی قیمت ادا ہوگی۔ (۴) دس مرتبہ استغفار پڑھ کر سویا کرو کہ دو لڑنے والوں میں صلح کرانے کے برابر ثواب ہوگا۔ (۵) چار مرتبہ تیسرا کلمہ پڑھ کر سویا کرو۔ ایک حج کا ثواب ملے گا۔ اس پر حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اب تو میں روزانہ رات کو یہی عملیات کر کے سویا کروں گا۔

Marfat.com

# مناجات بدرگاہِ ربّ العالمین

امام اہلسنّت اعلیٰحضرت احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

یا الٰہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو
جب پڑے مشکل شہِ مشکل کشا کا ساتھ ہو

یا الٰہی بھول جاؤں نزع کی تکلیف کو
شادیٔ دیدارِ حسنِ مصطفےٰ کا ساتھ ہو

یا الٰہی گورِ تیرہ کی جب آئے سخت رات
اُنکے پیارے منھ کی صبحِ جاں فزا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب پڑے محشر میں شورِ دار و گیر
امن دینے والے پیارے پیشوا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب زبانیں باہر آئیں پیاس سے
صاحبِ کوثر شہِ جود و عطا کا ساتھ ہو

یا الٰہی سرد مہری پر ہو جب خورشیدِ حشر
سیّدِ بے سایہ کے ظلِّ لوا کا ساتھ ہو

یا الٰہی گرمیٔ محشر سے جب بھڑکیں بدن
دامنِ محبوب کی ٹھنڈی ہوا کا ساتھ ہو

یا الٰہی نامۂ اعمال جب کھلنے لگیں
عیب پوشِ خلق، ستّارِ خطا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب بہیں آنکھیں حسابِ جرم میں
اُن تبسم ریز ہونٹوں کی دعا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب حسابِ خندۂ بے جا رُلائے
چشمِ گریانِ شفیعِ مُرتجےٰ کا ساتھ ہو

یا الٰہی رنگ لائیں جب مری بے باکیاں
اُنکی نیچی نیچی نظروں کی حیا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب چلوں تاریک راہِ پُل صراط
آفتابِ ہاشمی نور الہدیٰ کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب سرِ شمشیر پہ چلنا پڑے
ربِّ سَلِّم کہنے والے غمزدہ کا ساتھ ہو

یا الٰہی جو دعائے نیک میں تجھ سے کروں
قدسیوں کے لب پہ آمین ربّنا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب رضا خوابِ گراں سے سر اُٹھائے
دولتِ بیدارِ عشقِ مصطفےٰ کا ساتھ ہو

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

والصلوٰۃ علیٰ رسولہ النبی الکریم

# سلام بحضور سرورِ کونین سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

از حضرت غلام مصطفیٰ صاحب عشقؔ رحمۃ اللہ علیہ

یا شفیعَ الوریٰ سلامٌ علیک
یا نبیَّ الھدیٰ سلامٌ علیک

خاتمَ الانبیاء سلامٌ علیک
سیدَ الاصفیا سلامٌ علیک

احمدٌ لیس مثلکَ احدٌ
مرحبا مرحبا سلامٌ علیک

واجبٌ حبُّکَ علی المخلوقِ
یا حبیبَ العلیٰ سلامٌ علیک

اعظمُ الخلقِ اشرفُ الشرفا
افضلَ الاذکیا سلامٌ علیک

کُشفتْ منکَ ظلمۃُ الظُّلَمِ
انتَ بدرُ الدجیٰ سلامٌ علیک

طلعتْ منکَ کوکبُ العرفانِ
انتَ شمسُ الضحیٰ سلامٌ علیک

مھبطُ الوحیِ منزلُ القرآنِ
صاحبَ الاھتدا سلامٌ علیک

انکَ مقصدی وملجائی
انکَ مدّعا سلامٌ علیک

مطلبی یا حبیبی لیس سواکَ
انتَ مطلوبنا سلامٌ علیک

سیدی یا حبیبی مولائی
لکَ روحی فدا سلامٌ علیک

ھذا قولُ غلامکَ عشقیؔ
منہُ یا مصطفیٰ سلامٌ علیک

Marfat.com

ذخیرہ

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

ن-و
169

# مجموعہ وظائف

مع دعائے حج وعمرہ وزیارت مدینہ منورہ

شیخ نثار احمد (یارن والے)
یارن مارکیٹ ۔ بمبئی بازار ۔ کھارادر،
کراچی (پاکستان)

مکتبہ رضویہ آرام باغ کراچی
فون
۲۱۶۸۸۹
۲۱۶۳۶۴

Marfat.com